15. C. 15.

A

COLLECTION OF URDU PETITIONS, &c.,

MADE UNDER THE ORDERS OF THE

GOVERNMENT OF INDIA,

FOR

HER MAJESTY'S CIVIL SERVICE COMMISSIONERS.

CALCUTTA:
OFFICE OF SUPERINTENDENT OF GOVERNMENT PRINTING.
1869.

نمبر ۱۳

مسکہ نندرام ولد مول چند قوم تنیجہ
سکنہ ڈیرہ غازیخان کاہون من مظہر نے عرضی دعوی
بنام خانن ولد قادربخش قوم چانڈیہ سکنہ ڈیرہ دایر
عدالت کئے ہاہین بباعث کاروبار مسمی پوکہرداس ولد رای
جسمل قوم نانگیہ کو مختار کار کیا ہی ہر یک ساختہ وپرداختہ
اوسکا منظور ہی لہذا مختارنامہ لکہدیا ئہ سند رہے

المرقوم ۱۳ مئی ۱۸۶۶ء

تمام ہوا

نمبر ۹۹

منکہ سوبارا ولد بولا قوم چکہر ساکن سکندر آباد پرگنہ شجاع آباد
اقرار کرتا ہون اسطور پر کہ مینے نوان حصہ چاہ خیرالدین والہ واقع
موضع سکندر آباد بنام کوڑامل ولد سورندامل قوم کہاتیہ سکنہ سکندر آباد
بعوض مبلغ ... کہ نصف اوسکی ... ہوتا ہین برضا و رغبت خود
بلا اجبار و اکراہ احدے رہن کیا اس شرط پر کہ راہن کاشت برداشت
پیداوار اس حصہ مرہونہ کی کرے اور معاملہ سرکار ادا کرے اور یہہ رہن
بطور سود قصور برابر کے ہی اور کوڑامل نے بشرط قصور سود برابر کے
قبضہ نوین حصہ پر بعوض ... کے کر لیا اور مینے زر رہن از
روے حساب بہی کہاتہ کے مرتہن کا دینا تہا اوس بموجب وصول
پایا کچہہ باقی نہین چہوڑا اور وقت ادا ہونے ... کے فک رہن
ہوجاویگا اسواسطے یہہ چند سطور بطریق رہننامہ کے لکہدیئے ہین
کہ عند الحاجت کام آوے المرقوم ۲۴ مئی ۱۸۶۶ء

ممالک پنجاب وغیرہ کتابی نمبر ۱۱ مورخہ ۳۰ اکتوبر ۱۸۶۱ء کے تحقیقات سرسری
فرماکر حقرسی بہری فرماوینگے فقط

عرضی
فدوی رامانند ساکن ملتان بتاریخ ۲۲ جون ۱۸۶۶ء

متفرقات

نمبر ۹۸

منکہ رانجہا ولد خورجہ قوم ملاح سکنہ تاجپور تحصیل ملتان اقرار کرتا
ہون اسبات پر کہ مینے مبلغ اما رکہ نصف اوسکی ما رہوتی ہین مسمے
دہرمون مل صراف ولد لیلا مل قوم بابرہ سکنہ ملتان سے بطور قرض کے
بمیعاد ایک سال تاریخ لینے روپیہ سے بہ تقرر سود ایکروپیہ ماہواری
لیا ہی اور بصورت عدم ایفاء وعدہ کے دہرمون مل کو سماہ روپیہ بحساب
ڈیہڑا کے ادا کرونگا لہذا یہہ چند کلمہ بطور تمسک قرضہ کے لکہدے
کہ سند رہے اور عندالحاجت کام اوے المرقوم ۱۰ اپریل ۱۸۶۶ء

بیہہ نیل دیا اور یہ بیّن ہی کہ مجھکو مدعا علیہ سے تیسرا حصۂ مشترکہ نیل کا بعوض اپنے قرضہ کے ملا مگر مدعیکو کچھہ نہین ملا لہذا اس گواہی سے کوئی شک مطلق نہین کہ مدعیکو بالعوض اپنے قرضہ کے نہ نقد اور نہ اور کچھہ ملا اسلئے حکم ہوا کہ ڈگری عہ ۱۲ ر ۱۳ پائی اصل سود مع کل خرچۂ عدالت بحق مدعی بنسبت مدعا علیہ ہو فقط

نمبر ۹

جناب عالیا

جو کہ مسمی رام سنگہ سکنہ ملتان نے بابت اجرای ڈگری اپنی تعدادی عہ ہزار روپیہ ڈگری مسمی ولیداد خان کے ایک بنگلہ واقعہ چہاونی ملتان حویلی شہر از روی سند رہن نامہ مورخہ اول مارچ ۱۸۶۶ ع تعدادی پندرہ ہزار روپیہ مصدقہ صاحب مجسٹریٹ ورجسٹرار بہادر چہاونی ملتان پاس ہمارے کے رہن ہی قرق کرایا ہی اسواسطے عرض رسا ہوں یقین کہ عدالت جناب سرکار مدار جوڈیشل کمیشنر بہادر

دعوی مبلغ ؏۱۲ر۶ پائی

اصل [illegible] سود [illegible]

یہہ دعوی [illegible] اصل و [illegible] سود کل [illegible] بنام مدعاعلیہ ہے کے
چہار برس چہار مہینے کا عرصہ ہوا کہ ایک تمسک مابین فریقین لکہا گیا جسمین
یہہ اقرار تہا کہ عوض اس نقد روپیہ و سود پیداوار حصہ زراعت نیلی
مقروض کا مدعیکو دیا جاوے جو مابین فریقین و مسمے اودہو کے مشترک ہے
مدعاعلیہ کہتا ہی کہ مینے اپنا خرچہ نیل مدعیکو سال بسال دیکر زر تمسک
وصول کر دیا مگر اوس تمسک پر کوئی ذکر اس معاملات کا نہین ہے
اور نہ سوای ہیرا کے کوئی گواہی باوجودیکہ ہیرا کو مدعاعلیہ نے
بلایا تو بہی ہیرا نے بیان مدعاعلیہ کو تصدیق نکیا جب عدالت کے
سامہنے مدعاعلیہ نے یہہ بات سنی وہ کہنے لگا کہ مینے نہ مدعیکو بلکہ ہیرا کو
نیل دیا مگر یہہ بات ثابت نہین کرتا ہی کہ ہیرا نے مدعیکو یہہ نیل دیا
یا نہ ہیرا کہتا ہی کہ مجہکو ضرور نیل ملا مگر مین جو اودہو کا نوکر ہون اودہو کو

جون سنہ ۱۸۶۶ع سے بامہری خود و با اندراج شاہدان حاشیہ کے بنام مدعی کو
تحریر کرا دیا تھا اور پھر باوجود مقیم ہونے چند مرحلہ در چھاونی پشاور زر
مذکور فدوی کو وصول نہیں دیا اور پھر تبدیل ہو کے سیالکوٹ کو چلا گیا
لاچار نالشی ہون کہ خیابعالی ازراہ خاوندی کے حضرسی بن مدعی کی مدعاعلیہ
مذکور سے فرماوین فقط

فدوی کریم بخش ساکن دوسرا علاقہ ہشتنگر صوبہ ۱۸ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء

نمبر ۹۶

روبکاری عدالت دیوانی ضلع ڈیرہ غازیخان باجلاس مستر
مکالیف صاحب اسسٹنٹ کمیشنر بہادر واقع ۲۰ جون سنہ ۱۸۶۶ع

سے ملاوامل ولد لکھن مل	بنام سے حبال ولد علی محمد شاہ
قوم بہتانی سنا ساکن ڈیرہ	قوم لہیبرے ساکن ڈیرہ
غازیخان . . . . . مدعی	غازیخان . . . . . مدعاعلیہ

نمبر ۹۵

دیوانی بحضور جناب لفٹننٹ ہسٹنگ صاحب بہادر

مسمی کریم بخش ساکن قریہ دوسرا علاقہ پٹہ ہشتنگر ...... مدعی

بنام

غلام صفدر سوار رجمنٹ ششم ترپ چہارم سابق وارد چہاونی پشاور

حال وارد چہاونی سیالکوٹ .... مدعاعلیہ

دعوی ماصمہ سکہ چہرہ شاہی از قرار حجت ۲۲ جون ۱۸۶۴ع

بابت قیمت ایکراس اسپ مادیان برنگ چینہ وشاہران

جناب العالی

من مدعی بدعوی عنوان صدر نالش نمبری نسبت مدعاعلیہ

مذکور کے دایر کرتا ہون اور بیان دعویکا یہہ ہی کہ مدعاعلیہ مذکور نے

اسپ مادیان مذکور فدوے سے بقیمت ماصمہ مذکور پشاور مین لیکر اور

بالعوض ماصمہ مذکور کے تمسک بمقرری عہ ماہوارہ قسط ابتدا

دار اضی نیئم سور و ثه شوہرم بنام عباس دار سلہ و عزیز ساکنان قریہ نگے

ثپہ خلیل مدعا علیہم نالش لمبری رکھتی ہاہون اور بیان دعویکا یہہ ہی

کہ عرصئہ دو سال تخمیناً ہوی کہ شوہرم فوت ہوگیاہی اور مال اوسکا

بدین تفصیل مجید نام سے نقد سعہ اور کڑہ نقرہ سعہ ھنسلی نقرہ حمہ

نقد سیر داد نام سے نظر نام سے عسعہ فتح نام سے عسعہ عسعہ

بابت اراضی نیہم ۶ جریب تخمیناً جسکا ملکانہ سال کا لے بابت نر گاؤ نیہ

کلی للعہ سے شوہر کا مدعا علیہم نے لے لیاہی اور مین مدعیہ معہ دختر کے

واسطے اوقات گذاری سے لاچار ہون اسلئے لاچار ہوکر بدعوی

دلاپانے للعہ عرض ساتئن کہ طلب مدعا علیہم کے فرماکر حق رسانی فرماوین

کہ حق شوہر مین سے پہی ہاہون فقط

فدوی خانم جان معرفت عصمت اللہ اخوندزادہ

مورخہ ۱۵ جنوری ۱۸۶۴ء

حضور مین گذرانی تہی اور پیشگاہ حضور سے ہدایت نالش دیوانی
کی ہوئی ہی لہذا حسب الحکم حضور انور کے عرضی ہذا حضور مین گذرانکر
معارض ہین کہ بعد تحقیقات کے روبرو انصاف ہمارا فرماوین فقط

فدویان اتماسنگہ ولد الکہیت رای ہاڑی مل و لدوسی رام قوم
بانکی سکنای دینا پور پرگنہ میلسی مدعیان مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۵ء

نمبر ۹۴

مسماۃ خانم جان سکنہ رنگی پتہ خلیل بنام عباس وارسلہ وعزیز سکنہ رنگی
معرفت عصمت اللہ اخوندزادہ سکنہ پتہ خلیل ۔۔۔۔ مدعا علیہم
قریہ پسید وٹری پتہ خلیل ۔۔۔ مدعی

دعوی دلاپانے مبلغ سے بابت وراثت شوہر کے

جناب عالی

مین مدعیہ بدعوی دلاپانے سکہ چہرہ شاہی بلغ نقد و زیور

نمبر ۳۵

نام مدعیان مع ولدیت وقومیت	اتما سنگھ ولد لکھپت رای وہاڑی مل ولد دیسی رام قوم بانکی
مسکن مدعیان	خاص دنیا پور پرگنہ میلسی
نام مدعا علیہم	نوردین مصر و ہیم چند مصر و جہانگیر رام ودرای مل و دہالو مل
مسکن مدعا علیہم	دنیا پور پرگنہ میلسی
خلاصہ دعوی	دخلیابی بابت عــہ اراضی واقع دنیا پور تخمیناً قیمتی عــہ
نام گواہان	جانجی رام و توتن مل و نوبت کہیار
تاریخ وقوع	۱۲ نومبر ۱۸۶۶ع

جناب عالی جو کہ ما فدویان بدعوی دخلیابی اراضی عــہ تخمیناً قیمتی عــہ بنام مدعا علیہم نقشہ مندرجہ عنوان بضابطہ دیوانی نالش کرتے ہیں بیان یہہ ہی کہ قدیم الایام سے اراضی متنازعہ ملکیت سائلان کی ہی کہ ہمیشہ وہاں شادی وغمی ہوتی رہی ہی اب عرصہ تخمیناً ایک سال کا گذرا ہوگا کہ مدعا علیہم نے بطور سینہ زوری اپنے کے اوپر اراضی متدعویہ فدویان کے قبضہ کر لیا ہی اور ہمکو بیدخل کر دیا ہی چنانچہ پہلے ہمنے بصیغہ فوجداری

بوجہ تحصیل ملتان ازان سایل ہین عرصۂ نہ سال تخمیناً سے مین نے
پاؤ اثار فی من زمیندارہ ادمل ہردو چاہان کا پاس مدعاعلیہ عوض
خرچ مرمت کے رہن کردیا اب اون سے خلاص کرایا چاہتا ہون نہ مدعاعلیہ
حساب خرچ کرتا اور نہ واگذار کردیتا ہی جو کہ شیکہ ہردو ادمل کا للعہ
تخمیناً ہوگا اسواسطے بموجب حساب للعہ زر رسوم بکر عرضی فدوی بصیغہ
دیوانی گذرانتا ہی اور استدعا ہی کہ بعد تحقیقات جو کچھہ مدعاعلیہ کا
نکلے مجھسے دلوایا جاوے اور ملک میرا واگذار ہوجاوے اور عوض مدعا
علیہ کو مین نے لاگت سے دیدیا ہی فقط

عرضی
فدوی امام بخش ولد نور احمد قوم ...
ساکن موضع ... تحصیل ملتان مورخہ ۱۹ دسمبر
بقلم اشاعت ...

جملہ ما عــہ کا دعویدار ہوں کہ مدعا علیہ طلب ہو کر روپیہ مع خرچہ
عدالت اوس سے دلایا جاوے اصل توبوں لف عرضی گذارش ہی فقط

فدوی عمر مدعی ساکنہ لاہور مورخہ ۱۲ اپریل ۶

نمبر ۹۲

نام مدعیان معہ ولدیت و قومیت و پیشہ	الٰہی بخش ولد کرم داد قوم [illegible]
سکونت مدعیان	موضع [illegible] تحصیل [illegible] ملتان
نام مدعا علیہ	الٰہی بخش ولد [illegible] قوم [illegible]
سکونت مدعا علیہ	موضع [illegible] تحصیل [illegible] ملتان
دعویٰ	[illegible]
نام گواہان	[illegible]
[illegible]	[illegible]

جناب عالی چاہ حساب داد والہ و دوم سمندری والہ واقع موضع

نمبر ۹۱

مسمی عمر مدعی سکنہ لاہور بنام زید مدعا علیہ سکنہ ایضاً

125 دعوی عدے اصل معہ سود از روی

تو بون بحروف فارسے

Feb 7

غریب پرور سلامت

جناب عالی بیان دعوی کا یہہ کہ زید مدعا علیہ نے بہاگن

سنہ ۱۹۲۰ مین نقد ایکسو روپیہ مدعی سے لیکر تو بون باقرار ادای سود ٹکہ روپیہ

ماہانہ بحساب فی صدی میعادی ۳ ماہ لکہدیا تہا سو آجتک مدعا

علیہ ہذا نے حسب اقرار معہودہ خود زر قرضہ ذمگی خود ادای کیا ہین ج

اور عند المطالبہ آرے بلے ایام گذاری کرتا ہی اور زر مندرجہ ہذا

ادای کرتا نہین ہی لہذا حسب نادہندگی مدعا علیہ کے مبلغ سو روپیہ اصل

مبلغ عدے بابت سود بحساب فیصدی سیکرہ از ابتدای تاریخ توبون

لغایت اخیر جیت سمت ۱۹۲۳ واجب دو سال ایکماہ ایزاد کرکے

جو کچھہ کمی و بیشی طلبانہ مین ہوگی پیچہے سمجھی جاویگی فقط

نمبر ۹

مدعی رام چند سکنہ لاہور بنام مدعا علیہ اللہ دیا سکنہ ایضاً

الیصال للعہ

غریب پرور سلامت

جناب عالی جو کہ مدعا علیہ مقدمہ اجرای ڈگری مرقومہ بالا مین پیشگاہ حضور انور سے مبلغ ۵ ماہواری اقساط مقرر کری تہی سو عالیجاہا میعاد تقرری قسط نامبردہ کی گذر گئی ہی تاہنوز زر قسط مدعا علیہ داخل سرکار مین نہین کئے لہذا عرض رسا ہوں براہ خاوندی کے طلبی مدعا علیہ کی فرماکر زر قسط ماہ گذشتہ کی دلائی جاوے واجب جانکر عرض کیا۔

عرضے

فدوی رامچند مدعی قوم کہتری ڈگریدار سکنہ لاہور مسرد ضمہ ۱۱ اپریل ۱۸۶۱ع

صدرالدین ولی سرپرست خواجہ بنام مرزا فدا علی و مرزا عنایت حسین پسر فدا علی

محمد و خواجہ محمود نابالغان نواسہ مرزا مذکور و سماۃ لاڈلی بیگم زوجہ عنایت حسین

امام بخش عرف ماہو بیگ..... مدعیان مذکور ساکنان شیلپورہ..... مدعا علیہم

دعوی دخلیابی نصف منزل مکان

منجملہ انکے ان مکانات کہ مرزا امام بخش بیگ مذکور واقع

شیلپورہ گنبد سبزی منڈی مالیت ایکسیو روپیہ کا

اس مقدمے مین تحریر ہونا اظہار میرزا چھوٹم بیگ کا جو مکان میرزا ظہور علی

ضلعدار نہر مقام کرل علاقہ مین پوری کے رہتا ہے ضروری ہے نظر بران حکم ہوا

کہ بند سوال مرتب ہوکر ذریعہ نقل سرکاری بنام اسبیل با دای محصول ومع

رجسٹری عالیخدمت مین جناب صاحب جج بہادر ضلع مین پوری کے بھیجی

جاوی اور گذارش ہو کہ صاحب ممدوح براہ مہربانی اظہار چھوٹم بیگ

مذکور کا حسب سرشتہ ممادی سوالات ملفوفہ طلب کرا کے براہ عنایت

جلد تر لطف فرماوین اور شرف عدالت طلبانہ معمولی ہمراہ اسکی بھیجی

رنگین صاحب بہادر اکسٹرا اسیسٹنٹ کمیشنر واقع ۲۲ اگست ۱۸۶۴ع

چہترمل مدعی بنام لچھمن داس و چنی لال وغیرہ مدعا علیہم

دعوی سما قیمت شکرتری خام

اس مقدمے مین دریافت کرنا اس امر کا ضرور ہی ہے کہ روانہ ہونا ۲۵ تاریخ

گوڑ کا مدعی اور لچھمن داس کی گاڑی پر پہیلا یا گیا یا لچھمن داس و

چنی لال مدعا علیہم کی گاڑی پر فقط اور یہہ گاڑی ۱۶ اپریل ۱۸۶۴ع

کو بمقام چوکی پہونچین ہین حکم ہوا

بجنسہ روبکار ہذا بخدمت صاحب کلکٹر پرمٹ دہلی بہیجکر التماس کیا جاوے

کہ صاحب ممدوح براہ مہربانی جلدی کلکتہ تک جواب لطف فرماوین فقط

نمبر ۸۹

روبکاری عدالت دیوانی ضلع دہلی باجلاس مستر جوزف فریزل

صاحب اسیسٹنٹ کمیشنر بہادر دہلی واقع ۲۳ اگست ۱۸۶۴ع

بہا ذر کار و بیگار سے معاف ہی واب ہمارے سے بیگار طلب
ہوئی ہی اور ہماری طاقت نہین کہ بیگار کرین و زمیندار ہمارے
اکثر بباعث فقدان آب زمینداری چہوڑکر چلے گئے ہین و باقی
ہی بباعث بیگار کے جاتے رہینگے اسلئے درخواست ہذا امرا د معافی
بیگار بدستور قدیم گذارش کرکے امیدوار ہین کہ حضور عالی براہ
مہربانی بیگار ہمارے سے معاف فرماکر بنام تحصیلدار نفاذ حکم بخشین
کہ ہمارے سے آیندہ بیگار نہ لیا کرے تا فدوی مزدوری شفقت کرکے
مال سرکار بانجام پہونچاوین واجب جانکر عرض کیا فقط

فدوی فیض طلب نمبردار ساکن

ٹپہ داودزئی مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۸۶۲ع

دیوانی

نمبر ۵۵

روبکاری عدالت دیوانی ضلع دہلی باجلاس مسٹر ولیم ہنری

نمبر ۶

جناب عالی

جو کہ موازی پنج جریب اراضی واقعہ قریہ بازنی
پتہ خلیل ابائی واجدادی میرے قبضے زمین ہی اور اب زمین مذکورہ کو
بسبب حاجات فروخت کرنا چاہتا ہون اور مسمی فقیر برادرم اوس
زمین کو فروخت کرنے نہین دیتا اور نہ خود لیتا ہی لہذا گذارش
کرا امیدوار ہون کہ حضور والا برادرم کو طلب فرماکر فہمایش
کرین کہ زمین مذکور سے مزاحمت نکرے واجب تہا عرض کیا فقط

فدوی عباس ساکن بازنی پتہ خلیل مورخہ ۹ دسمبر ۱۸۹۶ء

نمبر ۷

جناب عالی

قریہ لنڈی بباعث فقدان آب از عملداری اوتمانخیل صاحب

مذکور ہمیشہ خفیہ طور ہنگام شب وارد کنندی مذکور بہ ارادہ وقوع
واردات آتا ہی اور جب وہ لوٹ کر جاتا ہی تو ہمکو اطلاع ہوتی
کہ رستے سے اوسکو دیکھکر ہمکو خبر دیتا ہی اس باعث سے ہمکو اطلاع
ہو جاتی ہی جناب عالی جگہہ لمبرداری کی خالی ہی امیدوار ہون
کہ فدوی کو براہ مہربانی مقرر فرما دین کہ باپ فدوی کا ہی سابق
لمبردار تہا اور فدوی انسداد آمد و رفت اوسکی بخوبی کریگا کیونکہ
قدیمی سے گوجر میان کا باپ ہی لمبردار تہا بعد فوتیدگی اونکے فدوی خورد
سال رہا بموجب خورد سالی میرے باپ مفرور کا لمبردار ہوا تہا
امیدوار ہون کہ حضور فدوی کو بجای مفرور مقرر فرما دین

عرضی
فدوے عباس ساکن قریہ نصری
ٹپہ دوآبہ مورخہ ۳۱ جنوری ۱۸۵۳ع

تمام اب ملکان دیہہ ہیں فی قلبہ سال تمام ہمارے سے وصول کرتی ہاہین ہرگاہ سرکار سے مقرر ہاین تو بہتر ہمکو بہر دو چشم قبول اگر زیادہ ستانی کی ہو تو برامی خدا غور ہماری کی جاوے کہ اسقدر زیادہ ستانی ہماری ہوتی ہی واجب جانکر عرض کی الہی اقتاب اقبال و دولت تابان رہے فقط

فدوی عیسٰے خان شریف وغیرہ زمیندارن

مورخہ ۳ فبروری ۱۸۶۰ع

نمبر ۵۸

جناب عالی

عرصہ اٹہہ مہینے کا گذرتا ہی کہ مسمی غلام محمد لمبردار قریہ نصری زئی ٹپہ دوابہ کندی ڈاگی خیل بعلت برامدن مال مسروقہ مسمی بادشاہ ساکن موضع مذکور مفرور ہوا تہا اور تمام

صغیرسن و نادار ہی ہر چند فدوی اوسکو کہتا ہی نصف
بند مذکور ہمارا کہ تم کاشت کرتے ہو لچھہ پار سال کی بہی ہمکو
دیوا اور آیندہ نصف زمین اپنی دوسرے کو کاشت کرنیکے لئے دونگا
ماہبردہ نہ لچھہ ہمکو دیتا ہی نہ بند ہمکو کاشت کرنے دیتا ہی اسلئے
عرض رسا ہوں کہ حضور انور طلبی مسمی گامن کی فرما کر حق رسی
میری فرماویں فقط

عرضی
فدوی توکومل ولد ستیل مل متوفی قوم کاریہ
سکنہ ڈیرہ غازیخان معرفت عنایت اللہ رجب مرقومہ ۲۶ جنوری سنہ ۱۸۵۶ع

نمبر ۲۶

جناب عالی

روز اول جو کہوٹ ہمارے گانو کی ہوئی اور ہم
عرض کئے تھے کہ قلبہ ہمارے کا کیا جمع سال تمام حضور فرمایا کہ عنقریب سال

جو حضور انور راہ خاوندی سے غلہ ہیرا واپس کرا دیوین اور جسقدر

کہ زر تہکہ سابقہ ذمہ سائل کے ہی پٹواری ہاسے موجب قدیم سال

گذشتہ بندہ کے لیوے جو فدوی حق اپنے کو پہنچکر بیچ وطن کے گذران کرے

اینده حضور مالک ہے

فدوی غلام حیدر کہوسہ معروضہ ہشتم ماہ فنبر ۱۸۶۵ع

نمبر ۸۳

غریب نواز سن سلامت

جنابعالی ایک بند موسومہ وار والہ واقعہ حد تبی

جبرداران کے ہی کہ نصف بند مسمی حامد قوم جبردار سکنہ حد مذکور بمقابلہ

نو دو یکروپیہ پاس باپ بیر کے گرو رکہا تہا کہ ابتک کچہہ اوسکی باپ

لیتا رہا ہی اب باپ ہمارا اسسے سیتل مل فوت ہوگیا ہی مسمی گامن

ولد حامد قوم جبردار سکنہ حد مذکور روپیہ کچہہ ہمکو نہین دیتا اور فدوی

نمبر ۸۲

غریب نواز من

جناب عالی عرصہ چودہ برس کا گذرا ہی کہ قبلہ عالم
مسمی کوڑا خان باپ ہمارا زمینات آبائی واجدادی واقعہ بالمل
کو بیٹوں اپنے کو واسطے گذران کرنیکے تقسیم کردیا تہا جو ہم تمامی
انکو آباد کرکے گذران کرتے ائے ہون جسروز کہ عملداری سرکار
ہوئی ہی بموجب پیداوار زمینات ہر بٹی کے زر مشخصہ مقرر ہوا
اوسی روز کا ہر کوئی زر ٹہیکہ زمینات مقبوضہ اپنی اپنی زمینات کا
معرفت پٹواری کے سرکار مین بہرتا آے ہین۔ اب سکندر خان نے
معرفت تہانہ دار کے اکر زبردستی غلہ جنسی پیرا اٹھالیگئے ہین سائل
مسمی برخوردار خان بہائی اپنے کو بہجا سکندر خان مذکور
برخوردار خان کو کم بخش کہا۔ سائل اگرچہ اُسسے کمزور نہتا لیکن
لحاظ آئین سرکار سے خاموش ہوکر حاضر ہوکر عرض کرتا ہون

شخص شرکایان کے زمین متصرف ودینا بموجب حصہ کے تقسیم ہو
جاوے مگر مدعا علیہم نے سبب تقسیم زمین کے متصل دریا کر کے
کہا تہا کہ اگر تیری زمین دریا برد ہوئی تو تمکو مجرا دیا جاویگا مگر
اب زمین فدوی کی دریا برد نہایت نقصان منظر کا
ہوا ہے و مدعا علیہم کو کہتا ہون کہ حضور زمین فدوی کی دریا
برد ہوئی ہی مجھے دیدو مگر مدعا علیہم برخلاف اقرار در رواج
ملک مجھے مجرائی نہین دیتے ہین جو کہ سوای استان حضور جای عذر شنے
نہین ہی لہذا امیدوار ہون کہ حضور اسقدر براہ رعیت
نوازی کے مجرائی زمین دریا برد مدعا علیہم سے مجرا دلا کر انیدہ کو بموجب
منشای حکم مجوزہ ڈپٹی صاحب بہادر تقسیم کرادیوین

فدوی منیض طالب ساکن لنڈی پٹہ داودزئی مورخہ یکم اپریل ۱۸۶۳ء

faisalah

کہ مین از روی مسل ستدایرہ محکمہ ریڈل صاحب بہادر کے
جو عرصہ ایکماہ سے داخل ہوئی ہی ابتک حق مالکانہ دستے چکا
ہون کچہہ باقی دینا مدعیکا نہین سو بملاحظہ مسل منفصلہ محکمہ ریڈل
صاحب بہادر وصول ہونا ازرمستدعویہ بمدعی پایا نہین جاتا
لہذا حکم ہوا کہ ڈگری مبلغ اصل روپیہ طلبانہ جملگی کی
بحق مدعی نسبت مدعا علیہ ہووے اور سارٹیفکٹ میعاد
۱۵ یوم دیا جاوے مسل داخل دفتر فریقین رخصت ہون فقط

نمبر ۱۸

جناب عالی

سوا زی اٹہہ بسوہ زمین وزدی کے سمیان
محمد و یوسف مدعا علیہم ساکنان قریہ لیسنڈی ٹپہ داودزئی کہ
مشترک تہا اور عرصہ تخمیناً تین برس کا گذرا ہی کہ ڈپٹی صاحب
بہادر نے حسب نالش یوسف مدعی حکم تقسیم کا کرکے فرمایا تہا کہ ہر سہ

نمبر ۸

روبکار عدالت دیوانی مال با جلاس سید معصوم علی خانصاحب

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ملتان تاریخ ۸ مارچ ۱۸۶۶ء

سکندر خان ولد شہباز خان | بنام | مسلم ولد دلیل قوم تہاران
قوم جوئیہ سکنہ دنیا پور پرگنہ | | سکنہ میران پور پرگنہ لودہران
سیلسی .... مدعی | | .... مدعا علیہ

دعوی دلاپانے مبلغ عہ۱۲ حق مالکانہ دہنہ

یک آثار بابت چاہ دنہ والہ واقع موضع میرانپور

ابتدای خریف سمبت ۱۹۲۱ لغایت سمبت ۱۹۲۲

بملاحظہ مسل مقدمہ ہذا کے واضح ہوا کہ مدعی دعویدار ہوا ہی عہ۱۲ کا اور

حساب کیا ہی اوپر پیداوار مندرجہ کاغذات بندوبست نو بیان

پٹواری اور کاغذات بندوبست سے عہ۱۲ لیے خریف سمبت ۱۹۲۱ وربیع سمبت ۱۹۲۲

خریف سمبت ۱۹۲۲ عہ۱۲ صرف مدعی کے ثابت ہوتے ہیں مدعا علیہ کہتا ہی ۱۲ نے بیان

عہ۱۵ ۱۵

6-13
1.9
9.5
6.13
3.9.7
2.13.5
6.13

جاوے کہ ثبوت مالکی اراضی متدعویہ مین گواہ اور کاغذات

بندوبست موجود ہین ملاحظہ فرمایا جاوے فقط

فدوی بکر مدعی سکنہ لاہور مرقومہ ۱۲ اپریل ۱۸۶۴ع

نمبر ۷۹

جناب عالی

چونکہ نصف دہنہ چاہ موسومہ حوض والہ مظہر نے

بمقابلہ پنجصد روپیہ سکہ چہرہ شاہی کے پاس میان بخش ولد محمد یار

و بخش ولد حیندو و عیسے ولد خمیسہ و رمضان ولد عیسے بخصہ مساوی

فروخت کرکے بیعنامہ حسب ضابطہ لکھدیا ہے اور رجسٹری کرا

دی ہے اسواسطے پرچہ پٹواری نمبر شمار نمبر منتخب نتھی عرضی ہذا

گذرانکر امیدوار ہون کہ حسب ضابطہ داخلخارج ہو جاوے اور میرا نام

اخراج پاوے فقط بخش ولد برخوردار ذات اوتیوال سکنہ ملتان موضع بہاجپور

نمبر ۵

مسمی بکر مدعی ساکن لاہور بنام زید مدعا علیہ سکنہ ایضاً

دعوی دخلیابی للعہ بیگہ اراضی

جمعی عــہ روپیہ ازروے اقرار مدعا علیہ

غریب پرور سلامت

خداوند بیان یہہ ہی کہ مدعا علیہ نے زمین مذکور بالا

بقرار ادای نصف حصۂ پیداوار مدعی سے لیکر کاشت کیئے تھے

سو عادلا دو سال سے مدعا علیہ کاشت کرتا ہی اور یہہ بہی مدعا علیہ نے

بروقت لینے اراضی متدعویہ کے اقرار کیا تہا کہ عند الضرورت

مدعی اراضی حوالہ مدعی کر دونگا گواہ بہ ثبوت قول و اقرار مدعا علیہ کے

ہی اور نصف حصہ پیداوار سے مدعا علیہ نے مجھکو بانٹ دیا ہی اور

حسب اقرار معہودہ خود دخل دیتا نہیں ہی لہذا امر لا چاری

بصیغہ نمبری نالش دعویدار ہوں کہ اراضی متدعویہ پر دخل دلایا

مرتب کرے تو وہ مستوجب سزا قید تین سال کا ہی چونکہ یہہ پٹواری
بہی ملازم سرکاری ہی اور اوسنے کاغذات نکاسی وفرد
دستخطی اپنے مین کاشتکاران غیر موروثی کو بہ احتمال پہونچانے
نقصان ہمارے کیکو موروثی اور کیسکو غیر موروثی
لکھدیا ہی اور اپنے اظہار تحصیل مین سب کو کاشتکار موروثی
لکھایا ہی پس بموجب دفعہ ۱۶۷ باب ۹ تعزیرات ہند کے
پٹواری لایق تدارک ہی لہذا بامید تدارک پٹواری مذکور
عرضی حضور مین گذران کر امیدوار کہ طلبی پٹواری کی ہوکر
علت مذکورہ بالا مین سزا ہووے تاکہ پھر کوئی ایسی حرکت نہین کرے

عرضی

فدویان امین چند وتعلی مل بسوہ داران موضع ہولمبی خرد
پرگنہ دہلی مورخہ ۹ جون ۱۸۶۳ء

انواع انواع طرحکا نقصان پہونچاتا ہی چنانچہ اب جال ہین جو
مسمیان مہارام د ونبے ورام دت وبجالا گہبسا وممن و
جیونا ہمارسے کاشتکاران غیر موروثی تہے اونکو اظہار مین تاریخ
۹ ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء کو محکمہ تحصیل مین ونیز اظہار حلفی محکمہ لفٹننٹ
چارلیس اودلیس ڈیکانز و صاحب بہادر اسیسٹنٹ کمشنر کاشتکاران
موروثی لکہوادیا اور نکاسی وغیرہ وکاغذات بندوبست مین
وہ لوگ کاشتکاران غیر موروثی لکہی ہوئی ہین اور جو ہمنے فرد
پٹواری مذکور سے طلب کری تو فرد بہی بہ نسبت نقصان پہنچانے
ہمارے جان بوجہہ کر غلط بنا کردی یعنے جو لوگ کہ کاشتکار غیر موروثی
منجملہ اونکے کسیکو موروثی اور کسیکو غیر موروثی لکہدیا چونکہ یہہ چال لا کی
پٹواری کی صرف واسطے ضرر و نقصان پہنچانے ہمارے کے ہی اور ملازم
سرکار کے واسطے باب ۹ دفعہ ۱۶۷ تعزیرات ہند مین صاف لکہا ہوا ہی کہ جو کوئی
شخص ملازم سرکاری کسی شخص کے نقصان پہونچانے کی نیت سے غلط دستاویز

اگر اسطرح پر جور و ظلم کرینگے تو کیونکر گانون مین ابادی رہیگی اور
بعد میری خاوند اگر اوسنے کہا تو اوسکو بہی مارا کہ وہ گانون سے چلا گیا
اور اوسکا پتہ بہی نہین ہی لاچار ہوکر حاضر حضور ہوئی ہون اور
عرضی سرکار مین دیتی ہون امیدوار کہ طلبی مدعا علیہم کی ہوکر
باہتک عزت وگرانے حمل وکرنے مارپیٹ کے بموجب تعزیرات کے
سزا ہووے تا کہ وہ پہر کسیسے ایسے حرکت وزیادتی نہین کرین فقط

فدویہ مسماۃ ہر دیوی دختر بدہا قوم چمار ساکن ہلالپور پرگنہ دہلی
معروضہ ۲ جون ۱۸۶۳ع بعلم سوہن لال

نمبر ۱۴

جناب عالی

خداوندا اسمی راجی لال تیواری موضع ہولمبی خورد
پرگنہ دہلی ہم فدویان سے عداوت قلبی رکہتا ہی کہ بباعث عداوت

عرضی دیتی ہون امیدوار کہ طلبی مدعا علیہم کی ہوکر بابت بدفعل کرنیکی بموجب تعزیرات ہند کے سزا ہووے ۔

جناب عالی

عرض حال فدویکا یہہ کہ بوقت دو تین گہری

ہے کی فدویہ نے بہینس واسطے چرائی کی کہولی چنانچہ مسمی بوٹا کا

مکان میرے گہر کے نزدیک ہی کہ اوسنے میرا ہاتہہ پکڑلیا اور براہ

زبردستی مجہسے فعل بد کیا جب مینے شور غل مچایا تو مسمیان کنہیا و دیا رام

و رام کرشنا ہر نے انکر مار پیٹ کیا کہ ایک لات مسمی کنہیا نے میرے

پیٹ مین ماری کہ جو حمل دو تین مہینے کا تہا سو وہ گر پڑا اور

پانی ہوکر نکل گیا فدویہ نے تہانہ علی پور جاکر اطلاع کری تہانہ دار نے

ہدایت نالش کی کری چونکہ مدعا علیہم نے بڑی زیادتی کری کہ ایک تو

براہ جبر فعل بد کیا اور دوسری میرا حمل گرایا کہ میرا دعوی خون کا

وعتاک عسر رکھا نسبت مدعا علیہم ہی اور مدعا علیہم بہت شورہ پشت ہین

کسی امر سے یا کسی کام جایز کا ترک کرے یہہ اعانت ہی اور
اسمین سماۃ ابدرہ منکوحہ و بالغہ و عاقلہ ہی اوسکو خوب معلوم ہے
کہ اگر پوشیدہ اپنے خاوند سے جاوین تو ہم گنہگار ہین لیکن
اوسنے اپنے خوشی سے اپنے آپکو طوری فرار کرنے دیا ہی پس یہہ
عدالت نسبت ابدرہ یہہ تجویز کرتی ہی کہ مسماۃ ابدرہ اوس جرم کے
مرتکب ہوئی کہ جسکی سزا دفعہ ۱۰۰ تعزیرات ہند قرار پائی ہے
لہذا حکم ہوا کہ طوری مدعا علیہ اٹھ ماہ قید اور منجملہ قید سے دو ماہ
قید تنہائی اور عسہ جرمانہ ورنہ دو ماہ اور قید اور جرمانہ
وصول ہووے تو نصف حصہ مدعی کو دیا جاوے اور مسماۃ ابدرہ دس
ماہ قید مین داخل دفتر ہووے یکم می ۱۸۶۸ء

نمبر ۶۷

خلاصہ یہہ کہ مدعا علیہم مسندرجہ عرضی نے براہ جبر مجھسے بدفعل کیا
اور دو تین مہینے کا حمل گرا دیا اور مار پیٹ کیا لاچار حاضر ہو کر

نمبر ۵

فیصلہ یکم مئی ۱۸۶۵ع

اس مقدمے مین ہمارے نزدیک جرم بنسبت طوری صاف ہے
روئیداد گواہی سے ظاہر ہی کہ سماۃ ابدرہ و طوری ایک ہی وقت
گانون سے فرار ہوے پہر طوری اوس دن سے اجتک گانون مین
نہین ایا یہہ بہی ظاہر ہی کہ اگر یہہ شخص مجرم نہوتا تو ضرور گانون
مین آتا کسواسطے کہ یہہ موضع پیر پیائی جای سکن طوری کا ہی اور
والدین طوری بہت دن سے اس گانون مین اباد ہین اور یہہ بہی کہ کوئی
بیان مدعا علیہ نہین کر سکتا ہی کہ ہمارے مدعی کے کچہہ عداوت ہی اسواسطے
عدالت یہہ تجویز کرتی ہی کہ مسمی طوری پر وہ جرم قرار پایا کہ جسکی
سزا بموجب دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند کے قرار پایا ہی اور نسبت سماۃ
ابدرہ سایل کچہہ شک نہین ہی کہ اوسنے اپنی رازداری مین اعانت کری
اور دفعہ ۱۱۰ کے اسیوم مستثنی مین درج ہی جو کوئی دیدہ و دانستہ

مالیت تخمینا اسی روپیہ چوری کرکے لیگئے ہین اور سراغ تہانہ
مسروقہ معہ سراغ دو کس مجرمان موضع واردات سے روان ہوکر براہ
سڑک ضلع جانب شمال تا خاص تونسہ اوتہالا ہوئے ہین امید وار
تدارک سراغ براری اینده ہو۔ حسب الحکم برطبق اطلاع رسانی مدعی
محرر تہانہ ہذا کو معہ دو برقنداز اور سراغی واسطے گیرائی مال
مجرم بہ پیروی سراغ جانب شمال روانہ کیا ہی اور جمعدار تہانہ
کو معہ سراغی واسطے پختگی سراغ و مال مجرم روانہ موضع واردات
کیا ہی اور ایک خط بنام تہانہ دار تہانہ گرانگ ضلع ڈیرہ اسمعیل خان
باطلاع واردات ہذا اور تلاش مال مجرم لکہہ بہیجا ہی عقب کیفیت
ثانی ارسال حضور ہوگی فقط

عرضی

فدوی فاضل شاہ

بیست نہم نومبر ۱۸۶۹ء

از تہانہ

مدعا علیہم کو سزا نہوئی تو وہ نہایت بالادستی پیدا کرینگے ورنہ
وشب خوف اونکے سے مخوف رہونگا بلکہ مجھکو برملا کہتے ہین کہ
تمکو جان سے ہلاک کرینگے اور یہہ بدمعاش بموجب تعزیرات ہند قابل
سزاے سنگین کے تھے امیدوار ہون کہ حسب عدالت سزا اونکی
فرماوین تا عبرت واسطے اور ونکے بہی ہو اور فدوی بغور رحق
پہونچکر دعاگوئی کرون فقط

عرضی

فدوی کیور بہٹیارہ ساکن قریہ سنگرور ضلع لودہیانہ ۱۸۵۵ع

نمبر ۳۰

عرضی بنام سرکار

خداوندا آج ہنگام آٹھ بجے دن کے مسمی مسلم ولد نور
قوم لشاری سکنہ حد موضع بہور مدعی حاضر تہانہ ہوکر بیان کیا
کہ رات دو کس مجرمان نامعلوم الاسم ایک مہار شتر ملکیت میرا

واسطے دریافت واردات مذکورہ آیا تو مجروح مذکور نے
بزبان خود بحالت ثبوت عقل و ہوش مجروح ہونا ہاتھ مسمیان
مذکورۂ صدر سے بیان کیا کہ وہ بیان اوسکا درج روزنامچہ
تہانہ مین ہی اور مجروح مذکور بعد بیان بسبب اوسی جراحت کے
مرگیا اور مدعا علیہم ماخوذ حوالات ہوکے بعد چند مسماۃ صاحب جان
و چکین بدون ضمانت رہا ہوگئے اور علی و اکبر جو بدمعاش نامی
گرامی تھے اور حال بدمعاشی و بدچلنی انکا ملاحظہ مسل سے اور بیان
نمبرداران دیہہ و سکنای گرد نواح سے ظاہر بعد گذرنے آٹھ مہینے
ایک ماہ تخمینا ہوا کہ علی و اکبر بہی بلا ضمانت نہین معلوم کہ کس
فریب سے رہائی پا گئے چنانچہ کپتان مری صاحب بہادر نے فرمایا تہا
کہ اشتباہ دعوی قصور کا دربارۂ بدمعاشان ثابت معلوم ہوتا ہے
مگر بدنصیبی عارض سے اجتبک کچہہ غور عارض کے نہوئی بلکہ وہ بدمعاش
نسبت فدوی قصد مارنے کا کرتے ہین جناب عالی فدوی علیحدہ اور

کشادہ ہوتے چورسنے وہ نہین اٹھاے اور نمبر ۳ مین ایک نیا لگاتار
لگے جسکو کوہیلی کہتے ہین پڑا تہا اور اوسمین مبلغ نقد عبث پڑی تہی
وہ سرقہ نہین ہوے اور یہ بہی واضح حضور ہو کہ چہار طرف موقعہ
مکانات ہندوان وغیرہ زیادہ ہی لہذا نقشہ مفصلہ ذیل الاسکان
مرتب کرکے گذارش ہے کہ بعد ملاحظہ کیفیت نقشہ جو ارشاد فرماوین
عامل ہووے معروضہ ۱۰ جون ۱۸۶۶ء

فدوی سکندر خان جمعدار چوکی ڈیرہ

نمبر ۳۷

جناب عالی

عرصہ نو مہینے تخمیناً ہوا ہی کہ مسمی محمود برادر من
عارض کو مسمیان ارجلی و اکبر برادر زادہ جکن دستار ساکنان سنگو مدعاعلیہم مجروح کیا تہا و در حین مجروحی تہانہ وار

سپاہی مفرور ہی اور نسبت نمبر ۲ کہ بھی ایک گمان ہی کہ
ایک سائیس سارجنٹ پچہم مقیم ڈیرہ اسمعیل خان سے ایک سائیس
صدرالدین نائب کا فرار ہوا ہی چونکہ رہائی ہر دو کسان بدون
اخذ ضمانت تہانہ سے مناسب نہتی لہذا دونو کو روانہ حضور
کیا گیا ہی ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۸۵۸ع

عرضی فدوی امیر علی تہانہ دار

نمبر ۲

جناب عالی

واضح رای عالی ہو کہ موقعہ واردات نمبر ایک مین
مبلغ دو صد روپیہ نقد جو غلہ نخود مین مدفون تہے سرقہ ہوا ہی
اور نمبر ۲ مین ایک صندوق محمولہ زیورات مالیت پچاس روپیہ

مستغیثہ چوکی تہانہ ہذا دو کس مرد مشتبہ کو اندرون توسے
گرفتار کرکے تہانہ ہذا مین لایا بر طبق اوسکے جو نام بردگان سے
پوچہا گیا کہ تم کون ہو اور کہان سے آئے ہو ایک شخص نے نام اپنا
شرفا ولد مہندہ قوم مٹی ساکن بوٹی علاقہ ضلع جہلم اور آنا
اپنا طرف ڈیرہ غازیخان سے اور جانا بسمت ڈیرہ اسمعیل خان
اور ثانی نے نام اپنا ڈل سنگہہ ولد تہہ سنگہ قوم ہلالخور ساکن سابق
گورگانون ملک ہندوستان اور آنا اپنا طرف کوٹ مٹہن
بعد پہونچانے ڈاکٹر جک صاحب اور جانا بسمت ڈیرہ اسمعیل خان
بامید نوکری بتلایا اور چٹہی انگریزی بہی کہ جو ڈاکٹر صاحب سے
حاصل ہوئی تہی دکہائی مگر چونکہ خواندہ انگریزی اس جگہہ کوئی
نہ تہا کچہہ پتا نہ ملا اور بعد ازان جو کتاب حلیہ مفروران دیکہی گئی تو
نسبت شرفا خود ملزم کے اشتباہ مفروری از پلٹن نوکرہ جہلم سے
بہرتی ہوکر آئے تہے پایا گیا یعنی کہ ایک شخص حیات خان نامی

کہ دوسری جگہہ باندون سو عدالت مین اظہار لکھانے
وقت روپیہ کہو سے اور باندنی کی کیا ضرورت تھی اِس
صورت مین ہمارے نزدیک مدعا علیہ کو بہ نسبت جرمانہ کے
قید زیادہ موثر ہی کسواسطے کہ جرمانہ ہونیکو اوسکا باپ
طیار معلوم ہوتا ہی لہذا حکم ہوا کہ سنگین مدعا علیہ
چہہ ماہ مع جولان و مشقت قید رہے اور چونکہ باپ مدعا علیہ
واسطے اپنے بیٹے کے بچاؤ کے رشوت دی لہذا ہمنے
اوسکو سزا نہین دی مسل بعد اجراے وارنٹ اور روبکار
اطلاعی ضلع گوگیرہ داخل دفتر روپیہ رشوت کا ضبط کیا
مدعا علیہ کے باپ کو دی جاوین ۱۲ دسمبر ۱۸۶۰ع

نمبر ۱۸

قریب ۱۸ سال

واقع تباریخ ۱۷ امر وزہ قیصد خان سوار پولیس

نمبر ۱۵

روبکاری عدالت فوجداری ضلع لاہور باجلاس مسٹر اکلٹ علی خان
صاحب بہادر اکسٹرا اسیسٹنٹ کمیشنر بہادر ۲۱ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

سرکار مدعی بنام سگر مدعا علیہ

علت اقدام چوری مویشی

جرم اقدام چوری نسبت مدعا علیہ کے بچند وجوہ ثابت ہے
اول یہ کہ سمت سرد کی دنون مین ادمی راتکو اپنے گانون سے
چھ کوس غیر گانون مین تنہا کسواسطے گیا اگر سنٹ کی قیمت
پوچھنے گیا تھا تو یہ وقت اور موقع قیمت پوچھنے کا نہین ہی
دوسرے بھاگ گیا اور پگڑی و لنگی چھوڑ گیا تیسرے عیسے لمبردار کو
ایک روپیہ رشوت کا اوسکے باپ نے دیا چوتھے پانچ روپیہ
رشوت کے بیان اظہار نویس کو باپ مدعا علیہ کا دیتا تھا چھٹے
باپ اوسکا کہتا ہی کہ بیٹے کہول کر شہرہ اجلاس مین رکھ دی ہی

نمبر ۶۹

زید ساکن لاہور مدعی * بنام بکر مدعا علیہ

* علت زد و کوب بموجب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند *

جنابعالی

عرضی نالش بصیغہ فوجداری دعوی علت مارپیٹ
بموجب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند بنام بکر مدعا علیہ کے گذارش حضور کرتا
ہون بیان یہہ ہی کہ مدعا علیہ نے نہایت چوب لاٹھی سے مار کوٹ
کری اور نشان اوپر بدن مظہر کے ظاہر ہیں مدعا علیہ مرتکب
جرم دفعہ مذکور کا ہوا لہذا دعویدار ہون کہ بعد تحقیقات کے
مدعا علیہ کا تدارک ہو اور گواہ موجود فقط واجب تھا عرض کیا

عرضی زید مدعی ساکن
لاہور مورخہ ۱۲ اپریل
۱۸۶۶ع

نمبر ۶۸

محکمہ فوجداری بالارادہ ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند

محمد بخش ولد حیات محمد قوم کہتیک سکنہ ملتان مستغیث | بنام جبندہ وقبول والہ بخش و الہ یار ومسماۃ مراد ومسماۃ غلام فاطمہ اقوام کہتیک سکنہ ملتان مستغاث الیہم

بالارادہ ضرر پہونچانا حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند ✻

پرسوں کے روز واقعہ ۲۲ جنوری ۱۸۶۶ء مستغاث الیہم نے فدوی کو ناحق اور بیواسطہ پکڑ کر بالارادہ لکڑی سے ضرر پہونچایا کہ نشان برچہرہ مظہر موجود ہیں گواہ اس بات کا پلیہ پاولی ودتہ وغیرہ بہت ہیں رپورٹ اسباب کی کوتوالی سے ہمرشتہ ہذا ہے بعد تحقیقات وثبوت جرم مستغاث الیہم کو سزا ہووے

عرضی

فدوی محمد بخش ولد حیات محمد قوم کہتیک سکنہ ملتان مستغیث مرقومہ ۲۴ جنوری ۱۸۶۶ء

نمبر ۶۷

جناب عالی

ایام گرمی اب قریب ہے اور ہر سال جیسا معمول مرمت اور رنگ سازی ہواکش اور طیاری ٹہاٹ ٹٹی خس کی قبل سے کیا جاتا ہی اسواسطے کہ وقت پر ہرج نہو حکم صادر ہو تا اہستگی سے کیا جاوے اطلاعاً عرض کیا۔

العبد

کمترین بستی لعل ناظر عدالت صدر اگرہ معروضہ ۱۵ فبروری سنہ ۱۸۶۶ع

رسپانڈنٹ متوفی قایم نہین ہوا اور ایک مرتبہ عدالت سے مہلت
چار ہفتہ کی عطا ہوئی تھی اب بتجویز پیروکار مقدمہ منجانب
اپیلانٹان معلوم ہوا کہ ہنوز کوئی وارث قایم نہین ہوا نزاع وراثت
درپیش ہی اسواسطے امیدوار ہون کہ چار ہفتہ کی مہلت
اور عطا فرمائی جاوے فقط

العبد
لطف علی وغیرہ اپیلانٹان معرفت اسد علی وکیل

نمبر ۶۶

بعرض بندگان عالی خداوند نعمت دام اقباله
میرساند

خداوندا فدوی بحصول رخصت بضرورت
انجام کار شادی لڑکی اپنی کے الہ آباد گیا تھا آج اندر میعاد رخصت
اپنے کام پر حاضر ہوا اسواسطے اطلاعًا عرض کیا فقط

عرضی [illegible]
مورخہ ۱۳/ اپریل [illegible]

نمبر ۶۴

نمبر ۸۴ اپیل خاص ۱۸۶۶ع

خداوندان نعمت سلامت

بموجب دفعہ ۲۴ کے ۱۸۵۹ء کے یہ عذر ہی کہ مدعی کی دعوی مین تمادی ایام عارض ہی اور دعوی بعیبات کا قابل سماعت نہین ہی *

العبد
ناگلنو ر سپانڈنٹ سایلہ معرفت بالکی وکیل

متفرقات

نمبر ۶۵

متعلقہ [illegible]

بدرخواست مہلت چار ہفتہ

خداوندان نعمت سلامت

بمقدمہ لطف علی وغیرہ اپیلانٹان راجہ خیراتی لعل رسپانڈنٹ قضا الہی سے مرگیا ابتک کوئی وارث

مگر گذارش یہہ ہی کہ سوای اس ایک آنہ چارپائی حقیت متدعویہ کے
ایک آنہ چارپائی حقیت اسکی جسپر کہ مدعی بذریعہ ہبہ کے قابض ہے
بدستور مالکانہ قابض رہیگا رنجیت اپیلانٹ کو اوسکی نسبت کسیطرح کا
دعوی مواخذہ نہ اب ہی اور نہ آیندہ ہوگا ۱۷ جنوری ۱۸۶۶ع

Repealed

نمبر ۶۳

خداوندان فصاحت سلامت

مقدمہ اپیل خاص ہم اپیلانٹان بنا راضی حکم
صاحب جج بہادر مصدرہ ۲۱ فبروری ۱۸۶۵ع بنام لچھمن و
رام لعل رسپانڈنٹان اس عدالت مین بلمبر ۱۳۱ اپیل خاص ۱۸۶۵ع
دایر و زیر تجویز ہی چونکہ اس مقدمہ مین بذریعہ ثالثی فیصلہ نزاع فریقین کا
ہوگیا تہا اوسکو صاحب جج بہادر نے بوجہہ بیضابطگی نامنظور فرمایا ہے
لہذا اپیلانٹ چارہ جوئی اپنی نالش ہنری کرینگے یہہ مقدمہ
اپیل خاص بلا تجویز خارج فرمایا جاوے مرقومہ ۶ ستمبر ۱۸۶۵ع

نمبر ۶۲

خداوندان انصاف سلامت

مقدمہ اپیل خاص نمبری ۱۰۴۰ ۱۸۶۵ء ہر رنجیت سنگھ
اپلانٹ بنام ہم ہا سکھی مدعی رسپانڈنٹ تعین للعہ ۲۰۰ کے اس عدالت
مین دائر ہی اب فیمابین فریقین تصفیہ اسمقدمہ کا اسطور پر ہوا
کہ منجملہ ایک آنہ چار پائی شئے متدعویہ ایک آنہ حق ہم سکھی
و چار پائی حق ہم رنجیت سنگہ مدعا علیہ کا قرار پایا بقیہ مطالبہ خرچہ
و واصلات آئندہ وغیرہ سے فریقین کو کچہ مواخذہ باقی نرہا
مطابق اس صلحنامہ کے ترمیم فیصلہ ضلع ایک آنہ کے ڈکری مدعیکو
دی جاے اور بابت چار پائی کے بقیہ دعوی مدعی ڈسمس ہو
اور خرچہ فریقین ذمہ فریقین فرمایا جاوے اب کچہ مواخذہ بابت
واصلات آئندہ و خرچہ وغیرہ کے باقی نہین ہی اسبارہ آئندہ سے
مدعی ایک آنہ قبضہ اپنا کر لیوے فقط ۱۷ جنوری ۱۸۶۶ء عیسوی

نمبر ۱۶

نمبر ۱۶ اپیل خاص ۱۸۶۵ع

بحضور خداوندان الصادقان سلامت

مقدمہ جس رام مدعا علیہ اپیلانٹ بنام موتی رام وغیرہ مدعی رسپانڈنٹ کہ بصیغہ اپیل خاص دایر محکمہ معظمہ ہوا تھا آجکی تاریخ مین عدم پیروی مین خارج فرمایا گیا خداوندا فدوی وکیل اپیلانٹ کا ہی اور اول وقت اجلاس سے حاضر کچہری ہی اہی واسطے پینے پانی کے محکمہ سے باہر گیا تھا اور فورًا جسوقت چپراسی نے خبر دیا حاضر ہوا اور پکارے جانے نمبر کی نہین سنا والا ممکن نہا کہ حاضر ہونے مین قاصر رہتا امید وار ہون براہ خداوندی مقدمہ نمبر پر قایم فرما کر فیصل فرمایا جاوی واجب تہا عرض کیا فقط المرقوم ۹ مئی ۱۸۶۶ع

العبد

احمد علی وکیل

نمبر ۲۳ اپیل خاص ۱۸۶۵ء

دعوی بیع

خداوندان الصناسلامت

ہرگاہ کہ صاحب ڈپوٹی کلکٹر نے سماعت اور تجویز اسمقدمہ کا حسب منشاء دفعہ ۹ اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۳ء کے کیا تہا تو یہہ تجویز کہ صاحب ڈپوٹی کلکٹر کو اختیار سماعت اسمقدمہ کا نہتا خلاف قانون ہے مذکورہ بالا ہی صاحب ڈپوٹی کلکٹر مجوز مقدمہ نے بصیغہ بندوبست تقرر لگان کا کیا تہا کہ جسکی بنسبت اپیل خاص بجانب ہم سایل کے داخل ہوئی تہی اور کوئی حکم مہتمم بندوبست قبل صدور تجویز ڈپوٹی کلکٹر موصوف کے صادر نہین ہوا معروضہ ۲۸ مئی سنہ ۱۸۶۶ء

العبد

ہری رام اپیلانٹ سایل معرفت پیاری موہن بانوجیہ وکیل

نوٹ تعدادی بہت سینہین صاحب کلکٹر بہادر کو جسقدر

توقف ہوا اوسکے سود کا ذمہ دار اپیلانٹ نہین ہو سکتا ہے

تاریخ داخل ہونے نوٹ سے سود لگانا بیجا ہی یکم دسمبر ۱۸۶۴ع سے

یعنی جبکہ روپیہ جمع ہونیکی اطلاع کلکٹری عدالت مین ہوئی سود

لگانا چاہیے فقط معروضہ ۷ اپریل ۱۸۶۶ع

العبد

محمد مہدی حسین وکیل و مادہورام وکیل

نمبر ۶۰

درخواست تجویز ثانی اوپر فیصلہ اسعدالت معظمہ مجوزہ

ولیم فرانسس بایل پیرسن صاحب حاکم و رابرٹ اسپنکی صاحب

قایمقام حاکم صدر مورخہ ۱۹ فبروری ۱۸۶۶ع بمقدمہ ہری رام

اپیلانٹ سایل بنام راو خوشحال سنگہ مدعا علیہ رسپانڈنٹ

ذیل مین گذارش ہی ۞

اور نہ اوس مطابق احکام اجرا ہوئے ہو وہ درخواست حافظ
میعاد کسو قانون سے نہین ہو سکتی امید کہ بملاحظہ مسل داد
معدلت بخشی جاوے فقط

العبد

پادو سیانہ قوم چوبی سایان بعلم تو نسبت سے مختار

مورخہ ۲۸ نومبر ۱۸۶۵ع

سنہ ۵۹ مر

اپیل عام متفرقہ بتعین ۱۲ ار ابا پی

ہنومان پرشاد ڈکریدار اپیلانٹ * بنام لالہ رام دیال سنگہ
سربراہ کار علاقہ راج بستی مدیون *

اپیلانٹ مذکور بنارا ضئ تجویز صدر الصدور ضلع
گورکہپور موقوعہ ۱۱ جنوری ۱۸۶۶ع
عدالت دیوانی صدر مین بوجوہ ذیل گذارش کرتا ہون
پہلی تجویز مذکور اس وجہ سے خلاف قانون ہی کہ فرو خت

نمبر ۸۹

درخواست بموجب دفعہ ۳۶۵ ایکٹ ۲۳ سنہ ۱۸۶۱ع

یادو سیا نہ قوم چوبے ساکنان متھرا سپیلان بنام شنکر چوبی ڈگریدار ساکن متھرا انبار اضی حکم صاحب جج بہادر اگرہ مصدورہ ۲۹ اگست سنہ ۱۸۶۵ع

بوجوہ ذیل

بموجب دفعہ ۲۰ ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۵۹ع اور دفعہ ۲ ایکٹ ۱۱ سنہ ۱۸۶۱ کے میعاد اجرای ڈگری ہذا ختم ہو چکی تہی کہ باطاعت احکام قوانین مذکور صدر الصدور نے ڈگری کو خارج کیا عند الاپیل صاحب جج بہادر نے بدین حکم کہ اجرای ایسی ڈگریات کے لئے بارہ برس کی میعاد تہی مقدمہ بتجویز ثانی کو بہیجا کہ یہ حکم خلاف ضابطہ و قانون ہی * جو درخواست ڈسمبر سنہ ۱۸۹۴ع مین گذری محض غیر صحیح تھی اور کچہ پیروی بہی نہین ہوئی

مدعیہ خلاف قانون ہی *

ڈگری بابت واصلات بلا تجویز ثبوت خلاف قانون ہی فقط

تجویز ضلع کی اس وجہہ سے خلاف قانون ہی کہ بحق رسپانڈنٹان

نمبر ۳ و ۴ وارث مدعیہ متوفیہ جنکا قبضہ مخالفانہ تجویز عدالتین ضلع سے

نسبت حقیت متنازعہ کے بذریعہ انتقالات متعدد واضح ہی تجویز ڈگری

دعوی خلاف قانون ہی *

مگر یہہ کہ ڈگری و تجویز مرافعہ اول اس مقدمہ کے ہمقدمہ اپیل خاص

ہم اپیلانٹان نمبری ۱۲۰ منفصلہ عدالت ہذا ۱۷ جنوری

۱۸۶۵ء شامل ہی ملاحظہ ہو رسپانڈنٹان نمبر ۳ و ۴ کا

نام غلطی سے ضلع کے ڈگری مین مندرج نہین وہ درحقیقت

رسپانڈنٹان اپیلانٹان ہین اور سابق بھی اسمقدمہ مین رسپانڈنٹ

تھے لہذا اب بھی اونکو رسپانڈنٹ قرار دیا گیا فقط

معروضہ ۱۶ فبروری ۱۸۶۶ء العبد غلام سبطین وکیل

ساکنان قصبہ امروہہ ضلع مرادآباد

.... ریسپانڈنٹان

مدعا علیہم اپیلانٹان مذکور الصدر بناراضی فیصلہ جناب صاحب جج بہادر ضلع مرادآباد مورخہ ۲۱ اکتوبر ۱۸۵۶ء عدالت دیوانی صدر مقام اگرہ بوجوہ ذیل اپیل کرتے ہین *

فیصلہ مرافعہ ثانی اس وجہ سے خلاف قانون ہے کہ مدعیہ کی دعوی مین تاریخ تحریر وثیقہ استغراق دینمہر مورخہ پنجم رجب ۱۲۵۸ھ نوشتہ حسین بخش متوفی پدر مدعیہ اور ۱۸۵۱ء زمان فوت مسماۃ ولایت النسا مادر مدعیہ سے بہ ثبوت بیدخلی کے برعایت ضمن ۹ و ۱۰ اکٹ ۱۴ ۱۸۵۹ء تمادی ایام عارض ہے *

تجویز مرافعہ ثانی اس وجہ سے خلاف قانون ہے کہ بلا تجویز صحت وعدم صحت وثیقہ دینمہر و فیصلہ مادر مدعیہ عوض دینمہر بین المیعاد مد سماعت قوانین سابقہ و حال ڈگری بحق

ضلع کی خلاف قدر و داد کی ہی فقط

دوسرے یہہ کہ اپیلانٹ ذمہ دار زر متنازعہ کا نہیں ہی جو کہ باقی واجب براوے اوسکے ذمہ دار جایداد متوفیہ ہی نہ اپیلانٹ

تیسرے یہہ کہ برامد باقی ثابت نہیں ہی اور ادا ہو جانا زر متنازعہ کا ازروے حساب اور وصول کے ثابت ہے تجویز ضلع کی خلاف رو داد کے ہی معروضہ ۲۱ اپریل ۱۸۶۶ع

مسئلہ

بابت

اپیل خاص نمبر ۲۸۲ سنہ ۱۸۶۶ع تعیین مبلغ

مع اللعہ

الراپاپی

ساہو مکند رام و پرشاد و رام جی جی رام ساکنان قصبہ نہاکر دواره و سید ظہور حسین ساکن قصبہ امروہہ ضلع مرادآباد کا ملازم اپیلانٹ	ستاتان زینب و کنیز و کلثوم ہمشیرہ و سمیان ضرغام الدین و کرار بخش برادران وارثان سمات سکینہ بنت حسین بخش مدعیہ متوفیہ

نمبر ۵۶

اپیل عام نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۶۶ع بتین

الماس جٹ

مسٹر ولیم ہاپسن صاحب مدعا علیہ اپیلانٹ	مسٹر جیمس کین صاحب بذات خود ومختار نابالغ بی بی فرانسس کاتر دختر فارلس صاحب قوم انگریز ساکن کیمپ میرٹھ مدعی رسپانڈنٹ

بنام

اپیل عام نباراضی فیصلہ جناب صاحب جج بہادر ضلع میرٹھ مصدرہ ۱۲ جنوری سنہ ۱۸۶۶ع کی عدالت عالیہ صدر آگرہ مین بوجوہ ذیل کرتا ہون

ایک یہہ ہی کہ دعوی رسپانڈنٹ کا رو داد سے ثابت نہین ہی تجویز

سود لغایت ۳۱ اکتوبر ۱۸۶۹ع سود یکم نومبر ۱۸۶۹ع

لغایت ۱۵ جون ۱۸۷۰ع

بحساب فی صدی ۸ روپیہ اوپر رقم

اصل کے

وصول

اصل

مجرائی سود بابت

اصل رقم وصول

اصل و سود حسب تفصیل ذیل واجب الادا ہے چند بار مدعا علیہا صاحبہ سے بحیثیت چٹھیات روپیہ طلب کیا تو ون اونکی جوابات مین متعزز قرضہ کے ہوئے کہ چٹھیات دستخطی مدعا علیہ صاحبہ مورخات ۱۲ ستمبر و نومبر ۱۸۶۱ء و ۲۷ اگست ۱۸۶۲ء کہ جسمین صاف اقرار واجب الادا ہونے روپیہ کا مندرج ہے ہمراہ عرضی دعوے گذرانتا ہون اور چونکہ مدعی جانب بی بی فرانسس کانٹر بی بی جین فارگسن صاحبہ متوفی سے مختار بھی ہے لہذا دعوی ہذا بذات خود اور از جانب بی بی فرانسس مختار جین فارگسن صاحبہ کے رجوع لا کر امیدوار کہ ڈگری دعوی معہ خرچہ عدالت وسود آیندہ صادر ہو فقط

صہ ۱۸؍

صہ اصل باقی مندرجہ سود

کتاب لغایت ۱۴ اپریل ۱۸۶۲ء

نمبر ۵۵

مسٹر جمس کین صاحب بذات خود و مختار تمار جانب بی بی فرانسس
کاسٹر دختر جین فارگسن قوم انگریز ساکن کپیسر ...... مدعی
ولیم ہاپسن صاحب قوم انگریز مقیم کوہ منصوری ...... مدعا علیہ
دعوی دلاپانے مبلغ للعہ زر اصل
وسود حسب تفصیل ذیل بموجب کاغذات انگریزی
عرضی بیرسٹر

بیان دعوی یہہ ہی کہ مدعی اور بی بی جین فارگسن
ایک کارخانہ چمڑہ مین نصفا نصف کے شریک تھے بزمان اجرای
کارخانہ مذکور کے مدعا علیہ صاحب نے کارخانہ مسطور سے صحت
روپیہ یون یعنے قرض لیا کہ کتاب شرکت کارخانہ مسطور مین
لغایت ۱۴ اپریل ۱۸۶۲ع بدرباقی بنام مدعا علیہ مندرج ہین
منجملہ اوسکے مدعا علیہ صاحب سے ارقام وصول ہوئے ہو باقی زر

ششیوک چوبے جملہ ۲ بائی انگریزی چار کوڑی
جمعی نمبر ۲ کا مبلغ للعہ بعوض مبلغ صما پانسو روپیہ کے بدست درگپال
چوبے و جوکھو چوبے مشتریان ساکنان موضع بیری مذکور کے
ہین ہملوگ بیع کامل کرکے بوصول زر ثمن قبضہ دخل
مبیعہ پر بجای اپنے مشتریان مذکوران کا ہملوگنے کرا دیا
اب تکملہ داخل خارج کا باقی ہی لہذا درخواست
ہذا حضور مین گذران کر امیدوار ہون کہ تکملہ داخل
خارج کا فرمایا جاوے و پروانہ معمولی اجرا ہووے

[illegible]

نمبر ۵

درخواست داخل خارج

غریب پرور سلامت

منجملہ دو وبست موضع ہیری چک گوپال پور

متعلقہ سلطانی پور پرگنہ کہیرکی موازی ۲ پائی انگریزی سوا

پانچ کوڑی حق حصہ زمینداری جمعی للعہ سرکار کا مبلغ صہ شمول

حصہ شیو جگت چوبے حصہ دار سیو کے از ان مملوکہ

ومقبوضہ ہلوک بہوانی شیوک چوبے وسماۃ مونگا کا ہی چنانچہ

منجملہ حق حصہ زمینداری مذکور کے نصف حصہ زمینداری

ایک پائی انگریزی و سوا کوڑی جمعی للعہ سرکار عصہ مع مال وسایر

وسیر وکاشت اپنا بنام سماۃ مونگا زوجہ رام ہرکہہ چوبے بالکل

حق حصہ زمینداری ۲ پائی پونے تین

کوڑے انگریزی جمعی للعہ سرکار کا مبلغ عصہ

مع مال وسایر وسیر وکاشت اپنا بنام بہوانی

حقیت متنازعه بعوض دو هزار روپیه کے پاس اپیلانٹ رہن ہے
تو باستحقاق مرتہن ہی مقدم حق نسبت شفعه سوای اپیلانٹ
اور کسیکا نہین ہے تیسرے یہہ کہ فرض بہی کیا جاوے کہ اپیلانٹ
زمینداران موروثی دیہہ ہذا سے نہین ہی تب بہی بمقابلہ مسمیان
کیرتہہ کے زیادہ تر استحقاق رکہتا ہی کیونکہ مشتری حال موضع
دائرہ مین رہتا ہی اور نہ کسیقدر حقیت دار اس دیہہ مین ہے
مگر محرومی طالع اپیلانٹ سے کچہ التفات اوپر عذرات اپیلانٹ کے
نہین ہوا اسواسطے امیدوار ہون کہ بحکم طلبی مسل مقدمہ منسوخی
حکم ماتحت داد معدلت بخشی جاوے فقط

عرضی فدوی [illegible] ساکن [illegible] علاقہ [illegible] جون سنہ ۱۸۶۲

حکم ہوا بترسیل نقل اس عرضی کے مسل اس مقدمہ کی سررشتہ کلکٹری سے طلب ہوے مورخہ ۲ جون سنہ ۱۸۶۲ ع

نمبر ۵۳

عرضی سب پرورسلی

Selected

بنا راضی حکم جناب صاحب کلکٹر بہادر مصدرہ
سنہ ۱۸۶۳ع مشعر نامنظوری حق شفعہ موجبات اپیل اوپر عذرات
ذیل کے حضور مین بامید حق رسی اپنی گذرانتا ہون اول یہہ کہ
خود صاحب کلکٹر بہادر تجویز اپنی مین تحریر فرماتے ہین کہ عذردار زید
موروثی دیہہ سے نہین ہی بلکہ مشتری ہی پس مقام غور کا ہی کہ باپ فدوی
اور بعد وفات اوسکے فدوی بذریعہ بیع عرصہ چالیس برس سے اوپر
دیہہ ہذا کے قابض ہی تو پہر موروثی ہونے دادخواہ مین کون شک باقی رہا
کیونکہ اپیلانٹ بوراثت باپ اپنے کے قابض حقیت مبیعہ ہوا ہی اور جبکہ
اپیلانٹ حقیت دار بذریعہ بیعنامہ دیہہ ہذا مین قرار پاچکا تو حسب
شرایط واجب العرض محرومی دادخواہ نسبت حق
شفعہ سراسر خلاف انصاف ہی دوسرے یہہ ہی کہ

منجملہ ۱۳ بسوہ اون کے صرف مین ہی حقیت دار ۸ بسوہ کا ہون اور
جو ۷ بسوہ حقیت دار ناتھو رام سے رضامند ہین اوسمین صرف
ناتھو رام ایک بسوہ کا حقیت دار ہی اِسصورتمین فدوی حقیت دار
بہ نسبت ناتھو رام کے زیادہ بسوے کا ہی الضاً اوسکا تعلق حضور ہی
دوسرے یہہ کہ لیاقت ایسی بہم کہ چھہ سات موضع خاص زمینداری
میرے مین ہین اور ہزار ہا روپیہ کا دین لین کرتا ہون اور ۱۳ بسوہ
خاص موضع ہذا مین ہی حضور مین پہر عذر نالیاقتی نسبت ایسی کیونکر
عاید ہو سکتا ہی تیسرے مسمی ناتھو رام جسکی نسبت اب تقرر لمبرداری
ہوتا ہی یہہ آدمی بدطریق اور بدچلن ہی اگر نام اوسکا لمبرداری مین ہوا
تو بالکل بربادی حقیت ہماری متصور ہی اور طرح طرح کے فساد کریگا لہذا
امیدوار ہون کہ منسوخی حکم حاکم ماتحت کے دادِ معدلت بخشی
جاوے فقط

[illegible]

نمبر ۵۲

حکم ہوا تبرسیل نقل اس عرضی مسل متدیرہ کی کلکٹر سے طلب ہو

مورخہ ۲۰ جنوری ۱۸۶۲ء

غریب پرور سلامت

داد خواہ نباراضی حکم جناب صاحب کلکٹر بہادر ضلع آگرہ مصدورہ ۱۹ دسمبر ۱۸۶۱ء بابت بحالی حکم مصدورہ ۲۱ اکتوبر ۱۸۶۱ء بچند وجہ ناراض ہوکر بابت میعاد اپیل درخواست مرافعہ ثانی کے حضور مین گذرانتا ہون اول یہ کہ تقرر نمبرداری مین کثرت رای حقیت داران پر غور فرمانی چاہئیے سو مجھ اپیلانٹ سمیت ۵ نفر حقیت دار ۲ بسوہ کے ہونے نام نمبرداری میرے سے راضی ہاین اور جو ۵ نفر حصہ دار رسپانڈنٹ سے راضی ہاین وہ ۷ بسوہ کے ہاین تو بہرصورت صاحب ممدوح بہادر کو کثرت رای حقیت دار دیکھنا چاہئیے تھا سو ایسا نہوا اور قطع نظر اوسکے

نمبر ۱۵

غریب پرور سلامت

جناب عالی حقیقت یہہ ہی کہ جو گانون موضع دو
ہیرا پرگنہ شرقی مین ہی اور جو کھوٹ ہمارے گانون کی سرکار مین
موجود ہی اور اوس کھوٹ مین نام مجہ فدویکا تو درج ہی اور
بلکہ ابتک قابض اور دخیل ہون اور مسماۃ لچھمنیان زوجہ دیوقیا
چاچا متوفی میریکی موجود ہے اور وہ بہی ابتک اپنے حصے کی زمین
پر قابض اور دخیل ہی اور بسبب سہو اور ناواقفیت کے نام مسماۃ
مذکور کا خانہ مالکیت مین درج نہین ہی اسواسطے یہہ عرضی حضور مین
گذرانکر امیدوار ہون کہ سرکار اور زمینداران موضع مذکور سے
تحقیقات فرماکر نام مسماۃ مذکور کا خانہ مالکیت مین شاملات میری
درج کیا جاوے واجب جانکر عرض کیا

[illegible]

۲۳ جولائی ۱۸۶۶ع کو خلاف واقع منفصلہ پنچایت تحریر کیا
مطابق اوسکے جناب ڈپوٹی کلکٹر بہادر نے منفصلہ پنچایت قایم
رکھا عندالاپیل جناب صاحب کلکٹر بہادر نے حکم ڈپوٹی کلکٹر بحال
فرمایا جوکہ قبل تحریر منفصلہ پنچایت سے اپلانٹ نے عرضی حالات بدایمانی پنچان
بحضور حاکمان ضلع گذرانی اور پنچون نے بعد گذرنے عرضی کے خلاف
واقع فیصلہ پنچایت تحریر کیا اور اراضی مقبوضہ قدیم ہمارے شامل موضع
آدم پور رکھاولی کی کردی کہ اوس سے سراسر حق تلفی اپلایٹ کی ہی
لہذا عرضی ہذا حضور والا مین گذران کر امیدوار کہ بعد طلب مسل
اور ملاحظہ عرضی عذرداری اپیلاٹ کی منسوخی احکامات حکام
ضلع حکم تصفیہ تنازع سرحد اراضی تقرر پنچان جدید کے شرف نفاذ پاوے
واجب تہا عرض کیا

فدوی محمد سعید الدین [illegible]

نمبر ۵

عرضی پرسلاست
اپیلانٹ بنارا منی حکم جناب صاحب کلکٹر
بہادر ضلع بجنور مورخہ ۷ اپریل ۱۸۶۵ء اور جناب ڈپوٹی
کلکٹر بہادر ۲۹ اگست ۱۸۶۴ء بمقدمہ تصفیہ تنازع سرحد موضع چاپلپور
ساتھہ موضع عمرپور دریا پرگنہ نگینہ و ادم پور پکہاولی پرگنہ مع پور
ضلع بجنور بحضور والا مین داد خواہ ہی جو کہ مقدمہ صیغہ بندوبست سے
فیصل ہوا ہی لہذا عرضی ہذا مابین میعاد تین ماہ کے گذران کرتا ہوں
منسوخی احکامات ضلع ہون اس مقدمہ مین حکم تقرر پنچایت
نافذ ہوا جبکہ اپیلانٹ کو حال بیدخلی پنچان دریافت ہوا ۱۳ جولائی
۱۸۶۴ء کو متصل تحریر فیصلہ پنچایت سے عرضی درباب
تقرر پنچان دیگر کے گذرانی باوجود گذرانے عرضی کے پنچان نے ازرو
رعایت اور طرفداری زمینداران آدم پور پکہاولی پرگنہ مع پور کے

سرانجام ہو سکے جناب صاحب کلکٹر بہادر کو بخوبی بندوبست
کرنا یعنے دینا تخفیف جمع کا واجب تھا سو ہوا لہذا امیدوار کہ
طلبی مسل مقدمہ کی حضور مین ہوکر بعد ملاحظہ مسل کے جناب صاحب کلکٹر
بہادر کو تحریر فرمایا جاوے کہ بعد تحقیقات بندوبست تخفیف جمع
گنگ شکست کا بخوبی فرماوین واجب جان کر عرض کیا فقط

عرضی
فدوی [illegible] زمیندار موضع
گنگ شکست [illegible]
[illegible]
۲۴ جولائی ۱۸۶۵ع

آج عرضی ہذا مع چٹھیات انگریزی اور مسل مقدمہ کی ملاحظہ ہوئی
حکم صاحب ضلع مناسب ہے اپیل ڈسمس نقل حکم ہذا بذریعہ چٹھی انگریزی
مع مسل مقدمہ واسطے اطلاع دہی سایل کے بھیجی جاوے پاس صاحب
کلکٹر کے ۲۹ جولائی ۱۸۶۵ع

غریب پرور سلامت سنہ ۹ بھر

سایل بنا راضی حکم جناب صاحب کلکٹر بہادر ضلع بدایوں
مورخہ یکم مئی ۱۸۶۵ع درباب سماعت نکرنے دعوی گنگ
شکست موضع گنگ پور پرگنہ اوجہانی کی درخواست اپیل
اندر میعاد حضور میں گذران کر عذرات نارضامندی مختصر
گذارش کرتا ہی اول یہ کہ جناب صاحب کلکٹر بہادر بوجہ عدم طیاری
کاغذ پٹواری کے دعوی مسموعہ نہیں کرتے یہہ بجا ہی جای غور ہے
کہ اگر پٹواری نے کاغذ تیار کیا تو قصور اوسکا ہی نہ کہ سایل کا
قصور پٹواری سے دعوی سماعت نکرنا سایل کا بخبر کم
نصیبی اور کیا تصور کیا جاوے جناب عالی جای غور ہی کہ ہوا رے
اٹھہ سو بیگہ اراضی شرح کامل منجملہ اوسکے چودہ سو چوبیس بیگہ تردو ی
کل رقبہ گنگ شکست ہوگئی صرف چھہ سو بیگہ اراضی نا قابل
تردوی وکم شرحی باقی رہگئی پہر اس اراضی سے کیونکر جمع سرکاری

ہے اور یہ شیخ نظر دوست کاشتکار سے عہ ۱۲ ۸ ۶ جملہ عہ ۱۲ ۹ ۶
غلہ دار اوگاہ لیا ہے مجہے نہین دیتا ہے اور مجہے قسط سرکار دینا ہے
اسلئے عرضی ہذا بصیغہ لسبری گذرانکر امیدوار ہون کہ تحقیقات
ہوکر روپیہ دلا پاؤن وجہ ثبوت ہمارے دہیہ سے سل مقدمہ
سرسری جو جواہر شاہ و شیخ نظر وغیرہ کاشتکاران پر نالش کیا
تہا اوس سے ثابت کرونگا فقط
مین کہ لعل داس برہمن صدر نمبردار کہ نام میرا عرضی ہذا مین مرقوم ہے
اقرار اس امر کا کرتا ہون کہ بیان اس عرضی دعوی کا جہانتک
مجہکو علم و یقین ہے صحیح ہے

مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۶۵ع
صدر نمبردار موضع ... پرگنہ ...
دستخط لعل داس

عرضی
نمکخوار بھوپ سنگھ تحصیلدار ایلپور

حکم ہوا کہ نقل عرضی ہذا بذریعہ چھٹی انگریزی واسطے طلب رپورٹ
اسبابات کے کہ تجویز جمع کی اگر بیجا ہو اسے تو کتنا روپیہ ہوگا اور قیمت
کتنا چاہیے پاس صاحب کلکٹر کے بھیجی جاوے والمرقوم ۱۹ دسمبر ۱۸۶۵ع

منشی ہمر

لعل داس برہمن لمبر دار چند موضع بہراوت پرگنہ للت پور .... مدعی

بنام

گلاب برہمن حصہ دار موضع بہراوت پرگنہ للت پور .... مدعا علیہ

دعوی مبلغ عـــہ سکہ کلدار بابت جوت زمین سمبت ۱۹۲۲
۱۲/۶/بائی

جناب عالی بدعوی دلاپانے مبلغ عـــہ کلدار بابت جوت
۱۲/۶/بائی
زمین سمبت ۱۹۲۲ بنام مسمی گلاب حصہ دار اپنے کے کرتا ہون کہ مدعا علیہ نے
بابت جوت زمین سمبت ۱۹۲۲ کی مسمی رتن شاہ کاچھی کاشتکار سے

نمبر ۱۴۱

غریب پرور خداوند نعمت فیاض زمان دام اقبالہ

سرکار دولتمدار سے صرف موازی

۱۰ بسوہ زمینداری موضع ببرپور ربار پور پرگنہ و ضلع مراد آباد

مین بجلدوی خیرخواہی نمکخوار کو عطا ہوئی ہی اور دیہہ مذکور مین

ایک معافی باغی بتعداد بیس ۲۰ بیگہ واقع ہی اور سرکار سے وہ نیلام

ہوگی جو کوئی غیر شخص نیلام مین خریدیگا تو گانون فدوی مین

خلل اور رخنہ پیدا ہوگا لہذا امیدوار ہون کہ اوسکی جمع تجویز

ہوکر بندوبست اوسکا بنام فدوی کے فرمایا جاوے اور اگر اسمین

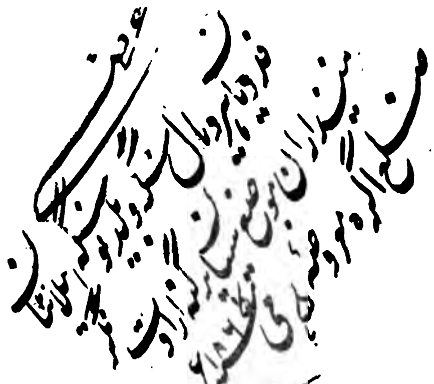
سرکار ہرج تصور کرے تو قیمت اوسکی کہ بتعداد بیگہ ضلع

تخمینی تجویز ہوئی ہی نمکخوار سے لیجاوے اور داخل خارج اوسکا بنام

نمکخوار ہو جاوے غرض دونون امر مین جو مرضی عالی اقتضا فرماوے

جلوہ ظہور پاوے واجب تھا عرض کیا معروضہ ۱۵ دسمبر ۱۸۶۵ء

مدعی نے عرضی کب گذرانی ہی دعوی اپیل کو داخل دفتر
فرمایا جاییگا اسمین جای غور کی ہی کہ جس اکٹ کا
ذکر اہلمد نے کیفیت مین لکہا ہی اوسمین میعاد چہہ مہینہ کی
مندرج ہے اسواسطے نقل حکم صاحب کلکٹر بہادر و سعہ درخواست
گذران کر امیدوار ہین کہ طلبی مسل کی ہو کر بعد ملاحظہ اوسکے
حکم حاکم ماتحت کا منسوخ ہو کر حق شفعہ منظور فرمایا جاوے



حکم ہوا کہ بترسیل نقل اس عرضی کے رپوٹ اسمقدمہ کا سررشتہ
کلکٹری ضلع سے طلب ہو کہ صاحب کلکٹر بہادر رپوٹ اسکے
بر وفق صاحب ڈپوٹی کلکٹر سے لکہوا کر اس محکمہ مین بہیجین ۱۰ جون ۱۸۶۶ع

آخرش لاچار ہو کر تاریخ ۲۶ فبروری کو درخواست دوسری بحضور مسٹر برونصاحب ڈپوٹی کلکٹر کے گذرانی جب بتاریخ ۲۷ کو اہلمد نے یہہ کیفیت لکھی کہ یہہ درخواست خلاف قانون کے دوسرے روز گذری ہی لایق اخراج کے ہی چنانچہ اس کیفیت پر دعوی ہمارا پیشگاہ ڈپوٹی صاحب ممدوح سے نامنظور ہوا کہ اپیل اوسکا بحضور جناب صاحب کلکٹر بہادر کے دایر کیا تو اوسپر حکم داخل دفتر ہونیکا صادر ہوا ہی غایبا اسمین سراسر حق تلفی ہماری ہوئی ہی اول تو نیلام بروقت برخواست کچہری کے ہوا اور واسطے حق شفعہ کے میعاد چھہ گھنٹہ کے مقرر ہی جس حالت مین کچہری اندر ایک گھنٹہ کے برخواست ہوگئی تو وہ میعاد بروقت انفتاح کچہری چھہ گھنٹہ تک مجرا ہونی چاہئے تو اوس میعاد معینہ مین درخواست اپیل کی گذری کہ اوسکو بعد تحقیقات اس بات کے کہ مختار

بہادر ضلع آگرہ مصدرہ ۲۰ فبروری سنہ ۱۸۶۶ع دربارہ
تقرر لمبرداری بنام مسمیان شخص غیر

غریب پرور سلامت نمبر ۱۷۵

نام موضع مع پرگنہ	نام مستغیث	نام مدعا علیہ	نالش کس قسم	دایر حال یا سابق	کیا درخواست ہی
موضع علی گڑھ پرگنہ کرانڈہ	اندرجیت لمبردار موضع بنسل گڈھ اسپلانٹ	مسمیان لمبردار جدید رسپانڈنٹ	اپیل نمبر حکم صاحب کلکٹر بہادر آگرہ	اپیل	امیدوار ہون کہ حکم حاکم ماتحت منسوخ ہوکر نام مسمیان کا داخل لمبرداری فرمایا جاوے

فدوی بنارا ضی حکم صاحب کلکٹر بہادر ضلع آگرہ مصدرہ
۲۰ فبروری سنہ ۱۸۶۶ع درباب تقرر لمبرداری بنام مسمیان
بامید منسوخی حکم حاکم ماتحت حضور مین گذرانتا ہون اول
یہہ کہ قبل از خام تحصیل ہونے اس گانون کے اس گانون
مین سایل اور مسمیان جیت رام وسورج بہان درتی

پر جہت ناظر حال سے بہ نہ وجہ تکرار کے کرسکے خود
مستعد رہے زیادہ حد ادب مرقومہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۸۶۳ء

عرضی ندا رقعہ ہیڈ کنسٹبل



حکم ہوا کہ حضور صاحب مجسٹریٹ بہادر کے پیش ہو
المرقوم ۱۹ جولائی سنہ ۱۸۶۳ء تعلیم سورج پرشاد
حکم ہوا کہ کچھ ضرورت اخذ مچلکہ کی نہیں ہے داخل دفتر
ہووے ۲۱ جولائی سنہ ۱۸۶۳ء

کلکٹری

مسل روزنامچہ سنہ ۱۸۶۱ء

بحضور صاحب کمشنر بہادر بابت منسوخی حکم صاحب کلکٹر

ومیر احمد علی طرف ثانی با میسدلئی جانبے محلکہ ارسال حضور رہی

غریب پرور سلامت منشی پھر

قطعہ رقعہ ہیڈ کنسٹبل وہومن گنج درباب ہونے تکرار در میان

مسمیان صمد زمیندار ایکطرف ومیر احمد علی زمیندار طرف ثانی بابت کاشت کہیت واقعہ غیاث الدین پور معرفت عارف علے کنسٹبل سے پہونچا چونکہ دفعات اوسکی اطلاع اسٹیشن پر ہونی نامبردگان کو رہبرے عدالت کی گئی لیکن نامبردگان باز نہین اٰئے عداوت باخود ہا رکہتے ہاین لہذا حضور مین بذریعہ عرضی ہذا کے گذران کر امیدوار ہون کہ مسمی صمد طرف اول ومیر احمد علی طرف دیگر زمینداران کا محلکہ حضور سے لیا جاوے تاکہ السنداد فساد ہووے وتاکید ہیڈ کنسٹبل

نسبت مدعا علیہ مذکور پائی نہ گئی لہذا گرفتاری مدعا علیہ
مذکور عمل مین نہین آئی اگر صاحب مجسٹریٹ بہادر وارنٹ
گرفتاری مدعا علیہ عطا فرماوین تو گرفتاری اوسکی عمل
مین آوے و پارچہ و تنگھی وغیرہ از ان مدعا علیہ جو گہر مدعیہ
مین دستیاب ہوا تہا صدر حکم استٹشن بڑاگانون
مین رکہا گیا فقط وقت ۶ بجے رات کو تحقیقات مقدمہ ختم
کرکے نقل روزنامچہ ہذا حسب ملاحظہ صاحب سپرنٹنڈنٹ
بہادر پولیس ضلع جہانسی ارسال کی گئی فقط

العبد
بلدیو رائے
جمعدار بڑاگانون

عرضی ہذا بمادہ درپیش رہنے تکرار بابت کاشت
پٹیت درمیان مسمیان صمد زمیندار ایکطرف

دایر کیا تھا بامید منسوخی حکم حاکمان ماتحت و منظوری حق
شفعہ اپنے کے حضور میں درخواست گذرانتا ہون وجہ یہہ ہے
کہ یہہ نیلام حقیت نامبردہ کا بعلت ڈگری دیوانی بتاریخ
۲۰ جنوری ۱۸۶۵ع کو ہوا اور قریب چار دن کے پیشگاہ
مسٹر بروینصاحب ڈپوٹی کلکٹر بہادر سے نیلام ختم ہوا جب
تک ہم اپلانٹ نے درخواست حق شفعہ اپنے مختار اپنے سے
تحریر کرائی سو اوس عرصہ مین ڈپوٹی صاحب ممدوح
کچہری کو برخواست کر گئے کہ وہ درخواست تحریر او س
روز کی صبح بروقت افتتاح کچہری اور اجلاس فرمانے
صاحب ممدوح کے گذرانی کہ اوسپر حکم کیفیت سررشتہ سے گذرانیکا
صادر ہوا چنانچہ ہم اپلانٹ برابر پندرہ روز تک روپیہ
نیلام کا لئے ہوئے حاضر رہے اور اہلمد نیلام سے واسطے لیے
جانے روپیہ اور لکہدیے کیفیت کے کہتے رہے کہ وہ امروز فردا کرتا رہا

[illegible]

حکم ہوا کہ بترسیل نقل عرضی کے مسل اس مقدمہ کی سررشتہ کلکٹری سے طلب ہو

سررشتہ کلکٹری نمبر فہرست جدید اگرہ

غریب پرور عادل زمان سلامت نمبر ۲۴۶

جنابعالی بنا راضی حکم جناب صاحب کلکٹر بہادر ضلع اگرہ مصدورہ ۱۰ اپریل ۱۸۶۵ع درباب بحالی حکم مشتہرہ و تنصاحب ڈپوٹی کلکٹر بہادر محررہ ۷ فبروری ۱۸۶۵ع دعوی حق شفعہ ہمارے کو جو بیع نیلام حقیت سیتارام زمیندار موضع سیاں پرگنہ ارادت نگر

مین یہہ شرط ہی کہ نمبردار خاندانی اور خواندہ ہو سو یہہ
شخص نہ خاندان نمبردار سے ہی اور نہ خواندہ بلکہ ضعیف
اور عمر اوسکی ساٹھہ برس کی ہی چہتھے جو صاحب کلکٹر
بہادر ارقام فرماتے ہین کہ حقیت مسمیان کی گانون
مین زیادہ ہی سو جناب عالی بہ نسبت حقیت مسمیان کے
حقیت سورج بہان وغیرہ نمبرداران سابق زیادہ ہی
پانچوین جو لوگ کہ رضامندی اوسکی بیان کرتے ہین
وہ اوسکے بہائی بند ہین اور کوئی حصہ دار رضامندے
نہین بیان کرتا بلکہ نمبردار مقرر ہونے نابردہ سے تکلیف کل حصہ
داران ہی امیدوار ہون کہ حکم حاکم ماتحت درباب
تقرر نمبرداری مسمیان منسوخ فرمایا جاوے واجب تہا عرض کیا

نقل حکم صاحب کلکٹر عرضی ہذا
یک یک

ولد یو وسر بنس چہ کس نمبر دار مقرر تھے اور وقت لداشت موضع خام تحصیل کے صاحب کلکٹر سابق نے حسب تجویز صاحب مہتمم بندوبست کے نام مجہ اسلانٹ کا داخل نمبرداری فرمایا اور باقی اور و نکا نام کی تخفیف تجویز کی کہ وہ مسل ترمیم بندوبست اور بٹوارہ بھی منظور نہین ہوا اور نام دیگر نمبرداران خارج ہوا اور اب جو صاحب کلکٹر کو تجویز نمبرداری نا پسندیدہ منظور تہا تو اول تحقیقات تخفیف نمبرداران سابق فرمائے اور منجملہ پانچون نمبردار سابق کے تجویز نمبرداری فرمائے کہ یہہ تجویز فرمانا صاحب ممدوح کا نام سمیان مذکور خلاف شرط بندوبست ہی دوسرے جواب صاحب کلکٹر بہادر نے نمبردار تجویز فرمایا ہی کسی اوسکے خاندان سے کوئی شخص نمبردار مقرر نہین ہوا اور نہ اوسکو باوجود موجودگی نمبرداران سابق کے استحقاق نمبرداری کا ہی تیسرے بندوبست آئین ہشتم سنہ ۱۸۳۳ عیسوی

کہ ایام ہولی امسال مین مدعا علیہ مذکو رنجانہٗ مہگو کا چہی
ساکن بڑاگانون کی گہرمین واسطی مسماۃ گنگا کاچہی سکنہ
گوندرہ مقیم خانہٗ مسماۃ مہگو کی گہسا تہا کہ مسمیان
نہی وخوبی کاچہیان نی ویکہہ لیا وکئی جگہہ اب آشنائی اوسکی
ہی ہماری مقدمی کی تحقیقات کی جائی فقط
تو وین سب انسپکٹر نی اوس موقع کو ویکہا تو حقیقت مین
دروازہٗ مدعیہ باہر کا بہت اونچا ہی اور کیواڑ
اوسکی مضبوط وایسی تہی کہ آدمی اوپر کوچڑہ کر چلا جاوی
وگہر مدعا علیہ ومدعیہ نہایت قریب ہی بعدہ گردوپیش کی
باشندگان گہر مدعیہ سی پوچہا گیا وپارچہ دکہایا گیا تو
ہرایک نی محض لاعلمی بیان کی وکہا کہ ہمارا جانا کچہہ نہین
ہی فقط وپارچہ دستیاب شدہ نبسی دہوبی کو دکہایا گیا
کہ وہ مدعا علیہ کا دہوبی ہی اوسنی بہی کہا کہ ہم اسکو
شناخت نہین کرسکتی ہین فقط وجوہ تحقیقا تسی کو نی وجہ کا

مدعا علیہ کی نہ آیا کہ وہ کیواڑ باہر دروازہ کا کہول کر
فرار ہو گیا اور کشمکش مین اشیائی مفصلۂ ذیل
مدعا علیہ مذکور کی رہگئی کہ حاضر اسٹیشن بڑاگانون
ہی انگوچہہ پچہورا کنگہی سینگ ڈوری اونی بعد
اوسکی کئی آدمی آگئی اور پیشتر وقوع واردات سی چند
مرتبہ ہم سی مدعا علیہ مذکور نی سخنان ناشایستہ دل لگی
کی کہی تہی اور ہمکو زبانی مسمی سالونی کاچہی ساکن
بڑاگانون کی معلوم ہوا ہی کہ مسمی سالونی و نرائن جو
مدعا علیہ کا گہر متصل اماوی کی ایک جگہہ پر ہے
مدعا علیہ شب واردات کو بحیلہ پہرنی پائخانی کے
سالونی مذکور سی کہکر انگوچہہ سر سی باندہی ہوئے
چلا آیا اور بعد تہوڑی عرصی کی سر کہولی ہوئی واپس
گیا اوڑہا تب نہ تہا اور مین مظہرہ خوب جانتی ہون کہ
یہہ مدعا علیہ قدیم سی بدفعلی مین ہی تہوڑا عرصہ گذرا

یہ بھی واضح ہوا کہ وقت پہر رات رہی مسمی نرائن جو
مدعاعلیہ صدر کیواڑ دروازہ باہر کی اوپر کو چڑہ کر
اندر گہر مظہرہ کی آیا و جس گہر مین مین سوتے تہے
اوس گہر کی کیواڑ بند تہی مدعاعلیہ نی کہو دہ کیواڑ کا
اوٹہا کر اندر گہر کی جا کر مجہہ مدعیہ کی چہاتی کی اوپر
ہاتہہ رکہا مین سوتی سی ہوشیار ہوئی وقت دریافت
کی مدعاعلیہ نی کہا کہ مین نرائن جو تیول تیری پاس
آیا ہون تو مجہسی پورا کام کرا وسوقت مینی چاہا کہ
کسیصورتسی باہر جا کر کیواڑ اپنی کا بند کر کی گرفتار
مدعاعلیہ کی عمل مین لاوین تو بحیلہ کرنی پیشیاب سے
باہر آنا چاہا و کیواڑ دروازہ گہر کا بند کر دیا کہ فوراً
مدعاعلیہ نی آکر کیواڑ کہولا و فرار ہوا چاہا کہ مین نے
اوسکو پکڑ لیا و شور و غل کیا کہ دوڑو نرائن جو پہریا
ہماری گہر مین گہسا ہی لیکن کوئی آدمی بحالت موجودگی

از عقب جو حال ہو گا گذارش کریگا زیادہ حد ادب
العبد
قدرت علی سب انسپکٹر ڈویزن ہہلو پورہ پولیس کی
محکمہ سی حکم ہوا باجلاس منشی ہووی المرقوم بستم جنوری ۱۸۶۶ع
بعد ملاحظہ اجلاس اسسٹنٹ مجسٹریٹ بہادر کی حکم ہوا
کہ اطلاعنامہ بنام عبد الکریم مدعی کی میعادی
یکہفتہ جاری کیا جائی کہ اوسکو اختیار رہی کہ اندر
میعاد کی دعوی رجوع کری ورنہ حکم مناسب صادر
ہو گا المرقوم ۲۲ جنوری ۱۸۶۶ع

نمبر ۴۳

نقل بابت پولیس

نقل روزنامچہ اسسٹنٹی جہانسی نو آباد ۲۰ مارچ ۱۸۶۶ع
مسماۃ پیاری بہو مدعیہ بنام نرائن جو کاچھی مدعا علیہ
علت حصۂ مداخلت بیجا بخانہ وقت شب بیان
سی مسماۃ پیاری بہو مدعیہ زوجۂ بہولا سکنہ کاچھی

سابق داروغۂ راجہ ایجانگر ساکن محلہ نواب گنج نی آکر
اطلاع کیا کہ آج صبح سوکر اوٹہی تو سب اسباب کہلا پڑا
اور مکانکی دو سینده عبور ہو تعلی دروازہ مین لگی ہین
دروازۂ مکان کہلا نظر آیا او ایک صندوقچہ خورد
محمولہ دو جوڑہ دوشالہ سفید و سرخ و نیا او تین سو
روپیہ و سات اشرفی وغیرہ مال محمولہ صندوق مذبور
و مرزائی و تلوار عنایتی و نیمچہ تلوار کہ اوپر رکہی تہی حملہ
مالیت تخمیناً لہ لعہ نظر نہ آیا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی
عداوتی ہماری نی خود یا اور کسی سی سینده دلوا کر
چورا لیا او دعوی وشبہہ کسی پر نہین رکہتی بر وقت
سُراغ یابی دعوی دار ہونگی چنانچہ خود مع منصبدار
خان ہیڈ و لودہو خان وغیرہ کنسٹبلان واسطی معائنہ
نقب و دریافت حال بنظر مقام نوابگنج مین روانہ کیا
و دریافت حال ماجرا ہو کر ریپورٹ ہذا اطلاعاً ارسال کرتا ہے

~~Statistical~~
Statical
Key
981
beholding
Opening
circumstance
× act of sending

اور ہماری ثبوت بیان کیواسطی گواہ حاشیہ واپسی
وبہی حاضری مال وہی کہاتہ مدعی اور گواہ لوگ موجود
ہین امیدوار ہین کہ بغور مراتب معروضۂ صدر باجرای
دعوی مدعی تدارک اوسکی بوجہ نالش خلاف فرمایا جاے
واسطی ثبوت اسکی کہ ہم مال لیتی ہین وقیمت اوسکی سبکیو دیتی ہین

بہی کہاتہ مدعی ہری رام سند برہمن رام دوی برہمن وو
ساکن گلی سوسور ساکن ایضاً

حکم ہوا کہ شامل مثل کے

دوبی برہمن ساکن ایضاً

پیش ہووی ۲۷ مارچ ۱۸۶۵ء

نول کشور مختار فدوی ۲ اپریل ۱۸۶۵ء معروضہ ۲۷ مارچ عالیجاہ پیرا ...

نمبر ۴۲

منتخب رپورٹ ڈویزن ہبلو پورہ شہر بنارس تاریخ
۱۸ جنوری ۱۸۶۶ء آج بعمل ۸ بجی دنکو شیخ عبد الکریم

پہونچتہ کی مدعی کی یہان سی مال لائی اور اوسکی بیچنی کے
فکر مین تہی ہنوز مال واخواہ نی نہ بیچا و نہ قیمت
اوسکی تصرف کیا بلکہ انتظاری ایسی مقدمہ کی تہی
اسی عرصہ مین ہم سی ور وہان جی سی بابت لین دین
کپڑی کی تکرار ہوئی ہمنی تہانہ کال سرو کی اطلاع کیا اتبک
مال مدعی کا بدستور موجود ہی کچہہ تصرف نہین ہوا و نہ
اتبک بیچا گیا و بروقت جانی عملۂ پولیس کی خود فدوی
نی فوراً سب مال دیدیا اور پہلی اسکی خود نالش کے
خبر پاکر مدعی کو ہی دیتا تہا پس مقام غور ہی کہ اس
مقدمہ مین کیا بددیانتی ہماری ہی و کونسا
جرم تصرف بیجا یا خیانت مجرمانہ کا فدوی نی کیا ہی کہ
جسکی پاداش مین مدعی نی ایسی بی بنیاد و محض خلاف
نالش دائر کر کی ہمکو گارد مین قید کروا دیا
ہی انصاف اسکا بہر کیف متعلق بذات حضور ہی

فرما کر بعد ثبوت دعوی حضور والا سے جو کچھ حکم ہو گا
بہر صورت بجا لاونگا بالفعل طلبی میری مانگی موقوف
فرمایا جاوی فقط حکم ہوا کہ یہہ سوال بتاریخ معینہ کی
پیش ہووی المرقوم ۲۳ فروری سنہ ۱۸۶۵ عیسوی

۶ عرضی
فدوی گردہر داس مسماۃ
بکسر ہو طرف ثانی ساکن
بتذن ساہو معروضہ ۲۳
فروری سنہ ۱۸۶۵ عیسوی
بقلم ہماری نقل

نمبر ۱۸۱

بمقدمہ نالش کندا مل مکھن لال سائل دعوی خیانت
مجرمانہ کی یہہ جواب بمراتب ذیل گذارش ہی کہ دادخواہ
پیشہ دلالی و روزگار رسادی کا کرتا ہی مہاجنون کی
یہانسی مال ہی ہم اپنی نام لکہوا کر لاتی ہین اوسکو
بیچتی ہین قیمت معینہ مہاجن مذکور کو دیتی ہین منافع زاید
ہم کہا لیتی ہین چنانچہ حسب دستور گذشتہ

شریف ہی آجتک کہین نوبت حاضری خواہ عدالتکی
نہین پہنچی وخاص مطلب مدعی مذکور کا یہہ ہی کہ جسمین
ہتک عزت ہماری ہووے کسواسطی کہ کوئی
مال مدعی کا خیانت نہین ہوا مدعی نہین تنہا اوس
مکانمین بطور کرایہ کی رہتا ہی اکثر نیت پسران مدعی مذکور
فاسد نسبت مان میری کی رہتی تہی اسباتسی مان
میری مانع ہوتی تہی کہ ہم قوم شریف ہین ہیہ نیت بد سی
میریطرف ندیکہو بلکہ کئی مرتبہ اسباتکا شور او رغل محلمین
ہوا اسی عداوتسی مدعی مذکور ایک دعوی جہوٹا دائر
کرکی چاہتا ہی کہ خانۂ عدالت مین حاضر ہوون کہ ہتک
عزت مان میریکی ہوگی چونکہ حضور حاکم عادل ہین و
مدعی مذکور مجہکو بہی مدعاعلیہ گردانا ہی اسواسطی ہیہ
درخواست حضور والامین گذرانکر امیدوار تفضلات
خاوندی کا ہون کہ پہلی تحقیقات مقدمہ کی بمقابلہ میری

خلاصه یهه هی که بمقدمه گنیش رام مدعی بنام ہمار
ہ نبر و مسماۃ کیسر بہو مان میری کی بدعوی خیانت
مجرمانه باہتمام جهوٹهه دائر هی اوس مقدمه مین
طلبی مان میری کی حضور سی ہوئی هی لهذا
امیدوار ہون که پہلی تحقیقات کی بمقابله
میری فرما کر بعد ثبوت دعوے حضوری
جو کچهه حکم ہو بهر صورت بجا لاؤنگا بالفعل
طلبی مان ہماری کی موقوف فرمایا جاوی

غریب پرور سلامت نمبر ۴

جو که مسمی گنیش رام مدعی نی دعوی خیانت مجرمانه
بنام میری و مسماۃ کیسر بہو مان میری کی باہتمام جهوٹهه
دائر کر کی طلبی میری مان کی کرایا هی جناب عالی
بیان مدعی محض جهوٹهه واسطی خرابی و ہتک عزت
میری کی هی کس واسطی که مان میری پرده نشین و قوم

فوجداری ضلع میرٹھہ مین تجویز ہوکر محلکہ اقراری نامبردہ
درباب نکرنی تکرار دفتر حضور مین موجود ہی اور مکان
اپنا مردمان بدرویہ کو کرایہ دیکر چرس ناجائز بکواتا ہی اور
صبح سی شام تک تیس و چالیس آدمی اوسکی مکان پر موجود
رہتی ہین اور رنبک اور چرس پیتی ہین لاوتی اور گاتی ہین
حضور والا تحقیقات اسکی بخوبی فرماکر حکم بند کرادینے
کہڑکی کا بنام کوتوال میرٹھہ صادر فرماوین اور حضور والا
بچشم مبارک ملاحظہ مکان مسمی اکشنا برہمن مذکو رکا فرماوین
تاکہ فدوی اپنی انصاف کو پہونچی اور فدوی عزت دار
ہی اور اوسکی یہان آدمی بدرویہ آتی ہین اور وہی آدمی
جہوٹی گواہی دیتی ہین زیادہ حد ادب آفتاب دولت و
اقبال کا تابان و درخشان رہی اور جو ضرورت حاضری
فدویکی ہو تو فدوی بعد ایک مہینی کی حاضر ہوگا
عرضی ۹ اگست ۱۸۵۹ء
فدوی چہوٹی لعل ساکن شہر میرٹھہ محلہ چاہ شکستہ از مقام کوہ منصوری بازار لنڈور معرفت ۲۱

فدوی کی بہین ہی فقط ایک بہائی نابالغ فدویکا بعمر دو
برسکی اوپر مکان کی ہی اور باقی مستورات رہتی ہین
وہ بباعث وہشت اور خوف جان اپنی کی خاموش رہین
جنابعالی چونکہ مسمی کشنا مذکور نی ایسی زیادتی اوپر فدوی
کی ہی کہ آج تک عملداری سرکار مین ایسا ظلم اوپر کسیکے
نہین ہوا جیسا کہ نامبردہ نی کیا اور عملداری سرکار مین
شیر اور بکری ایک گہاٹ پانی پیتی ہین اور بنی کہڑکی
مذکور سی زیادہ بی پردگی مکان فدویکی ظاہر ہی اسواسطی
عرضی ہذا حضور والا مین گذرانکر امیدوار ہون کہ
حضور والا تحقیقات اسکی معرفت کوتوال میرٹہہ کی ہمسایگان
فدویسی فرماکر ارک فرمایا جاوی اور حکم بنام کوتوال میرٹہہ
صادر ہووی کہ کہڑکی جدید نہ بنانی دی اور کشنا مذکور
آدمی فسادی ہی اور ہمیشہ ہر کسی سی فساد کرتا رہتا ہی
چنانچہ کشنا مذکور بہائی اپنی سی لڑا تہا اور مقدمہ و اسکا

ہون کہ تا حاضری فدویکی کشنا مذکور
نبانی کہڑکی سے منع کیا جاوی

غریب پرور سلامت نمبر ۳۹

جنابعالی فدوی نالش نبالینی ایک کہڑکی جدید بنام مسمی کشنا برہمن ساکن شہر میرٹہہ محلہ شکستہ چاہ بقاعدۂ قانون ۱۸۶۱ع کی عدالت فوجداری ضلع میرٹہہ مین گذرانتا ہون اور شرح اوسکی یہہ ہی کہ فدوی عرصہ چہہ مہینی سی درمیان کوہ منصوری کے واسطی کاروبار دوکانداری کی آیا ہی پیچہی فدوی کی کہ دس روز عرصہ گذرا جسمین کشنا مذکور نی ایک کہڑکی جدید روبروی مکان زنانہ فدوی کی تیار کی ہے تیاری اوسکی سی بی پردگی مکان فدویکی ظاہر ہی اور جو مردمان خانۂ فدوی نے واسطی نہ نبانی کہڑکی مذکور کی نامبردہ سی کہا تو مسمی کشنا مذکور نی ہزارہا گالیان بی پردہ دین اور مستعد فوجداری کی ہوا چونکہ اوپر مکان فدوی کی اور کوئی مرد سوای

گوردیال خاکروب راحتخان ہلگو امہاجن چتین ہرسنگہ مہاجن

نام گواہان لنکہ ساہو

دیدار وخان دلیپ خان حکومت رتن خان سوجن خان معظم بازید خان

فدوی ۲۰ الحضر ۶ ... لطف اسد ... ساکن ... ۱۸۵۵ ... اگست ...

بعدالت فوجداری نالش بنام مسمی گشنا

برہمن ساکن شہر میرٹہہ محلہ چاہ شکستہ

نالینی ایک کہڑکی جدید بقاعدۂ قانون

چہارم ۱۸۵۴ء و نیز بدرخواست بند کرانی

جانی کہڑکی مذکور کہ امر جدید ہی اور مستعد

دنگہ فساد ہی مثل ڈاک پہنچکر ہوا کہ داخل دفتر ہو

تحریر دوم سپتمبر ۱۸۵۹ء اور اگر ضرورت

حاضری فدوی کی ہو تو فدوی ایک

مہینی کی بعد حاضر در عدالت ہو گا

مثل ڈاک پیش ہو حکم ہوا کہ داخل دفتر ہو تحریر دوم سپتمبر ۱۸۵۹ء

دستخط حاکم ... ۱۰ ...

تو یقین تہا کہ اسطرح فتور بی سر و پا جانب بده سنگہہ وغیرہ
سی نہ اوٹہتا الا اب انصاف حضور سی یقین واقعی ہی کہ
دروغ کو فروغ نہوگا لہذا یہہ عرضی بطور درخواست
گواہان حضور مین گذران کر امیدوار ہون کہ براہ خاوندے
طلبی گواہان کی معرفت تہانہ وار پرچت گڈہ کی فرماکی
اظہار قلمبند فرمائی جاوین تا کہ حال راست گوئی فدوے
واضح ہوجاوی زیادہ حد ادب

نام گواہان

نام گواہان ساکنان لطف اللہ پور نگر	نام گواہان ساکنان جنتی
زو پرام برہمن دہرما راجپوت	بشارتخان حکومتخان
بہادر راجپوت نوبت چوکیدار	محی الدین خان امیر خان
مولی رام کایتہہ بستی رام برہمن	سرور خان بجال خان
رام سہائی برہمن بردا اگا زر	طاہر بیہ رای سلکہ گدڑ
خوشحال دہور کلیا جوگی	کدہراندا فقیر مہرا خاکروب
بروا فقیر خیراتی سقہ	ہرسہای برہمن سیندہا برہمن

استغاثہ بدہ سنگہہ و سانز سنگہہ مدعیان حصہ داران
گانون لطف اللہ پور نگر علاقہ تہانہ پرنجت گڈہ بنام نہال
علت فریب طلبی مچہہ وادخواہ کی فرماکی مقید حوالات
کا فرمایا ہی عالیجاہا حال یہہ ہی کہ فدوی محض ناکردہ
گناہ ہی کیونکہ فدوی نی جو سوال محکمۂ منصفی ہاپورمین
عذر بہ نالش مسماۃ خوشحالو بدعوی دلاپانی دخل
اور اندراج نام متضمن اسٹامپ کی گذرانا تہا کہ
فی الحقیقۃ نالش جانب مسماۃ مذکورہ سی دائر ہوئی
ہی اور مسماۃ مذکورہ ہنوز زندہ موجود ہی اور گواہان
اس امر کی بہت سی آدمی ہین مگر منصف صاحب
نی اظہار گواہان قلمبند نفرمایا اور مقدمہ کو زیر تجویز
سی خارج کیا اسصورتمین حق تلفی مسماۃ مذکورہ کے
ہوئی کیونکہ اگر منصف صاحب براہ خاوندی گواہان
قرار دادہ فدویکو طلب فرماکر اظہار اونکا قلمبند فرماتی

بیچ گہر باپ اپنی کی اوقات بسر کرنی لگی مگر حبیبی مذکور
نی یہہ فریب کیا کہ جملہ اسباب شوہر فدویہ کو مجہسی لی لیا
و خاطر خواہ اپنی تصرف مین لایا اور جو فدویہ نی طلب کیا تو
مجہکو گہر سی نکالدیا اور نہ کچہہ میری پاس چہوڑا بلکہ
درپی مارپیٹ کی ہوا لاچار بخوف نامبردہ کی سکونت اپنی
بیچ گانو اورنگ آباد علاقہ کوتوالی میرٹہہ مین اختیار کری
مگر پہر بہی وہ کوتہ اندیش دنگہ فسادسی باز نہین آتا چونکہ
فدویہ بیوہ اور محتاج ہی لہذا یہہ عرضی حضور والا مین
گذران کر امیدوار ہون کہ براہ خاوندی حکم بنام کوتوال
میرٹہہ کی صادر ہو کہ مدعا علیہ کو دنگہ فسادسی باز رکہی یا وہ حد آ

فدویہ مسماۃ نور النسا بیوہ
ساکن حال گانو اورنگ آباد
علاقہ کوتوالی میرٹہہ موضع
۱۳ اکتوبر سنہ ۱۸۵۹ ع

غریب پرور سلامت نمبر ۳۸

جنابعالی حضور والا نی جو حسب

نمبر ۵۶۱۸ سوال کوتوال دنگہ فساد سی طرف ثانی کو منع کروے ۱۳ اکتوبر ۱۸۵۹ء

یہہ عرضی متعلق محکمہ فوجداری بدین خلاصہ ہی کہ فدویہ بیوہ ہی سو جیبی ساکن گانو انجولی نی یہہ ظلم کیا کہ جو کچہہ کہ اسباب میری شوہر کا تہا اوسکو اپنی تصرف مین لایا اور مجہکو نکالدیا اور جب فدویہ نی سکونت اپنی گانون اورنگ آباد مین اختیار کری تو نامبردہ مکان میری پر آن کر فساد اور دشنام دینی سی پیش آتا ہی امیدوار ہون کہ حکم بنام کوتوال کی صادر ہوتا کہ میری محلّی کو دنگہ فساد سی باز رکہی

نمبر ۳۷

غریب پرور سلامت

جناب عالی حال یہہ ہی کہ شادی فدویہ کی ساتہہ مسمی رام سنگہہ مہاجن ساکن موضع انجولی علاقہ کوتوالی میرٹہہ کی ہوئی تہی کہ عرصہ دس برس کا ہوا کہ وہ بتقضائی الٰہی مرگیا اور فدویہ بیچ گہر مسمی جیبی اور نیز

ممالک شمال و مغرب

فوجداری

سابق تھی لئی جانی زر مالگذاری فصل خریف سنہ ۱۸۶۵ع
و ربیع سنہ ۱۲۶۵ فصلی کا ملبر وارسی لیا جاویگا بندہ نوازا
حکم حاکمان سر بر شتہ لیکن فدوی سخت حیران ہی کیونکہ بخوف
غارتگران آبادی گانوکی نہین ہوسکتی اور جو کوئی کاشتکار
آباد ہونا چاہتا ہی غارتگران آباد ہونی نہین دیتی
حضور غور فرماوین کہ بسین زر مالگذاری منحصر ہی اوپر
آبادی گانو اور جتن تردد کی اور آبادی گانو بدون
اعانت حاکمان کی غیر ممکن لہذا فدوی بیچارہ امیدوار
اسبات کا ہی کہ بنظر خاوندی حکم بنام تحصیلدار حضور تحصیل
مرتبہ بدین مراد صادر ہو کہ باعانت یک کس
سوار کی آبادی گانو کی کرادیوی تا کہ نوبت جتن تردد
فصل خریف سنہ ۱۲۶۶ فصلی کی ہو آئندہ حضور مالک
خاوند ہین زیادہ ادب

[marginal English glosses:] autumnal harvest; spring harvest

[signature/date line, handwritten:] فدوی ... ۱۲ ...

ہی کہ بموجب حکم سابق کی جو فدوی نی
آباد ہونا گانون کا چاہا اور کاشتکاران
واسطی آباد ہونی کی گانون مین آئی تو
غارتگران حرکت بیجا سی باز نہین آتی
اسصورت مین بدون اعانت سرکار کی
آبادی گانون کی غیر ممکن امیدوار ہون کہ
حکم بنام تحصیلدار صاحب صادر ہو کہ
بہ تعیناتی سوار کی آبادی گانون کی کرا دیوین

غریب پرور سلامت نمبر ۳۶
خداوند احال تباہی و بربادی
بارہ بسوہ گانون کچھہ و ہیم زینداری فدوی حضور والا کو
بخوبی روشن ہی الا مختصر گذارش یہہ ہی کہ غارتگران
ساکنان گانون سوال و کورالی وغیرہ سے
اسقدر گانون کو تباہ کیا ہی کہ آج تک صورت آبادی
کی وقوع مین نہین آئی اور حضور صاحب کلکٹر بہادر

مینی شور و غل کیا کہ اسمین آدمی گانو کی آپہونچے اور
اونہون نی یہہ حال اپنی آنکہہ سی دیکہا ہی اور اطلاع
اِس امر کی تہانہ مین کری مگر کوئی پرسان حال میری کا
نہوا اب بامید انصاف حضور مین سوال گذران کر امیدوار
ہون کہ براہ خداوندی تحقیقات استغاثہ فدوی کے
ہوکر مدعاعلیہم کو تدارک سرکار سی ہو زیادہ حد ادب

تفصیل اسباب تہالی ۲ عدد لوٹا لہ حقہ لہ چادر سفید لہ دستار لہ

۱۱ اگست ۱۸۵۵ع فدوی ہیرا سنگہ موضع ... تمام ...

سوال نمبر ۹۰۴ سائل کو فہمائش ہو کہ خود بندوبست کری چنانچہ سمجہا یا گیا ۱۲ مئی ۱۸۵۵ع

یہہ عرضی متعلق محکمہ فوجداری ہی ین حسب ضابطہ

حکم ہوا کہ مسترد اگر صاحب ڈپوٹی مجسٹریٹ
کی سپرد ہو ۱۲ اگست ۱۸۵۵ عیسوی

نمبر ۳۵
غریب ور سلامت

نالش مضروبی و لوٹ لیجانی

اسباب مفصلۂ ذیل براہ جبر و تعدی بنام مسمیان خسرام
وظالم سکنۂ بوندہا و ملکا و بکہاری و جگو و دولت
و دریا مدعا علیہم ساکنان گانو رکہو کیلہ تہانہ بیگم آباد
محکمہ فوجداری ضلع میرٹہہ مین کرتا ہون بیان
دعوی یہہ ہی کہ آج چار گہڑی دن چڑہی منجملہ
مدعا علیہم مین سی ظالم احد المدعا علیہم کہیت فدویکو
بیل و گہوڑیسی چرا رہا تہا کہ فدوی نی مدعا علیہم
مذکور کو منع کیا کہ اوس سبب سی مدعا علیہم مذکورین
مجہکو مارنی لگی کہ مین گہر کو بہاگا کہ مدعا علیہم مذکورین
پیچہی میری بہاگی غرضکہ میری گہر مین گہس کر مجہہ کو
لاٹہی سی مضروب کیا اور اسباب کو لوٹ کر چلی

مجسٹریٹ بسبب صدور جرمانہ بر پنج کس مدعا علیہم از مثل
مقدمہ نالشی گجن گوریا مدعی ساکن گوڑیا ٹولی متوارہ
موضع نروتم پور مدعی بنام بالک گوالا و سوہر و چمن و چندن
وغیرہ مدعا علیہم بجرم کاٹ لیجانی پانی آہر خزانہ سی موضع
نروتم پور ضرور مطلوب ہی اسواسطی بادخال سوال
ہذا امیدوار ہی کہ حکم بنام محرران سررشتہ شرف
نفاذ پاوی کہ نقل فیصلہ مذکورۃ الصدر حسب ضابطہ
بمہر و دستخط فدوی کو عنایت و مرحمت کرین و
یکقطعہ کاغذ اسٹامٹ سادہ قیمتی ہشت آنہ شامل
سوال ہذا واسطی تحریر نقل کی داخل کرتا ہی فقط

فدوی بیج بہاری لعل مختار خود ساکن موضع ...
۲۹ ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۶ع

حسب تفویض باجلاس جناب عالی زیر تجویز ہی الحال مردمان
محلہ و روساء ہمسایہ نی بولا کر فہمائش تمام وکمال کیا
مدعا علیہم مذکوران نی فدوی سی باخود بامین صلح ورفع داد
کرایا اسواسطی فدوی دعوی سی اپنی باز آکر قطعہ درخواست
راضی نامہ بطور بازنامہ کی حضور مین داخل کرتا ہی امیدوار
کہ بمنظوری راضی نامہ ہذا مقدمہ فدوی نمبر باقیات سی
خارج فرمایا جاوی

عرضی فدوی گنڈی مرکنڈی
ساکن محلہ شاہ اسحاق
متعلقہ چوکی لودی کڑہ منسلکہ
مرقومہ چہارم ماہ
اگست سنہ ۱۸۵۶ع

خلاصہ سوال ہذا بامید عنایت ہونی
نقل باضابطہ کی گذرانتا ہی

غریب پرور سلامت
نمبر ۳۴

فدویکو لینا نقل باضابطہ فیصلہ مورخہ
۲ ستمبر ۱۸۵۶ع تجویزی رای فقیر چند لعل بہادر ڈپٹی

بذریعہ درخواست ہذا امید وار ہی کہ براہ خداوندی حکم اب
مختار تا تعلجی سہای مختار کی لیا جاوی فقط

موقوف تعلجی سہای مختار و ملازم
ہشتم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۳ء
فدوی بابو کیلاس بی زن
عرضی معروضہ مع ۶ ضمیمہ

خلاصہ درخواست ہذا بامید ملاحظہ وصدور
حکم مناسب حضور رمین داخل کرتا ہی

غریب پرور سلامت نمبر ۳۲

بمقدمہ تعلجی گوالہ طرف اول بنام
کنہائی و بدری وغیر طرف دیگران علت تکرار مداخلت
موازی ہست ۸ بیگہہ اراضی مزروعہ موسومہ انگلس واقع
موضع دوست محمد پور جنا رجن پور اطلاعنامہ بنام
موکلان واسطی داخل کرنی بیان تحریری قبض مداخلت
وپیش کرنی عذرات بماہ نہین لئی جانی بحکمہ حضور سی
جاری پایا ہی اسواسطی عذرات اپنی بذیل گذارش کرتا ہی

موکل لایق تردید ہی چہارم نہ پہنچنی والا مال مسروقہ ہی
باکرل ور تین رای ہی موکل اوسکا پہنچنی والا ہی نہین ہی پس
بیعلاقگی مین موکل کی جای شک نہین ہی غرض یہہ رویداد
مرتبہ مراتبۂ حالات مقدمہ جرم موکل پر ثابت نہین ہی امیدوار
ہی کہ بمنظوری اپیل وطلب ملاحظۂ مثل مقدمہ تردید حکم حاکم
ممدوح مرقومۂ بالا احقر سانی فرمایا جاوی

معروضہ ۲۹ مارچ ۱۸۶۹ع
رای مدعا علیہ قیدی اپیلانت
نرتن بعہدہ وکیل مختار از گورنمنٹ
فریاد بطلبی مختار ان و وکیل پیشی
فدویان ہماری لال ویسد
۶ صه

با میدیجانی جواب مختار رتا

نمبر ۲۹
غریب پرور رسلامت
بمقدمۂ ببکار سنگہہ مدعی سمن طلبی
بابو کیلاس پتی نراین سنگہہ مدعا علیہ واسطی جوابدہی
کی ہوی ہی ازانجاکہ مدعا علیہ مذکور بالفعل بدمزہ ہین ونیز
حاضری عدالت سی اکثر نامبردہ کو پرہیز ہی اسواسطی

کہ بمقدمہ کرم علی مدعی بنام موکل مدعا علیہ علت رکھنے
مال سرقہ اپنی قبضے مین حکم رہنی قید بمیعاد دو سال صادر
فرمایا ہی حضور مین بوجوہ ذیل اپیل سرکٹ کرتا ہے
اوّل یہہ کہ روبداد مثل سی جرم رکھنی و لینی مال سرقہ
دیدہ و دانستہ موکل پر ثابت نہین ہی صدور حکم سزا
نسبت موکل لایق تردید ہی دوم وقت خانہ تلاشی
جو پردہ وغیرہ گھر سی رتین رای کی برامد ہوا اوس سی
موکل کو ہرگز علاقہ نہین ہی اگرچہ رتین رای مذکور بہانجا
موکل کا ہی مگر وہ موکل سی علیحدہ رہتا ہی چنانچہ رتین
رای مذکور بہی اپنی جواب مین برآمد ہونا مال مذکور کا اپنی
مکانسی بیان کیا ہی پس بصورت برآمد ہونی مال سرقہ
ازمکان رتین رای موکل پر جرم مذکور قانوناً و انصافاً
عائد حال نہین ہی سیوم گواہان صفائی سی علیحدگی سکونت
موکل از رتین لال بخوبی ثابت ہی اسصورت مین سزای

کہا کہ ہماری شادی کروادو تو تمکو ہزار روپیہ دیوینگی چنانچہ
بموجب اقرار فدوی نی شادی کرادیا لیکن صرف دو زنجیر
فدویکو دیا اور کچھہ نہین دیا بعد اوسکی بخوف اسباتکی
کہ برادر ہمین قول کا مجرم کریگا اس سبب سی مجرم
چوری بہ نسبت اون دونون زنجیر کی کیا پس اس صورتمین
امیدوار نظر خاوندی کا ہی کہ بملاحظہ نقل حکم آخر کہ شامل
درخواست ہذا نتھی ہی و بطلب و ملاحظہ کاغذات منسلکہ
مثل رہائی فدوی بی قصور کا فرمایا جاوی زیادہ حد ادب
معروضہ ۵ ۔ فروری ۱۸۶۶ ع

فدوی کشوری

غریب پرور سلامت — نمبر ۲۸

موکل نباراضی حکم جناب صاحب
ڈپیوٹی مجسٹریٹ بہادر مقام بہار مرقومہ ۲۶ فروری ۱۸۶۶ ع

ونقصانی عظیم موکلان کی ہی اسواسطی درخواست ہذا مرا
دفعہ ۴۳۴ اکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ع حضور مین گذران کرکے امیدوار
ہی کہ بطلب و ملاخطہ مثل مقدمہ تجویز حکم حاکم ممدوح مرقومہ
تاریخ بالا بسبین مناسب حق رسانی فرمایا جاوی

فقط
فدوی بہاری لعل مختار منجانب
بہودر رویجا لال سنگہ و عا علیہا
مالکان ایلاقان معروضہ
۱۴ مارچ ۱۸۶۶ع

نمبر ۲۷

بحضور خداوند نعمت دام اقبالہ

درخواست اپیل سرکٹ بنا راضی حکم
رائی فقیر چند لعل بہادر ڈپوٹی مجسٹریٹ باختیار مجسٹریٹ
علت خیانت دفعہ ۴۰۶ مصدورہ ۲ جنوری ۱۸۶۶ع
بمیعاد ششش ماہ محنت سخت مین قید ہی خداوندا فدوی شخص
بی جرم وبتقصور ہی وبیجرمی فدویکا یہہ ہی کہ ہمسی و
مدعی سی مرزاپور مین ملاقات ہوئی کہ وہان پر مدعی نی

سوم اگر مقدمہ ہذا باب ۲۲ اکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع مین
دائر ہوکر ثبوت طلب ہوتا بیشک منجانب موکلان
ثبوت بہتر و معتبر پیش کیا جاتا چون یہہ مقدمہ لایق تجویز
صیغۂ جرایم کی نہین تہا و نہ موکلان سی ثبوت مداخلت
طلب ہوا تب یہہ تجویز بسبب نہین داخل کرنی
کوئی ثبوت کی جو حکم سزا صادر فرمایا ہی نادرست ہی چہارم
یہہ کہ مقدمہ متعلق نقصان رسانی ہی قرار نہین پاسکتا ہی
کیونکہ جسقدر تمثیلین اکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع مین مندرج ہین
اوسمین اس قسم کا مقدمہ داخل نہین ہی علاوہ اسکی مراد آئین
مذکور یہہ معلوم ہوتا ہی کہ اگر کوئی شخص کسیکی مال منقولہ کو
محض نقصان ہوجانیکو کوئی فعل کری حالانکہ یہہ تکرار
درحقیقت زمینداری و مداخلت زمین کا ہی اس قسم
مقدمہ مین جرم نقصان رسانی بمراد دفعہ ۴۲۶ کی قایم
نہین ہوسکتا ہی چونکہ ایسی تجویز و حکم سی حاکم ممدوح کی ضرر

اصل

ونیز روبکار حاکم ممدوح سی واضح ہی کہ اس مقدمہ مین
تکرار حقیت و مداخلت زمین کا ہی چنانچہ خود باظہار
مدعی بیدخلی اوسکی زمین والنگ سی کہ جسپر مٹی دی گئی
ہی واضح ہی و موکلان کو بہی نسبت زمین والنگ مذکور
دعوی حقیت و دخل کا ہی ایسی حالت مین بموجب سرکلر
نمبر ۸ امرقومہ ۱۲ دسمبر ۱۸۶۱ع یہہ مقدمہ لائق سماعت عدالت
فوجداری کی نہین تہا خلاف اوسکی صدور حکم سزا
بی ضابطہ ہی دوم حاکم ممدوح ارقام فرماتی ہین
کہ مدعا علیہم یعنی موکلان دعوی دخلکاری کا رکہتی ہین
مگر کوئی وجوہ کامل نہین رکہتے ہین خداوندا
ایسی تجویز سی حاکم ممدوح کی ضرر دخل و حقیت
مین موکلان کی صاف وصریح پیدا ہوا بلکہ بذریعہ ایسی تجویز
کی جو حکم سزا صادر پایا صریح موجب بیدخلی موکلان کا
ہوگا صیغہ جرائم سی ایسی تجویز خلاف قانون ہی

نسبت مبلغ (لما رعہ) قیمت مکان صادر کیا ہی تمامتر [illegible]
انصاف سی بعید ہی باقی عند المباحثہ عرض کریگا اسکو
امیدوار کہ باسترداد فیصلہ ماتحت احقاق حق فرمایا جاوی

فدویہ مسماۃ بادشاہ بیگم علی از
مدعا علیہا اپیلانٹ مولوی جلال الدین
دستخط جانکی بہای وکلا موضوعہ
۱۵ اپریل ۱۸۶۶ع
العبد جلال الدین وکیل
العبد جانکی بہای وکیل

غریب پرور سلامت نمبر ۲۶

موکلان نباراضی حکم جناب صاحب
ڈپیوٹی مجسٹریٹ بہادر مقام باڑہ مرقومہ ۲۶ فروری ۱۸۶۶ع
کہ بمقدمہ بہاگو سنگھ مدعی بنام موکلان مدعا علیہ علت
نقصان رسانی حکم دینی پچاس پچاس روپیہ جرمانہ ورنہ
یک یک ماہ قید صادر فرمایا ہی حضور میں درخواست
ہذا ابراد دفعہ ۴۳۴ ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ع بوجوہ ذیل داخل
کرتا ہی اول یہہ ہی کہ اظہار مدعی مرقومہ ۱۵ جنوری ۱۸۶۶ع

نامناسب ہی سوم کہ ہونا مکان مدعا بہا خرید گی
مرزا ابوالحسن متوفی مورث فریقین بقدر ضرورت گواہان
جانب اپیلانٹ سی ثابت تہا اور ملاحظہ تقسیم انکم ٹکس
کی زیادہ صورت تصدیق بیان اپیلانٹ کی ہوتی اور
علاوہ اسکے رسید انکم ٹکس چوکیداری و اطلاعنامہ محکمہ
ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر بروقت تجویز مقدمہ و اسطی
داخل کرنی کی بدست اپیلانٹ موجود تہا عدالت مین
مقبول نہین ہوا اندرین حال جو بلا انتہائی چہارم حصہ
اپیلانٹ تجویز مرافعہ اولی بیجا ہی چہارم اطلاعنامہ
متذکرۂ صدر سی پیدا تہا کہ نسبت مکان مدعا بہا کہنگی
و نامرمتی و احتمال افتادگی فوجداری سی حکم شکستگی مکان مذکور
صادر ہوا تہا کہ اسوجہ کر اپیلانٹ نی عملہ اوسکا قیمتے
مبلغ امار بدست کسان متفرق فروخت کیا عدالت
مرافعہ اولی جو ڈگری دخل زمین اور ریسوائی اوسکی

indemonstrated

people

شہر پٹنہ اپیل کرتی ہی اول یہہ ہی کہ مدعیہ دعوی اپنی
صرف واسطی وخایابی مکانات کی عدالت مین لائی تہی
اور قبل تاریخ التجویز مقدمہ تک کوئی چارہ جوئی نسبت
دعوی اپنی باظہار تصرف عملہ مکان نہین کیا وجو درخواست
بہ بیان شکست ہوجانی عملہ مکان بامید تشخیص قیمت اوسکی
بروز تجویز داخل کیا ہی اوس سی قالب مقدمہ متغیر
ہوکر حاجت تبدیل ایشو وگرفت ثبوت جدید کی
ہوتی ہی اندرین حال یہہ نالش بحالت موجودہ قابل
ڈسمس ہی اور سیوا ای اسکی یہہ صدور حکم ڈگری نسبت
قیمت عملہ بی ضابطہ ہی دوم کہ خود فیصلۂ ماتحت
سی عدم ثبوت مقدار قیمت ہویدا ہی اور نہ زمن ہنڈ جنگی
قبالہ بابت عملہ مع زمین المارعسہ ہی درنخصوص
جوحاکم مرافعۂ اولی نی ڈگری دخل زمین اور علاوہ
اوسکی المارعسہ قیمت مکان دلوایا ہی زیادہ تر

ساکنہ محلۂ چوک شکارپور منمحلات شہر ٹپنہ غاصب حال مکان (مدعا بہا) و مسماۃ ٹنکو قوم کورمی ساکن محلۂ رانی پور ومنی قوم در و دگر ساکن محلۂ اکارمنشا متعلقۂ محلۂ مغلپورہ منمحلات شہر ٹپنہ خریدارۂ عملۂ مدعا علیہم

مسماۃ باوشاہ بیگم یکی از مدعا علیہا سابق حال اپیلانٹ

بنا راضی فیصلۂ تجویزی مولوی سید سخاوت حسین خان بھصادر صدر امین اعلیٰ شہر ٹپنہ مورخۂ دوم ماہ مارچ ۱۸۶۶ع بابت دعوی باطلہ و خلیابی ہمگی و تمامی دو قطعہ مکان پختہ و خام عملہ مع زمین واقع محلۂ چوک شکارپور منمحلات شہر ٹپنہ تعدادی مبلغ الف سیاہ ضرب کمپنی کہ حاکم ممدوح تخفیف تبعداد مبلغ لمار روپیہ اوپر فدویہ کی ڈگری دئی ہین بامید استرداد فیصلہ مذکور تبعداد مبلغ لمار ڈگری شدہ بنام مدعیہ سپانڈنٹ حسب وجوہات ذیل بحضور جناب صاحب جج بہادر

حساب غله و قیمت اصل مع سود

ا ما ۹ [illegible]
۷ ر ا ۰ پای

اصل قیمت غله — سود ابتدای ۳ - اپریل ۱۸۶۳ ع

لما ۶ [illegible]
۱۱ ر ا ۰ پائی — لغایت ۱۴ ماه سپتمبر ۱۸۶۵ ع

واجب لا ایام دو سال ۵ شهر ۱۱ یوم فی صد یکروپیه [illegible]

[illegible] ۱۲ ر ۰

[illegible]

اپیل صدر اعلی نمبر ۲۱ سنه ۱۸۶۶ ع نمبر ۲۵

مسماة جیا خانم زوجهٔ مرزا اظهور علی مرحوم خریدارنده و مالکه مکان مدعا بها ساکنهٔ محلهٔ چوک شکارپور متصل شهر [illegible]

بنام مسماة بادشاه بیگم زوجهٔ مرزا ابو الحسن مرحوم

خلاصۂ سوال ہذا بامید اجرائی سمن بنام
گواہان حضور عالی مین داخل کرتا ہی

غریب پرور سلامت نمبر ۳۲

کلہہ تاریخ ۶ — اگست تہی بمقدمہ مکندی ن
حجام مدعی بنام موکلان حضور سی حکم حاضر لانی از خود گواہا
صفائی کو اپنی صادر ہوا جناب عالی ہر چند موکلان گواہا نکو
واسطی حاضر لانی بعدالت حضور کہا مگر وہ لوک موکلان سی
نہین آتی اس صورت مین امیدوار ہی کہ سمن بنام
گواہان مندرجۂ اظہار موکلان شرف اصدار فرمایا جاوی

عرضی فدوی جگولال مختار کار
جانب بہوملک و واحد علی
و رام چرن و بنابو و نور رنگ
و چہن و بحاری مہو وغیرہ

غریب پرور سلامت نمبر ۳۳

فدوی کی قطعۂ نالش علت مارپیٹ بنام
پرشاد وجہومک وغیرہ مدعاعلیہم پر دائر کیا تہا کہ وہ مقدمہ

حساب غله و قیمت اصل مع سود

۱ مانه ...

۷ سر ۱۰ پای

اصل قیمت غله	سود ابتدای ۳ اپریل ۱۸۶۳ ع
...	لغایت ۱۴ ماه ستمبر ۱۸۶۵ ع
۱۱ سر ۱۰ پائی	واجب لالایام دو سال ۵ شهر
	۱۱ یوم فی صد یکروپیه ...
	۱۲ ...

[illegible]

اپیل صدر اعلی نمبر ۲۱ سنه ۱۸۶۶ ع نمبر ۲۵

مسماة جیا خانم زوجهٔ مرزا ظهور علی مرحوم خریدار ... و مالکه مکان مدعا بها ساکنهٔ محله چوک شکارپور متصل شهر ...

بنام مسماة بادشاه بیگم زوجهٔ مرزا ابوالحسن مرحوم

deleted

خلاصۂ سوال ہذا بامید اجرا سمن بنام
گواہان حضور عالی مین داخل کرتا ہی

غریب پرور سلامت نمبر ۳۲

کلہہ تاریخ ۶ اگست ہی بمقدمہ مکندی
حجام مدعی بنام موکلان حضور سی حکم حاضر لانی از خود گواہان
صفائی کو اپنی صادر ہوا جنابعالی ہرچند موکلان گواہانکو
واسطی حاضر لانی بعدالت حضور کہا مگر وہ لوک موکلان سی
نہین آتی اس صورت مین امیدوار ہی کہ سمن بنام
گواہان مندرجۂ اظہار موکلان شرف اصدار فرمایا جاوی

عرضی ۶
فدوی جگو لال مختار کار
جانب جہومک و واحد علی
و رام چرن و ننکو و نورنگ
و بہمن و جگوری مہو وغیرہ
[illegible] اگست [illegible]

غریب پرور سلامت نمبر ۳۳

فدوی نی قطعۂ نالش علت مارپیٹ بنام
پرشاد و جہومک غیرہ مدعا علیہم پر دائر کیا تہا کہ وہ مقدمہ

خلاصہ درخواست ہذا بمنظوری راضی نامہ
بندگان والا مین گذران کر امیدوار ہی کہ
مقدمہ نمبر باقیات سی خارج فرمایا جاوے فقط
غریب پرور سلامت نمبر ۱۳۱

فدوی نی قطعہ نالش بنام سکرن
علت کرنی مارپیٹ بعدالت فوجداری شہر پٹنہ دائر کیا تہا
کہ وہ مقدمہ بندگان حضور مین سپرد ہوکی زیر تجویز
ہی اب فدوی کو مردمان ہمسایہ نی فہمائش کیا کہ آپس مین
راضی ہوجاؤ اسو جہ سی راضی نامہ داخل کرکے
امیدوار ہی کہ بمنظوری راضی نامہ مقدمہ نمبر باقیات
سی خارج فرمایا جاوی واجب تہا عرض کیا

[illegible]

العبد
مرزا اولا یعلی مختار کار
شیخ محمد علی مدعی را می شناسم بقلم خاص فقط

ابتدای ۱۲ نسـ فصلی سی اسوقت تک بدخل و کاشت
طرف اول مذکور کے رہی و ہنوز میعاد ٹہیکہ باقی ہے
وامسال پر بہی جایداد کاشتکار مذکور نی بویا ہے
وشرف الدین وامیر الدین وغیرہ بدری کنائی وغیرہ کو کاشتکار
جدید قایم کرکی مستعد بیدخلی طرف اول کی ہین تو
بہرحال احتمال دنگہ وتکرار طرفین طرف دیگران کی
ہی جانب سی موکلان کی کچہہ تکرار نہین ہی شرف الدین
وغیرہ صیغۂ نمبری سی کچہہ صفائی بہ نسبت دخل کے
نہین کرکی خلاف قانون لعلجی کاشتکار کو بیدخل کرنی
چاہتی ہین اسصورت مین امید وار ہی کہ موکلان مواخذہ
مچلکہ سی بری فرماکر طرف دیگران سی مچلکہ وضمانتی لیاجاوے

فدوی سید احمد حسین
مختاران طرف اول ملکان ...
موضع دوست محمد پور ...
...
...

اول یہہ کہ موازی ۔۔ بیگہہ اراضی مزروعہ موسومہ آبنگلس
واقع موضع دوست محمد پور رجنا رجن پور من ابتدائی
۱۲۰۷ فصلی تا حال بموجب دستاویز ٹہیکہ پٹہ مرقومیکم
ماہ آسن ۱۲۰۷ فصلی بنرخ فی بیگہہ یکروپیہ بارہ آنہ
لغایت ۱۲۰۹ فصلی طرفسی موکلان کی بقبض و دخل و کاشت
لعلجی گوالہ طرف اول کی ہی چنانچہ مالگذاری وصول
ہوتی ہی وامسال پر بہی طرف اول مذکور اراضی مذکور کو
مین قلبہ رانی کرکی فصل ہدوئی ہان بوا ہی طرف دیگران
بروز ہنگامہ کاشتکار کو بیدخل کرنیکو چاہتی ہین
دوم یہہ کہ فیما بین موکلان و منشی شرف الدین و امیر الدین
کی تکرار بہ نسبت خریداری کی چلا آتا ہی بانیوجہ نامبردگان
چاہتی ہین کہ طرف اول ٹہیکہ دار و دخیلکار کو باوجود
باقی رہنی میعاد ٹہیکہ کی بروز ہنگامہ بیدخل کردین تجویز
اسکی متعلق حضور کی ہی سوم یہہ کہ پیشگاہ اراضی متنازعہ

واسطی تجویز قطعی کی حسب ضابطہ اجرا پاوی و وکیل
مدعی زرطلبانہ پیادہ تاریخ بستم مارچ سنہ الیہ داخل کرین
المرقوم شانزدہم مارچ ۱۸۶۶ع علی حیدر

رامایت تواری ڈگریدار بنام چیندرایت تواری مجنون وغیرہ مدیونان
خلاصہ یہہ ہی کہ بعد مجرا محسوب ہونی یافتنی
مدیون منصفے زر ڈگری باقی فدوی ہوئی
بہ نیلام جایداد مدیون وصول کرا پاوی

غریب پرور سلامت نمبر ۲۲

موکلان ڈگری داران سنے درخواست
اجرائی ڈگری بغرض وصول مبلغ ۱۰ ؍ ۲ زر ڈگری دائر
کیاہی زیر تجویز ہی ومنجانب مدیون ہی مقدمہ اجرائے
ڈگری واسطی وصول زر ڈگری علحدہ بحضور واسلی صاحب
ڈیپوٹی کلکٹر بہادر دائر ہی چنانچہ برطبق ادخال عذرداری
موکلان ڈگریداران مبلغ ۵ ؍ ۲ زر ڈگری مدیونان

کی وقوع مین آئی واوسی تاریخ ۳۰ پھاگن ۱۲۷۳ فصلی
سی ظہور دعوی مقدمۂ ہذا پیدا ہوا حسب مصرحۂ ذیل بنام
مدعاعلیہم مستغیث ہی وصراحت اسکی بذریعۂ بیان
تحریری گذارش کریگا امیدوار کہ باجرای سمن بنام
مدعاعلیہم زر مدعابہا وعلاوہ خرچۂ عدالت مع سود تا
یوم الوصول مدعاعلیہم سی دلادیا جاوے

فدوی رام دہاری سنگھ
دستخط ... موقف ... ۱۸۶۶ع
معروضہ ۱۶ مارچ

اجلاس مولوی سید علی حیدر خان صاحب
صدرامین شہر پٹنہ آج یہہ عرضی دعوی مع بیان تحریری
منجانب مدعی منشی ڈمر لعل وکیل نی بذریعۂ وکالتنامہ
کی داخل کیا بعد ملاحظہ کی حکم ہوا کہ
داخل رجسٹر ہو کر سمن بنام مدعاعلیہم واسطی
جوابدہی بتعیین تاریخ بست وسیوم اپریل ۱۸۶۶ع

نمبر ۱۵ سنہ ۱۸۶۶ء صیغہ منصفی | ۲۵ اپریل سنہ ۱۸۶۶ء فیصلہ ہوا

رام وہاری سنگہہ ولد دربچہہ سنگہہ متوفی قوم راجپوت ساکن
مالک حصہ دار موضع رواپچ گنگا پرگنہ غیاثپور مدعی بنام
گوسائین سنت اننت رام فقیر شیونرائن ساکن موضع بختیارپور
و متقرریدار نیچدام وٹھیکہ دار نہ آنہ شش دام موضع مذکور
و رام ٹہل سنگہہ ولد اندرجیت سنگہہ متوفی گماشتہ و کاشی
سنگہہ ولد برکہنڈی سنگہہ متوفی و بہاتو سنگہہ ولد کہڑک دہاری سنگہہ
متوفی براہلا و ملازمان گوسائین مرقوم باہمن ساکنان موضع
بختیارپور مذکور پرگنہ غیاثپور مدعاعلیہم

بدعوی دلا پانی مبلغ ۱۵ عہ ۱ ضرب کمپنی بابت قیمت غلات
کراو و مسور و تیسی نسبت موازی ۱۰ بسوہ بیگہہ اراضی کاشت
نقدی خود واقع موضع بختیارپور پرگنہ غیاثپور کہ مدعاعلیہم
پشتارہ کراو و مسور و تیسی بزبردستی تباریخ ۲۰ پہاگن
سنہ ۱۲۷۳ فصلی روک دیا و اس وجہ سی نقصانی جائداد مذکور

بیان گواہان مذکورین سزای فدوی فرمایا ہی تمامتر تمامتر
بحساب خلاف ہی اب غور و انصاف اسکا تعلق بندگان
حضور سیوم حقیقت مارپیٹ مدعی کی یہہ ہی کہ مدعی و چیرواہا مدعی
کا تاڑی لیکر کی بحالت نشۂ تاڑیکی باخود ہا مارپیٹ کیا
اور اوس روز فدوی بخار سی بہت بیمار و بدحواس ہو رہا تہا
چنانچہ باظہار سہ کس گواہان فدوی کا بیمار رہنا اور مارپیٹ
ہونا باخود ہا مدعی و چیرواہا اوسکی بحالت نشۂ تاڑیکی بوجہ احسن
ثابت ہو چکا ہی اس صورتمین نالش مدعی قابل ڈسمس تہا مگر ڈپٹی
مجسٹریٹ بہادر نی کچہہ غور و انصاف نہ کرکی حکم قید فدوی صادر
فرمایا ہی درینصورت امیدوار ہی کہ بطلب و ملاحظہ نتہی فوجداری
باسترداد حکم ڈپٹی مجسٹریٹ بہادر رہائی و صفائی فدویکی فرمایا جاوی

عرض
فدوی ہماکر دولی قیدی
نیچھا نپیتا بوریشر پٹنہ
مورخہ ۱۲ جولائی
سنہ ۱۸۶۶ع

ڈپٹی کلکٹر تفویض ہوا بنا بر حکم ہوا کہ مقدمۂ ہذا
بمحکمۂ ڈپٹی کلکٹر بہادر موصوف کی واپس کیا جائی
فی التاریخ ۱۸ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ ع

پچھا تو ولد تیلو کی کوری ساکن محلۂ صادق پور منحلات
شہر پٹنہ و کاشتکار موضع بخشو چک سنگرام
پرگنۂ حوالی عظیم آباد مدعی
بنام مسماۃ بی بی واحدہ اہل معاشہ موضع بخشو چک
سنگرام پرگنۂ حوالی عظیم آباد و مصاحب علی ملازمش
ساکن محلۂ صادقپور منحلات شہر پٹنہ مدعا علیہم
اصل و چیت مہتو مدعا علیہ اصالتاً ساکن محلۂ صادقپور
مذکور دخلیابی موازی ۲ بسوہ ۱۰ دہور اراضی نقدی
کاشت قدیمی واقع موضع بخشو چک سنگرام پرگنۂ حوالی
عظیم آباد کہ مدعا علیہ فی تاریخ یکم ساون سنہ ۱۲۷۳ فصلی

استدعا کیا ہی بنظر حالات معاملہ حکم ہوا کہ
مثل متدائرہ محکمہ ہذا مع سوال ہذا پیشگاہ صاحب
ڈپوٹی کلکٹر بہادر ترسیل پاوی کہ ممدوح الیہ بہ نسبت
فیصلہ اجرای ڈگری راماپت تیواری اپنی یہان
سی حکم صادر فرماوین گی بتاریخ ۱۴ استمبر ۱۸۶۶ع
راقم رادہا مہو سرکار محرر اول

اجلاس واسلی صاحب بہادر ڈپوٹی کلکٹر چونکہ
یہہ مقدمہ جوکہ بہ اجلاس اینجانب بحضور صاحب کلکٹر
بہادر واپس بہیجا جائیگا بنابر حکم ہوا کہ
سوال ہذا مع مثل بحضور کلکٹر صاحب بہادر بہیجدیا جاوی
فی التاریخ ۵ استمبر ۱۸۶۶ع العبد گردہاری لعل نائب سررشتہ دار

اجلاس صاحب قایم مقام کلکٹر ضلع پٹنہ

چونکہ یہہ مقدمہ باجلاس واسلی صاحب بہادر نہادہ
ہی باجلاس مولوی اعظم الدین حسین خان بہادر

ڈیپوٹی کلکٹر و موجودہ اس محکمہ مین پیش ہوکر ملاحظہ
کیا گیا معلوم ہوا کہ صاحب ڈیپوٹی کلکٹر نی
اوپر درخواست اجرای ڈگری روپچند
مجنون ڈگریدار تمام راماپت تیواری تباریخ ۲۹
اگسٹ ۱۸۶۶ع یہہ حکم صادر فرمایا ہی کہ بنسبت
خرچہ مرافعۂ اوّل استدعای ڈگریدار نامنظور
ہوئی اور بنسبت خرچہ اپیل نیلام ڈگری مداخلہ
ڈگریدار حسب ضابطہ عمل مین آوی فقط اور
مقدمۂ اجرای ڈگری منجانب راماپت تیواری
ڈگریدار بنام تمام علی روپچند مجنون دیون واسطی وصول
۱۰ہ/ کہ سابقا اسعدالت مین دائر تھا یہہ درخواست گذرانا
کہ بعد مجرا و محسوب مبلغ ۱۴ہ/۳ بقیہ زر ڈگری لاپاوی فقط
چونکہ وہ ڈگری جسکی نیلام کا حکم صادر ہوا ہی شامل
مثل اوسی ڈگری مین یہہ روپیہ مجرا دیکر اپنی باقی پاوُنی کا

بابت واقعہ کلکٹری بموجب حکم ۲۹ اگست ۱۸۶۶ء
کہ خلاف حکم فیصلہ نافذہ کی مدیونان نی استدعا
کیا تہا منہا ہوکر ۱۴۸ زرڈگری مدیونان او پر
موکلان کی عائد ہوا بنا بر با دخال درخواست ہذا
امیدوار ہی کہ بطلب مثل از محکمۂ جناب اسلی صاحب بہادر
ڈپوٹی کلکٹر مبلغ ۱۴۸ زرڈگری یافتنی سی موکلان کی مجرا
محسوب کر کی جسقدر بقیہ زرڈگری موکلان پر آوی بہ اجرائی
نیلام مضبوطہ جائدا د مدیونان وصول کرا دیا جاوی

فدوی گور بہائی مختار

حکم ہوا کہ شامل مثل پیش کیا جاوی فی التاریخ ۱۲ سپٹمبر ۱۸۶۶ء
اجلاس مولوی سید اعظم الدین حسین خان بہادر ڈپوٹی کلکٹر
آج درخواست ہذا مع مثلہای موصولہ مستر واسلی صاحب بہادر

از ورو بست شانزدہ آنہ موضع رائی پور ومالوان
پرگنہ سانڈہ ضلع پٹنہ بعد منہائی حصہ دیگر شرکاان
کہ بالکل غلہ کہلیان مین بعد تقسیم حصہ رعیتی
کی موجود تہا اوسکو بتواریخ ۲۹-مارچ و ۳-
اپریل ۱۸۶۳ع کو مدعا علیہم از راہ زبردستی اوٹھا کر
لیگئی و بصورت عدم دستیابی غلہ و لاپانی
مبلغ [illegible] ۱۱ را ۱ پای اصل و مبلغ [illegible] ۱۲ را سود ش
جملہ مبلغ [illegible] ۱ را ۱ پای بابت قیمت مذکور کہ تاریخ
ظہور بنای دعوی کا اوسی تاریخ اوٹھالیجانی
غلہ سی پیدا ہوا تبعداد مبلغ [illegible] اصل
مع سود قیمت غلہ بنام مدعا علیہم مستغیث ہی امیدوار
کہ باجرای سمن حسب ضابطہ عدالت دعوی
مذکور رالصدر مدعا علیہم سی مع خرچہ عدالت
وسود تایوم الوصول دلاملی کہ اپنی حق کو پہنچی فقط

نمبر ۱۶۵ صیغہ صدر امینی سنہ ۱۸۶۵ع نمبر ۲۴

راجارام چودہری و راہت سنگہہ چودہری اقوام
باہمن ساکنان موضع برہوتہ پرگنہ سرسا ضلع
ترہت و مالک مالگذار موضع حسینی پور رتا
بیاقی ورای پورہ و مالوان چک معصوم و سنگر
پورہ پرگنہ ساندہ ضلع پٹنہ مدعیان بنام
ہرتہو رای و اجو ہیا پانڈہ و بہروسی و جگنو رای
وسر بخت و رنگ لعل و جہگر رای و ہر بہیر رای
کاجا رای ساکنان موضع رای پور و نالوان مذکورہ
وگوپال رای و ولن رای ساکنان نپڈت گنج
پرگنہ ساندہ ضلع پٹنہ مدعا علیہم
دعوی لاپانی موازی ... غلہ منجملہ ...
غلہ فصل ربیع بابت سنہ ۱۲۷۰ فصلی حسب تفصیل
ذیل بسبب حصہ حاکمی ہشت آنہ

واسطی سنہ ۱۲۷۲ فصلی کی ہی مدعا علیہ کو دیا ہی و رسید نہین
پایا ہی اب مدعا علیہ براہ بدمعاملگی واقع تباریخ یکم ساون
کو طلب کر کی کہا کہ پٹہ اسکا بیشی و و فدوی نہین قبول کیا
اسواسطی اوس اراضی سی بیدخل کر کی ساتھہ جیت مہتو
مدعا علیہ کی احتیاطاً بندوبست کر دیا ہی حالانکہ مدعا علیہ
کو سیوا ہی لینی مالگذاری کی کچھہ حق چہین لینی کاشت کا
نہین ہی اس صورتمین امیدوار کہ باجرای سمن اسمی
مدعا علیہ فدوی کاشت پر اپنی دخل دلاپاوی
چوحدی کاشت فدوی بذیل ہی

غربی	شرقی	شمالی	جنوبی
از کہیت نتہو کوری ساکن دادن منڈی مغرب	از کہیت مین کوری مشرق	از تالاب جگدن مسجد بتقاضی گدہ شمال	از روہین در قبضہ پیل وربن سنگہ جنوب

کاشت مذکور سی بید خل کر کی چیت مھتو رعایای
دیگر کو دیا ہی وہی تاریخ ظہور دعوی کا ہوا براد ضمن
ششم اکٹ دہم ۱۸۵۹ع مستغیث ہوتا ہی معہ مبلغ سی ہی
غریب پرادرسلامت نمبر ۲۳

فدوی بدعوی صدر بنام مدعا علیہ مذکورۂ بالا
مستغیث ہی خلاصۂ بیان دعوی یہ ہی کہ موازی ۴ بسوہ
۱۰ دھور اراضی نقدی کاشت قدیمی فدوی منقسمہ حصۂ خاص
مدعا علیہ بذریعۂ پٹہ و قبولیت تحریری فدوی بقبض و
دخل فدوی زائد از مدت دوازدہ سال چلا آتا ہی چنانچہ
لغایت سنہ ۱۲۷۴ فصلی مدعا علیہ نی پٹہ کاشت دیا و قبولیت
لکھا لیا و بر سنہ ۱۲۷۴ فصلی فدوی نی حسب قول قرار بیناقی
کاشت کیا و مال گذاری اوسکی بتعداد مبلغ عصا سالانہ
ادا ئی کیا و بر ہر دو سنہ ۱۲۷۴ فصلی فدوی نی اوس اراضی
مین موولی و غیرہ ترکاری نصب کیا جب موولی و ترکاری تیار
ہوئی مدعا علیہ نی مالگذاری طلب کیا چنانچہ مالگذاری

اپیل سرکٹ کرتا ہی بوجوہ ذیل کی فدوی نی مدعی کو مار پیٹ نہین کیا
ہی فدوی سرہنگ موضع سندان پور کا تہا جس جگہہ مین مدعی یکقطعہ
زمین کا رعیت تہا وہان تہوڑی دنون سی اخذ و عداوت تمامتر فدوی
اور مدعی سی بسبب چاہنی خزانہ زمینداری کی تہا اور وہ زمیندار نی
منع کیا تہا چرانیکو مواشی کنیتین چراگاہ مین اسلئی مدعی نی براہ اخذ و
عداوت نالش جہوٹہہ مار پیٹ کا بصورت تہمت کی فدویکی اوپر
کر دیا ہی دوم تجویز ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر کی رپورٹ
جرم مار پیٹ بہ نسبت فدوی مسمی او پر سہ کس گواہان مدعی کی ہی
حالانکہ منجملہ اونکی ایک ساد ہو اور دوسرا بہنوئی حقیقی مدعی
اور تیسرا چرواہا مدعی کا ہی بہ تعلیم و تلقین مدعی کی اُن تینون
گواہ کی گواہی جہوٹہہ بہ نسبت مار پیٹ فدویکی دیا ہی مگر جب
ہر سہ گواہان کوئی سادہو کوئی بہنوئی اور ایک چرواہا
مدعی کا ہی تو بیان ایسی گواہونکا بحضور ارباب عدالت کبہی
قابل اعتبار نہین ہی ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر نی جو باعتماد

ٹھاکر پرشاد ساکن محلہ محمود اللہ مذکور رپد روکارپرداز کو
اپنی باعث نہین ہونی کوئی شخص دیگر سرپرست واسطی
نالش کرنی ولکھوانی اظہار حلفی مختار وکارپرداز مقرر کرکی
اجازت دیا کہ بابو موصوف باوخال سوال استغاثہ جو کچھہ
اظہار حلفی از جانب منمقرہ لکھوادین وجو دلیل دستاویز کہ
گذرانی وجو تدبیرات عمل مین درلاوین وجو کچھہ سوال وجواب
کرین وجس کسی شخص کو مختار مقرر کرین وہ سب ساختہ و
پرداختہ کارپرداز موصوف کا مثل کردہ ذات خود
قبول ومنظور رہی وہوگا اسواسطی یہہ چند کلمہ بطریق اجازت نامہ
کی لکھدیا کہ وقت ضرورت کی کام آوی تحریر
فی التاریخ ۱۶ ماہ جون ۱۸۶۵ء

غریب پرور سلامت نمبر ۳۰

فدوی نبا راضی حکم ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر
بہار مورخہ ۴ جون ۱۸۶۶ء بامید حقرسی اپنی حضور مین

بخوبی ثابت ہی مگر ڈپوٹی صاحب نی کچھہ غور نکیا سیوم
ماخوذ ہونا فدوی کا یکمرتبہ چوریمین دلیل اسبات کی نہین ہی کہ
جب کوئی شخص عداوتاً اتہام چوریکا لگاوی و مجرم
ٹہرایا جاوی اس صورتمین امیدوار کہ بطلب و ملاحظۂ نتھی
احقاق حق فرمایا جای

عرضی فدوی [illegible] الدولہ تقی حسینی
[illegible] بتاریخ ۲۹ ماہ [illegible]
۱۸۴۶ ع

نمبر ۱۹

منکہ مسماۃ ببیو زوجۂ بابو کنہیا لال ساکنۂ محلۂ کوچۂ محمود اللہ
علاقۂ تہانۂ گہاٹ خواجۂ کلان مدعیہ ام چون منمقرہ کو کرنا
نالش بدعوی ولاپانی نان نفقہ بنام بابو کنہیا لال شوہر خود
بعدالت فوجداری شہر پٹنہ ضرور ہی و منمقرہ باعث پردہ نشینی
وغیرہ اظہار اپنا حلفی اصالۃً حاضر ہو کر عدالتمن کر نہین سکتی
اسواسطی منمقرہ بخوشش رضای خود مسمی بابو

غریب پرور سلامت نمبر ۱۸

فدوی نباراضی فیصلۂ ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر بہار
مورخۂ ۱۶ جون ۱۸۶۶ء حضور مین اپیل سرکٹ کرتاہی اول
فدوی نی ہرگز ہرگز مال مدعی کا چوری نہین کیا او رنہ مع مال
گرفتار ہوا گواہان مدعی جسقدر دربارۂ گرفتاری فدوی مع مال
حین فرار و رزی بیان کیاہی محض غلط و تعلیمی ہی اصلا لائق
اعتماد نہین دویم فدوسی دا توار وکورمی سی بہت روز سی
کیک طرحکی عداوت چلی جاتی ہی اونسی ہمکو در آشنائی راہ
بلا سبب مار پیٹ کیا اور میان دونون شخص کی جھگڑا
تکرار ہوتی ہی یہہ نوبت پہونچی کہ کچہری مین زمیندار کی
جائی گئی گوری سنگہہ برا ہل زمیندار اتوار وکورمی سی
سازش کرکی فدوی کی اوپر لگان چوریکا کیاہی اور ایک
مسماۃ زن بیوہ کو مدعی نبایاہی اور وہی اتوار ونی گواہی
دیاہی چنانچہ گواہان فدوی سی مراتب مذکور الصدر

فدوی ہرگز ہرگز مرتکب چوری کا نہین ہوا ہی اور نہ مع
مال سرقہ گرفتاری فدوی کی عمل مین آئی ہی فدوی
مردم نیکنام ہی اور گرہستی کرتا ہی کہ تمامی اشخاص دیہہ
واقف و آگاہ ہین حاکم ماتحت نی تحقیقات نیکنامی فدوی کی
مفصل سی نہین فرمایا اسلئی تجویز موصوف الیہ کی خام و
ناتمام ہی دویم تجویز حاکم ماتحت کی مبنی اوپر شہادت
گواہان ہی حال آنکہ گواہان گذشتہ مثل محض تعلیمی دلوائی
ہین کہ لغویت اوسکی خود طرز بیانسی اونکی پیدا و ہویدا ہی
حاکم ماتحت نی بلا غور و تامل ناحق سزای فدوی
بیگناہ فرمایا ہی درین صورت امیدوار کہ
بطلب و ملاحظہ مثل فوجداری احقاق حق فرمایا جای

فدوی گوار لوار

۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۲۶۶

جو محض بی علاقہ و حال خرید افیون سی لاعلم ہے تمامتر خلاف بعدالت ہی امیدوار ہی کہ بطلب و ملاحظہ نتھی فوجداری و تردید حکم حاکم ماتحت احقاق حق فرمایا جای اور نقل فیصلہ فوجداری شامل درخواست اپیل میوا لال کی منسلک ہی

عرضی فدوی گنگا پرشن قیدی جیلخانہ
ضلع بہار معروضہ ۲۶ جولا
۱۸۶۶ع

غریب پرور سلامت نمبر ۱۷

فدوی بناراضی حکم ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر مقام بہار مورخہ ۱۹ جون ۱۸۶۶ع بوجوہ ذیل اپیل سرکٹ کرتا ہی

اوّل

بسبب لاعلمی احکام سرکاری کی فدوی دیہات کا رہنی والا ہی احکام امتناعی سی واقفیت نہین رکہتا اتنی قصور فدوی کہ بمرتبۂ اول ہے مقابل معافی تہا سو صاحب جینٹ مجسٹریٹ بہادر نے حکم قید شش ماہ اور پانچ سو روپیہ جرمانہ اوپر فدوی کی اور پانچ سو روپیہ جرمانہ اوپر میوالال پسر فدوی کی فرمایا ہی حال آنکہ یہہ جرمانہ بہت سنگین ہی فدوی غریب کی لئی پچاس ساٹہہ روپیہ بس وبسیار تہا پس میعاد قید شش ماہ و پانچ سو روپیہ جرمانہ دونون مین قابل تخفیف ہی

دویم

میوالال اگرچہ پسر فدوی ہی مگر علیحدہ رہتا ہی اوسکو خرید مال افیون سی کچہہ علاقہ نہین ہی بلکہ وہ محض لاعلم ہی اس صورت مین سزای فدوی وپسر فدوی

فدوی پر فرمائی جاوی

عرضی فدوی دیوکی رام تیواری جیلخانہ
متعینہ ضلع پٹنہ معرفت داروغہ جیل
سنہ ۱۸۶۶ ع

غریب پرور سلامت نمبر ۱۶

فدوی نباراضی حکم صاحب جنٹ مجسٹریٹ بہادر شہر پٹنہ مورخہ ۲ جولائی ۱۸۶۶ع اپیل سرکٹ کرتا ہی حسب تصریحات ذیل کے

اول

فدوی نی مال افیون چوری نہین کیا بلکہ خوشخرید مول لیا اسقدر قصور فدوی کا البتہ ہی کہ بلا اطلاع سرکار افیون خرید کیا اور یہہ قصور

کوئی شخص مستوجب سزا نہین ہوسکتا ہی کہ انصاف
اسکا تعلق نبندگان حضور سے ہے

دوم

فدوی چار پانچ برس تک نوکری سرکار کا
کیا کد ہی کسیطرحکی غفلت فدوی سی نہین ہوئے
اور یہہ غفلت بحالت مجبوری و بمرتبہ اول ہی
بہرصورت سرکار سی قابل معافی ہے فقط

سیوم

فدوی کو واسطی تلاش اثامی کی مہلت نہے
نہین ہوئی یکایک ڈیپوٹی صاحب نے جو حکم
قید صادر فرمایا فدوی جز نحوست ایام
اپنی کیا عرض کری درینصورت امیدوار ہی
کہ بطلب و ملاحظہ مثل مرافعۂ اوسکی و بہ
استرداد حکم حاکم ماتحت رہا ہوئے

غریب پرور سلامت نمبر ۱۵

فدوی نباراضی حکم مجسٹریٹ بہادر مورخہ ـــــ حضور تبصریحات ذیل اپیل سرکٹ کرتا ہی فقط

اول

فدوی سی پہرہ سرکاری مین عمداً غفلت نہین ہوئی ہی حال یہہ ہی کہ فدوی دو بجی راتکو چار اثامے اندر کوٹ اور تین اثامی باہر کوٹ جملہ سات اثاسے گاوردی لیکر کی پہرہ دیتا تہا جب تین بج گیا تب فدوی نے سو کہا یا جسکی کہانیسی مزاج مین فدوی کی استقدر گرمی آگئی کہ بدحواس ہوکر کی بیٹھہ گیا مطلق ہوش حواس باقی نہ رہا اوسی عالم بیہوشی مین ایک اثامی اندر کوٹ سند یہہ دیکر کی بہاگ گیا فدوی نی عمداً پہرہ دینی مین غفلت و قصور نہین کیا ہی اور عالم مجبوری مین کسی طرح

تجویز ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر کی مبنی بر بیان عملۂ پولیس ہی
حالانکہ بیان عملۂ پولیس کا پایۂ اعتبار سی اسواسطی کہ عمال
پولیس واسطی ظہور خیر خواہی اپنی لگان مقدمہ کا جہوٹہہ
جہوٹہہ کر کی ہیجا کرتی ہین پس بیان اونکا مطلق لائق
اعتبار نہین ہو سکتا ہی اور یہہ بات حکام تک
روشن ہی کہ عمال پولیس اپنی اختیار سی لگان مقدمہ کا
کیا کرتی ہین پس بہر صورت فدوی مستوجب رہائی
ہی امیدوار ہی کہ بطلب و ملاحظۂ نتھی فوجداری
باسترداد حکم حاکم ماتحت رہائی فدوی فرمایا جاوی

عرضی فدوی اسمعیل گوالہ قیدی جیلخانہ
پنجابیہ پتہ پٹنہ سیعد و نیز ۱
۱۵ جولائی ۱۸۶۶ ع

غریب پرور سلامت نمبر ۱۶۱

فدوی نباراضی حکم ڈیپوٹی مجسٹریٹ بہادر شہر پٹنہ مورخہ ۳ سی ام ماہ جون ۱۸۶۶ع بوجوہ ذیل حضور مین بامید رہائی اپنی اپیل سر کرتا ہی

اوّل

ہرگز ہرگز فدوی کی تہان یا مکان مین بیل نہین تہا اور نہ گرفتار ہوا بیل برونی بانگا کے کہیت مین چرتا تہا عملۂ پولیس نی اوس بیل کو کہیت سی پکڑ کی لے آئی فدوی سی اور بیل سی اصلا و مطلقا علاقہ و سروکار نہین ہی

دوم

گواہان سی فدوی کی نیکنامی فدوی و چرنا بیل کا کہیت مین و پکڑ لانا بیل کو عملۂ پولیس کا کہیت سی بوجہ احسن ثابت ہے

سیوم

شخص کو جو محض لاعلم ہو ماہیت اصلی چوائی سے
ماخوذ بجرم ٹھہرانا حاکم ماتحت کا مقتضای انصاف نہ تھا

سیوم یہہ کہ

اس مقدمہ مین ثبوت اس بات کا ہے مقصود ہی
کہ فدوی نی چوائی مسی کو جان بوجہ کر کی بہ نیت فاسد
وفریبا خوردہ کرایا ہو اور نہ کوئی قرینہ علم فدوی کا قلب
چوائی سی پایا جاتا ہی پس بعالم انصاف ہرگز فدوی
ماخوذ بجرم و مستوجب سزای قانونی نہین ہو سکتا ہی
بنظر حال فدوی قابل رہائی ہی درینصورت امیدوار
کہ بطلب و ملاحظہ نتھی فوجداری و بانصاف نوشیروانی
حکم سزای حاکم ماتحت منسوخ و رہائی فدوی فرمایا جای

عرض
فدوی نندو گوالا قیدی
تحصیل [illegible]
مورخہ [illegible] جولائی
سنہ ۱۸۶۶ ع

فدوی نباراضی حکم ڈیپوٹی مجسٹریٹ بہادر
مورخہ ۱۳ مئی ۱۸۶۶ع بوہ ذیل اپیل سرکٹ کرتاہی

اوّل یہہ کہ

چوانّی مسی جسکی علت مین حکم سزای فدوی صادر ہوا ہے ہمارا نہین تھا بلکہ ایک کنجڑا مظفرپور کا مزدوری مین ہمکو دیا تھا فدوی اوس چوانّی کو لی لیا فدوی نہین جانتا و پہچانتا تہا کہ وہ چوانّی مال کہرا ہی یا کہوٹا حاکم فوجداری کو تلاش وطلبی اوس کنجڑا کا مناسب تہا کہ ایسا نہوا

دوم یہہ کہ

فدوی جاہل گنوار مردم دہقانی محض سادہ لوح ہی اوقات بسری اپنی پیشۂ مزدوری سی کرتا ہی فدوی نی چاندی سمجہہ کر کی چوانّی کنجڑہ سی لیا حال قلب وغیر قلب کا کچہہ نہین جانتا پس ایسی

سرکار درج فرمایا جای وگواهان حاضر هین
اظهار آنها قلم بند فرمایا جای فقط

عــــ توزیع جمع صدر

نام گواهان

بودهن سنگهه ساکن مالک — تنکو سنگهه ساکن مالک
حصه دار موضع تاره پور پرگنه غیاث پور — حصه دار موضع تاره پور پرگنه غیاث پور

جبالی — موهن سنگهه
ساکن مالک حصه دار تاره پور مذکور — ساکن مالک حصه دار موضع مذکور

عــــ فدوی کاودی سپاهی تتا ربا ب بکمال ادب
ارتن سنگهه مالکان حصه داران موازی
سیبو موضع تاره پور پرگنه غیاث پور موضع
۱۵ دام صـ ۲ و وری
سنه ۱۲۶۳

کلکٹری

بنگالہ

خلا

نمبر ۱۳

با حکم ڈپوٹی مجسٹریٹ بہادر

ل اپیل سرکٹ کرتاہی

ی صادر

پروسلا

بماہ ساون

بگذاشت شیونرائن سنگہہ پسر خود و لر

بگذاشت کمال پت سنگہہ نبیرۂ خود بماہ جیٹہہ ۶۸ شہر

فوت کیا کہ شیونرائن سنگہہ و کمال پت سنگہہ

موکلان اوپر موازی ۵ ادام بدر و بست شانزدہ آنہ

مالکانہ موضع تارہ پور پرگنۂ غیاث پور بوجہ ترکہ

قابض و دخیل چلی آتی ہین ازانجا کہ اندراج نام

موکلان باخراج نام پوسن سنگہہ و گردہاری

سنگہہ متوفیان سررشتۂ سرکار ضروری ہی بنا بر

امیدوار کہ باخراج نام آنہا نام موکلان بسر رشتۂ

طمانچہ سی قرار واقع مارپیٹ

قلم بند اظہار حلفاً فدوی

مدعاعلیہم فرمار

ساکن

...ت وبرآمد زر مالکانہ ضرور

...و حال درخواست ہذا امیدوار کہ باخراج

نام بائعان نام موکلہ بسررشتہ سرکار بنجانہ ملکیت مندرج

فرماکر بہ نسبت حصہ مذکور سند سارٹیفکٹ عنایت ہو کر

جسقدر زر مالکانہ لغایۃ حال جمع ہی عنایت ہو وجو آئندہ

ہوگا عنایت ہوا کری و قبالۂ بیع شامل درخواست ہذا ہی فقط

فدوی امجد علی

خلاصۂ سوال بامید اندراج نام

موکلان باخراج نام متوفی

نمبر ۳۳	نمبر ۲۵۳
رجسٹری نمودہ	رجسٹری اصل خارج سنہ ۱۸۶۳ء
غریب پرور سلامت	نمبر ۱۲

بماہ ساون سنہ ۱۲۶۹ فصلی مسمی پوسن رائی بگذاشت شیونرائن سنگہہ پسر خود و گردھاری سنگہہ بگذاشت کمال پت سنگہہ نبیرۂ خود بماہ جیٹہہ سنہ ۱۲۶۹ فصلی فوت کیا کہ شیونرائن سنگہہ و کمال پت سنگہہ موکلان اوپر موازی ۱۵ ادام بدر و بست شانزدہ آنہ مالکانہ موضع تارہ پور پرگنۂ غیاث پور بوجہ ترکہ قابض و دخیل چلی آتی ہین ازانجا کہ اندراج نام موکلان باخراج نام پوسن سنگہہ و گردھارے سنگہہ متوفیان سررشتۂ سرکار ضرور ہی نبابر امیدوار کہ باخراج نام آنہا نام موکلان بسررشتۂ

ناصرپور وتاجپور ودیارا وموضع چک چاموں پرگنہ عظیم آباد
سی خرید کر کی باداے زرثمن وباخذ قبالہ بیع لاکلامی شئی
خرید کئی پر قابض ودخیل ہین وبسررشتہ سرکار بنجانہ ملکیت
نام بائعان مندرج ہی ازانجاکہ تعمیل مراتب داخل وخارج
وحصول سند سارٹیفکٹ وبرآمد زر مالکانہ ضرور ہی
اسواسطی بادخال درخواست ہذا امیدوار کہ باخراج
نام بائعان نام موکلہ بسررشتہ سرکار بنجانہ ملکیت مندرج
فرماکر بہ نسبت حصۂ مذکور سند سارٹیفکٹ عنایت ہو کر
جسقدر زر مالکانہ لغایۃ حال جمع ہی عنایت ہو وجو آئندہ
ہوگا عنایت ہوا کری وقبالۂ بیع شامل درخواست ہذا ہی فقط

عرض
فدوی سید امجد علی مختار منجانب مسماۃ
معرفت زوجہ سید عنایت حسین مرحوم ساکنہ
دعا کہ موضع چک چاموں پرگنہ عظیم آباد و مالک حصہ
ناصرپور وتاجپور ودیارا پرگنہ مذکور
بکم
امجد علی مختار

درخواست داخل وخارج

۲۱۱

رجسٹری داخل خارج ۱۸۶۶ء

بنمبر ۱۱

غریب پرور سلامت

موکله نی همگی موازی پنج دام هجده

کوڑی منجمله هفت دام در وبست شانزده انه

مالکانه مع حقوق ملکیت واراضیات افتاده ومزروعه

واقع موضع ناصر پور وتاجپور دیارا وچک چاند مون

دیهه نبد وبستی حال پرگنه عظیم آباد بموجب

قباله بیع لاکلامی مورخه بستم ماه جولائے

۱۸۵۰ء به بدل مبلغ دو صد روپیه ضرب کمپنی

مسمیان شیخ چهکن وشیخ کبیر علی پسران ومسماة

خوبن بنت شیخ حیدر علی مرحوم وارثان شیخ

مراد علی مسماة پورن زوجه ومسماة لطیفن

وشرفن دختران شیخ مراد علی مرحوم مالکان موضع

امیدوار کہ بطلبی مدعا علیہم تدارک مدعا علیہم کا
فرمایا جاوی اور اظہار گواہان تابعدار کا لیا جاوی
کہ فدوی اپنی حق کو پہونچے فقط

نام گواہان

شیخ رحمت علی	شیخ خیرالعلی	ماہتو سنگھہ
ساکن موضع ہتانگر سرای پرگنہ دلہار	ساکن ایضا	ساکن ایضاً

دیبی دین سنگھہ
ساکن ایضاً

عرضی فدوی زنگی لعل ساکن موضع
ہتانگر سرای متعلقہ پرگنہ دولہاری
معروضہ دوم جنوری ۱۸۶۳ع

کہانا کی مختار الدین ساکن قلعہ علاقہ قصبہ درہبنگہ
اور شاہ خرم علی ساکن محلہ مفتی محلہ متعلقہ قصبہ
درہبنگہ ضلع ترہت کو فدوی سے نے موضع تہانگر
سرای متعلقہ پرگنہ دلہاری اپنی دوکان
مین دیا کہ نام بردگان کو عرصہ بہت روز کا ہوا کہانا
نہین روانہ کیا تب فدوی بمقام درہبنگہ
جاکر مدعا علیہم کو تلاش مکان پر مدعا علیہم کی
مردمانسی معلوم ہوا کہ تہاری آنی سے کے
خبر سنکر چہپ رہا تب فدوی نی اطلاع اسکی
تہانہ درہبنگہ مین کیا مگر گلاب خان انسپکٹر
نی فدوی کو باعث ہونی موافقت مدعا علیہم سی
گالی گفتا دیکر نکال دیا و اطلاع نہین لکہا فدوسے
لاچار ہو کر عدالت والا مین حاضر ہو کی نالش بنام بردگان
حسب مراد دفعہ ۹ ۔ ۱۴ اکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۶۰ ع کرتا ہے

مدعا علیہ فرمایا جائی فقط

نام گواہان

تہونا بنیای	نور الخلیفہ	بندہو
ساکن کواکوہ علاقہ تہانا چوک کلان	ساکن حاجی گنج	ساکن کوچہ سنگور

عرضی
فدوی محمد علی ساکن کواکوہ علاقہ تہانہ
چوک کلان متعلقات شہر پٹنہ موضع
مئی ۶۶ ۱۰ ع

خلاصہ درخواست ہذا کا یہہ ہی کہ طلبی مدعا علیہم کی فرماکر تدارک فرمایا جاوی و اظہار گواہان کا لیا جاوی

غریب پرور سلامت نمبر ۱۰

صورت دادخواہی کا یہہ ہی کہ بتاریخ ہفتم ماہ اگہن سنہ حال کو مبلغ یکصد روپیہ کمپنی واسطی خرید کرنی

غریب پرور سلامت نمبر ۹

حال ظلم و بدعت و کرنا مارپیٹ از لات و
جوتہ و طمانچہ وغیرہ مسمی شکرن ساکن محلہ کواکوہ من محلات
شہر پٹنہ کا بندگان حضور مین کیا عرض کری صورت یہہ ہی کہ
بتاریخ ہشتم ماہ مئی سنہ حال روز سہ شنبہ چار گہڑی روز باقی رہی
دادخواہ بمکان نابردہ گیا اور کہا کہ اسباب باجہ وغیرہ
ہمارا جو تم لی آئی ہو ہمکو دو اس کہنی پر مدعا علیہ مذکور نی
گالی دیکر کہا کہ اسوقت جاؤ ابہی نہین دینگی دادخواہ نی جواب
دیا کہ ہمارا باجہ بہی گہر سی اوٹہا لائی ہو اور گالیان دیتی ہو
اچہا نہین ہوگا ہم تمپر نالش کرینگی بمجرد اس کہنی کی مدعا علیہ
مذکور نی دادخواہ کو غریب و ضعیف سمجہکر زمین پر گرا دیا اور
مارپیٹ قرار واقع کیا تب دادخواہ نی دوہائی سرکار بہادر کے
دیا کہ مردمان مفصلہ ذیل نی آکر فدویکو چہڑا دیا اس صورتمین درخواست
ہذا حضور مین گذرانکر امیدوار ہی کہ پس از طلب و سماعت اظہار گواہان مفصلہ ذیل تدارک

طمانچہ سے قرار واقع مارپیٹ کیا اسصورت مین امیدوار کہ پس از
قلم بند اظہار حلفًا فدوی بطلب سماعت اظہار گواہان تدارک
مدعا علیہم فرمایا جائی فقط   نام گواہان

گھیٹا	منگر حجام	فقیر چند
ساکن بالکشن گنج	ساکن گہاٹ پتہری	ساکن گاڑگہاٹ

عرضی
فدوی بالو بدین حجام مدعی ساکن محلہ باغ
بیوپار بنگلہ علاقہ تہانہ عالمگنج ضلع [illegible]
۵ مئی ۱۸۶۶ع

خلاصہ درخواست بامید تدارک مدعا علیہ بجرم کرنی
مارپیٹ از لات وجوتہ وغیرہ فقط

خلاصہ سوال بجرم مارپیٹ بنام
مدعاعلیہم مستغیث ہوتا ہی

غریب پرور سلامت نمبر ۸

فدوی حسب مراد دفعہ ۳ ۲ ۳ ۱ ایکٹ ۴۵
۱۸۶۰ء بنام بابورام وگندا پانڈہ ورنگ لعل ساکنان
کترہ اختیار علاقہ تہانہ عالم گنج مستغیث ہوتا ہی حقیقت حال
یہہ ہی واقع تاریخ ۶ می ۱۸۶۶ء اتوار کی دن فدوی حسب
رواج وضابطہ مذہب ہنود ان گہات تہیر پر واسطی انجام
پنڈہ وغیرہ لوازمہ وسکرم کی گیا ومدعاعلیہم کو واسطی انجام
رسم پنڈہ ووسکرم وغیرہ کہا نامبردگان نی مبلغ پانچ روپیہ مانگا
ہمنی کہا ہم محض غریب قوم حجام ہین ہمسی چار آنہ لیو اسپرنہ مانا
وشام تک ہمکو کریہ وکرم سی فرصت نہ دیا لاچار ہوکر فدوی
معہ دیگر قومان غل کرنی لگا کہ نامبردگان نو کہرو استورا وغیرہ
لوازمہ حجامت کا لی گیا حین مانع ومزاحم فدوی کو لات گہونسو

عدالت العالیہ دیکھہ کر مستغیث ہوتا ہی
امیدوار ہی کہ پروانہ بنام داروغۂ تہانہ
چوک کلان جاری فرمایا جاوی کہ ڈہڈھا مسجد کا
کہلوا دین و کوڑا صاف کرا دین کہ بدستور
مسلمانان اوسمین نماز پڑہین و بطلب سماعت
گواہان مفصلۂ ذیل و تحقیقات ہمسایہ مدعا علیہم سی
مچلکہ لیا جاوے کہ بار دیگر مسجد مذکورین سی
مزاحم و متعرض نہووین واجب تہا عرض کیا فقط

hinderers

نام گواہان

پوون ساکن مغلپورہ دوکاندار — مہر علی ساکن ایضاً — منگلی دوکاندار

میر دایم علی ساکن کوچہ باڑہ — ایضاً

مراد خان دوکاندار ساکن ایضاً

عرضی
فدوی سید امداد علی ساکن
کوچۂ محکال علاقۂ تہانہ چوک کلان
متعلقہ شہر پٹنہ معروضہ ۲۹ اگست ۱۸۶۱ء

ناپاک کا لگ گیا ہی بار ہا منع کیا نہین مانتا ہی و عند الممانعت
مستعد و نگہ تکرار کا ہوتا ہی و جو مسجد فناتے دریا کنارہ
واقع ہی اوسکے دروازہ مین ڈنڈا سوہن لعل نی
لگاکر بند کردیا ہے چاہتا ہی کہ اوسکو اپنی مکانکے
سا تہہ ملا لیوی و عند الممانعت بیان کرتا ہے
کہ ہمنی مول لیا ہی ہم اب دیوالا نبا وینگی خداوند امقام
غور و انصاف ہی کہ مسجد کو کوئی بیع نہین کرسکتا ہی
و نہ کوئی شخص توڑکر دیوالا نبا سکتا ہی اور یہہ جگہہ متبرک ہی
و مقام مذہب ہی کیونکر مسلمان آنکہہ سی دیکہہ کر
شد و آمد قدیم کو موقوف ہونے دینگی و مسجد کو
توڑکر او ہور ا نبانی مین راضی ہونگے بہرحال
عند الممانعت نوبت کشت و خونکی ہوپنچی گی و مدعا علیہم
زردار ہین فدوی غریب کیونکر عہدہ برا ہے
ہوسکے اسواسطی چارہ کار اپنا بجز استغاثہ

دیوار کو بنانے ندیوین و بطلب سماعت
گواہان و تحقیقات و ملاحظہ سرزمین مدعا علیہم سی
مچلکہ لیا جای کہ پھر مسجد سی مزاحم نہووین
غریب پرور سلامت

نمبر ۲

دو قطعہ مسجد قناتی ایک بلب دریا و دوسری
مسجد عقب پہاٹک ملنگو سر قدیم الایام سی آباد چلی آتی ہی
و حقیقت اسکی یہہ ہی کہ جگت سیٹہہ نی دونون مسجد و
یک درگاہ کہ کہنہ تہی مرمت کرا دیا تہا کہ اوسمین ابر
نمازیان نماز پڑہتی تہی چنانچہ مدح خان خسر فدوی مہتمم
مسجد مذکور کا رہکر سالہای دراز سی نماز پڑہتا
رہا حالا قریب دو سال کی ہوا کہ مدح خوان مذکور
بقضای الٰہی مرگیا تب سی ملنگو سرنی اوسمین کوڑا
پہکوانا شروع کیا یہانتک کہ صحن مسجد کا کوڑیسی بہر گیا
بطور ٹال کی انبار خس و خاشاک و چیزہای

نام گواهان

بیج لعل ساکن موضع چک بارپور پرگنه حوالی عظیم آباد

شیو بالک ساکن ایضاً

اتوارو ساکن ایضاً

سوکهاری ساکن ایضاً

عرضی بیج لعل ساکن موضع چک بارپور
پرگنه حوالی عظیم آباد معروضه ۲ مارچ
١٨٦٦ع

خلاصه یهه هی که مدعا علیهم نی مسجد مین ڈهڈها بند
کرکی آمد و رفت نمازیان بند کردیا هی دوسری
مسجد مین کوڑا لگاکر دیوار او ڈهاکی اندر احاطه
مکان اپنی ملالینی چاهتا هی وعند الممانعت مستعد
مارپیٹ کے هوتا هی امیدوار که پروانه بنام
تهانه دار چوک کلان جاری هو که ڈهڈها کهلوادیوے

Selected

نہین کرینگی اسپر چترا سال سنگہہ و رام اوہن سنگہہ
مدعا علیہم مذکورین سے فدویکو گالی دیا و گجراج سنگہہ
بہی گالی دیا اسپر فدوی سے کہا کہ گالی مت دو ورنہ
اچہا نہین ہوگا ہم بہی گالی دینگے اسپر گجراج سنگہہ
جوتہ سی و رام اوہن سنگہہ لوہبندہ سی سرمین فدوی کی
مارا کہ نشان اوسکا خون آلودہ سر مین موجود ہی
و فوراً ابیلاک سنگہہ و پنچم سنگہہ بہی پہونچکر بالکل
مدعا علیہم فدوی کو گالی گفتا دیا و لات و جوتہ سی
مارپیٹ کیا کہ چند مردمان آکر فدوی کو دست ظلم سی
مدعا علیہم کی بچایا ورنہ یقین تہا کہ مدعا علیہم صدر
ضرور فدوی کو جانسی ہلاک کرڈالتی مجبور فدوی
تاب مقابلہ کا اونہون کی نہین دیکہکر پس از اطلاع
تہانہ بندگان حضور مین مستغیث ہوتا ہی امیدوار کہ بطلب و
سماعت اظہار گواہان مفصلۃ الذیل تدارک مدعا علیہم کا فرمایا جاوی فقط

غریب پرور سلامت نمبر ۶

حال ظلم و بدعت وکرنی مارپیٹ لات و

جوتہ ولوہنن سی مسمیان گجراج سنگہہ و رام ادہن سنگہہ
وابہیلاک سنگہہ و پنچم سنگہہ و تلک دہاری سنگہہ
چہترسال سنگہہ اقوام راجپوت ساکنان موضع
سررشتہ آباد علاقۂ تہانۂ صادقپور کا بندگان حضور مین
کیا عرض کرے صورت واقع یہہ ہی کہ یک راس
بہینسا سالانہ لاوارثی روزانہ جایداد مالکا مدعاعلیہم کا
نقصان کرتا تہا کہ بتاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۶۶ع روز اتوار
وقت ۱۲ بجی ونکو بہینسا مذکور موضع مین فدوی کی تہا تہا
کہ یکایک گجراج سنگہہ و رام ادہن سنگہہ و چہترسال سنگہہ
منجملۂ مدعاعلیہم موضع مین فدوی کی آگر فدوی کو
کہا کہ اس بہینسا کو عبور دریا کی کرا و اسمین فدوی نی
کہا کہ ہمکو اس بہینسا سی کچہہ سروکار نہین ہم عبور دریا

مستغیث ہوتا ہی امیدوار طلب و سماعت اظہار گواہان تدارک مدعا علیہم فرمایا جاوے فقط

نام گواہان

منگلی ساکن پروی گنج گنگن کورمی ساکن ہیرپدڑیا جیتو بوچر الضاً
علاقہ تھانہ مال سلامی

دہانو ساکن ایضاً

[illegible]
علاقہ تھانہ مال سلامی [illegible]
[illegible] ۱۲۶۶

خلاصہ درخواست ہذا بامید تدارک مدعا علیہم بجرم کرنی مارپیٹ لات و جوتہ و لوہنن سی و طلب و سماعت اظہار گواہان مفصلہ ذیل حضور مین داخل کرتا ہی

اندر مکانکی گہسکر مستغیث ہوتا ہی بیان یہہ ہی کہ فدوی
سی مبلغ پندرہ ۱۵ روپیہ قرض بحساب قسط انیتی مسمی روپ نرائن
کورمے سے نے لیا تہا کہ منجملہ اوسکی مبلغ
بارہ روپیہ ادا کیا و مبلغ ۳ روپیہ بوجہ
باقی رہنی مدت میعاد ادا کا اوسکی باقی ہی کہ
بتاریخ ۲۷ اپریل ۱۸۶۶ سنہ ع روز جمعہ کو بوقت
آٹہہ بجنی دن کو مدعاعلیہم بڈیو ڈہی فدوی کی
پاس آئی وکہا کہ روپیہ دیوا اسپر فدوی نی کہا کہ
آج دم لو ہم روپیہ دینی ہین اسپر مدعاعلیہم نی
افروختہ ہو کر گالی گفتہ کرتے ہوئے مکانمین
فدویکی گہس گئی و فدویکو لات مکہا گہونسہ طمانچہ سی
مارپیٹ کیا چنانچہ بدحواس ہو گیا جب ہوش ہوا
تب تہانۂ مال سلامی مین اطلاع کیا و گواہان
موجود ہین اسواسطی بجرم صدر بنام مدعاعلیہم

میر قادر علی
ساکن محلہ ایضاً

صـ عرضی فوجداری راجچندر گھوش ساکن محلہ دیوان علاقہ
تھانہ [illegible] پیشی پیش صاحب منصف [illegible]
معہ [illegible] ۱۸ ۱۵ اپریل
سنہ ۱۸۶۶ ع

خلاصہ سوال بامید تدارک مدعا علیہم بجرم
کرنی مارپیٹ لات مکھا گھونسہ طمانچہ
سی اندر مکانکی گھسکر مستغیث ہوتا ہے

غریب پرور سلامت نمبر ۵ 11/76

درخواست ہذا بامید تدارک ما کنند
گواہ اوّل اتھی جی مہاراج برہمن و میان جان مسلمان
ملازم روپ نراین کورمی مدعا علیہم ساکنان شاہ
نور صاحب کے تکیہ علاقہ تھانہ مالسلامی
علت کرنے مارپیٹ لات مکھا گھونسہ طمانچہ سی

و تقاضا کیا اسپر اچھی صاحب بکی از مدعا علیہ
افروختہ ہوکر بو علی کو حکم دیا کہ اسکو مارو ہم سمجھہ لینگی
کہ بو علی نی ایک لاٹھی سر پر مارا کہ سر فدوی کا
ٹوٹ کر خون جاری ہوا اور اچھی صاحب نی لات
جوتہ سی زمین پر گرا کر مارا کہ نشان مار پیٹ اوپر سر کی
اور کہو نے پر دہنی ہاتہہ کی و بائین ہاتہہ کی موجود ہے
کہ پس از اطلاع تہانہ حضور مین مستغیث سے ہے
امیدوار کہ حسب منشای دفعہ ۳۲۳ ایکٹ
۴۵ سنہ ۱۸۶۰ع و بطلب ساعت اظہار گواہان
مفصلہ ذیل تدارک نامبردگان فرمایا جای کہ فدوی
غریب اپنی حق کو پہونچی واجب تھا عرض کیا فقط

نام گواہان رویت

عنایت علی خان ساکن محلہ دیوان	شیخ امیر ساکن محلہ مغلپورہ	چونی ساکن محلہ دیوان

سرنام مدعا علیہم مستغیث ہوتا ہی
امیدوار کہ بطلب سماعت اظہار
گواہان تدارک نامبردگان فرمایا جاوی فقط
غریب پرور سلامت نمبر ۲

حال ظلم و بدعت و کرنا مارپیٹ لاٹھی سی
بنام مسمیان اچھی صاحب ساکن محلہ گوڑشہ و بو علی
ساکن محلہ مغلپورہ علاقہ تہانہ خود گشتی شرقی
مدعا علیہم کے مستغیث ہوتا ہی حال یہہ ہی کہ کلہہ بتاریخ ۱۰
اپریل ۱۸۶۶ع روز منگل کا تھا وقت آٹھہ بجے
شب کو مدعا علیہم مذکوران سے نے قرار واقع
مارپیٹ کیا و وجہ مارپیٹ کی یہہ ہی کہ داد خواہ کا
مبلغ یک روپیہ یک آنہ ذمہ اچھی صاحب کے
بابت طبق نقرہ کے باقی تھا کہ حسب وعدہ
واسطی تقاضاے روپیہ اپنے پاس نامبردہ کی گیا

گرم چشم ہوکر فدوے کو لات و مکا و گھونسہ طمانچہ بہی
قرار واقع مارپیٹ کیا کہ اطلاع اسکا تہانہ
باقی پور مین کرکے بذریعہٴ درخواست ہذا بندگان
حضور مین حاضر آکر مستغیث بنام مدعاعلیہم کے
ہوتا ہی امیدوار ہی کہ بطلب سماعت اظہار گواہان
تدارک مدعاعلیہم کا فرمایا جاوی فقط

نام گواہان

موہن باد فروش ساکن مٹہاپور علاقہٴ تہانہٴ باقی پور
شیوبرات ساکن ایضاً بیچنا تہہ ساکن ایضاً

عرضـــــــــــــــے

فدوی بدری قوم کہار مدعی سایل ساکن موضع
مٹہاپور پرگنہ حوالی عظیم آباد معروضہٴ ۱۵ اپریل ۱۸۶۶ء

خلاصہٴ درخواست ہذا علت کرنی مارپیٹ
ضربات لاٹہی سی و ٹوٹ جانے

خلاصہ یہہ ہی کہ مدعا علیہم بعلت
مارپیٹ بطلب سماعت اظہار گواہان
تدارک مدعا علیہم کا فرمایا جاوی

غریب پرور سلامت نمبر ۳

درخواست ہذا حسب مراد دفعہ ۳۲۳
اکٹ ۵ ۴ہ سنہ ۱۸۶۰ع علت مارپیٹ بنام رام لعل سنگھہ
و بھتو سنگھہ مدعا علیہم ساکنان موضع باقی پور کا
بندگان حضور مین گذارش کرتا ہی صورت یہہ کہ
بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل سنہ حال روز یکشنبہ وقت
بر آمد آٹھہ گھنٹہ روز فدوی واسطے دینے
پانے بمکان ہر مدعا علیہم گیا تھا و ہمیشہ
پانے اون کو دیتی ہین مدعا علیہم نی گالی دیکر کہا
کہ ناوقت کو کس واسطے آئی ہو فدوی نی جواب
دیا کہ ناوقت نہین ہوا ہے اسپر مدعا علیہم

اظہار گواہان نان نفقہ مدعا علیہ سی فدویہ کو دلوا دیا جاوی کہ پرورش فدویہ کی بطور احسن ہووی فقط

نام گواہان

بابو بیچو لال عرف شیودیال سنگہہ ساکن جال کوچہ محمود اللہ	بابو منی لال ساکن ایضاً	بابو منا لال ساکن ایضاً
بابو گوپال لال ساکن مرزائی گنج	بابو بال گوبند لال ساکن بدہی گہاٹ	ناتہو سنگہہ ساکن چوک شکارپور
پتمبر سنگہہ ساکن کوچہ محمود اللہ		

عرضی [illegible]
فدویہ مسماۃ [illegible]
[illegible] پرورش [illegible]
[illegible] احسن [illegible]
[illegible] ۱۸۶۵
ع

مکان پر لے آیا ازان بعد مدعا علیہ مذکور حسب
فہمایش مردمان محلہ و پنچایت قوم مبلغ مشاہرہ
واسطی خورش و پوشش فدویہ کو ماہانہ مقرر کیا
و برابر دس گیارہ مہینے تک دیتا رہا الحال مدعا علیہ
مذکور عرصہ چھہ سات مہینے سی ایک خرمہرہ منجملہ
مشاہرہ کی فدویہ کو نہین دیا و دوسری طرح سی
خبرگیری خورش و پوشش کی نہین کیا و عند الطلب و
تقاضا لیت و لعل کرتا ہی بلکہ اب شادی بھی اپنی
دوسری کیا چونکہ چارہ جوئی اسکے بلا
ارجاع نالش غیر ممکن اسواسطی فدویہ پردہ نشین
بہ تحریر اجازت نامہ بنام بابو ٹھاکر پرشاد
پدر خود واسطے داخل کرنے سوال و کرنے
اظہار حلفی مرقومہ تاریخ امروزہ بنام مدعا علیہ
شوہر خود مستغیث ہی امیدوار کہ بطلب و سماعت

شادیکی چار پانچ برس تک فدویہ شامل شوہر
خود بمکان شوہر اپنی رہے وجو کچھ زیورات کہ مالیت
ہزارہا روپیہ کا باپ سنے فدویہ کو جہیز مین دیا تھا اوسکو
مدعاعلیہ مذکور بحالت آوارگی صرف کرڈالا
بعد اوسکے مدعاعلیہ و دیگر اقران اوسکے فدویہ کو
یہہ تہمت دیکر و یہہ تصور کرکے کہ فدویہ کی پشت پر
ناگن ہی وبسبب اوسکے شوہر کو اوسکے و اقرانکو
اوسکے خطرہ جان کا ہی اتنی مرجانا اوسکا و یا بخانہ
پدر اپنی چلا جانا اوسکا مناسب ہی وشوہر کو اوسکی
اگر اپنی جان سلامت رکھنا منظور ہو تو شادی اپنی
دوسری کرے اس وجہ سے چند طرحکا ظلم و
بدعت مدعاعلیہ و مادر مدعاعلیہ سنے فدویہ پر کرکے
تدبیر نکالنی کی فدویہ سے کیا آخرش پدر فدویہ نے
باستماع اس خبر کی فدویہ کو رخصت کراکے اپنی

فدوی بموجب اجازت
نامۂ نوشتۂ مدعیہ مرقومہ
۱۶ جون ۱۸۶۵ء بدعوے
دلایا وے خورش و پوشش
بنام کنہیا لعل مدعا علیہ
شوہر مدعیہ مستغیث ہی

غریب پرور سلامت نمبر ۲

فدویہ مدعیہ بامید دلا پانے
نان نفقہ بنام کنہیا لعل پسر بابو مکہن لعل ساکن
محلۂ دیوان شوہر خود حسب منشای دفعہ
۳۱۶ ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء بعدالت
فوجداری مستغیث ہی صورت یہہ
ہے کہ عرصہ سات برس کا ہوا کہ
شادی فدویہ ساتہہ مدعا علیہہ کی ہوئی وبعد

کہ کیسکی عورت منکوحہ کو بہگا بطمع زرستانی و اسباب مرتکب ہوا ہی
مجبور ہو او خواہ تہانہ مین جاکر اطلاع کیا عملۂ تہانہ نی ہدایت
نالش حضور دیا اس صورت مین فدوی امیدوار ہی کہ بطلب و
سماعت اظہار گواہان مفصلۂ ذیل بطلبی و گرفتاری مدعا علیہم مراد
دفعات مصرحۂ بالا تدارک مدعا علیہم فرمایا جاوی فقط

نام گواہان

کہیرو ساکن کوچہ روشنخان منحلات شہر پٹنہ		دین محمد ساکن ایضاً
گہورے ساکن ایضاً	محمد علی ساکن ایضاً	وزیر خان دفتری عدالت فوجداری شہر پٹنہ

تفصیل اسباب جو مدعا علیہم لیگئے

نقد	کردگردی برنجی	رکابی قلعی	کٹورہ مسی
سے	لہ	۵	۵
دیگچی مسی لہ	لوٹہ مسی لہ		

[illegible]

ومسماۃ لولاسو ساکنۂ موضع استہالوان حالمقامی
محمد روشن خان مذکور کے مستغیث ہی صورت
یہہ ہی کہ مسماۃ لولاسو زن منکوحۂ دادخواہ ہی فدوی کے
مکان مین تہی اس عرصہ مین شیخ کمال مذکور مسماۃ لولا
سوکو بوسیلۂ مسماۃ سنجر و زوجۂ خود ترغیب و تحریص
دیکر مسماۃ لولاسو کو دام تزویر مین اپنے درلایا وا سکے
ساتہہ آشنائی کر کے اپنے مکان پر بھگا کر معہ
نقد و اسباب لیگیا اور نقد و اسباب ذیل
خاص دادخواہ کا تھا ہرگاہ فدوی واقع تاریخ
۹ ماہ نومبر سنہ حال روز دوشنبہ تلاش کرتا ہوا
پاس مدعا علیہم کے گیا و یہہ بات کہا کہ یہہ بدکام کسواسطے
کیا ہی برطبق اسکے ہر سہ مدعا علیہم ملکر دادخواہ کو
لات و گھونسہ سے مارپیٹ کیا خداوندا کمال
مدعا علیہ نے یہہ حرکت محض ناشایستہ کیا ہی

Urdu 5711/75

فوجداری
بنگالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعلت کرنے مارپیٹ ولات وگھونسہ سی و بھگا کرلیجانے
زن منکوحۂ دادخواہ معہ زرنقد و اسباب بنام مدعاعلیہم
مندرجۂ ذیل سے نالش کرتا ہی بطلب وسماعت
اظہار گواہان تدارک مدعاعلیہم فرمایا جاوی
غریب پرور سلامت
نمبر ا

درخواست ہذا بامید تدارک مدعاعلیہم بجرم بھگا کرلیجانے
زن منکوحۂ دادخواہ کو معہ نقد و اسباب ذیل و کرنے
مارپیٹ لات وگھونسہ سے برا دفعہ ٣٦٦ ایکٹ ۴۵
۱۸۶۰ع و برادفعہ ٣٢٣ ایکٹ نمبر ۴۵ مذکور بنام
شیخ کمال ساکن موضع ستھلپور حال المقامی کوچۂ
روشن خان منمحلات شہر پٹنہ و مسماۃ سنجر زوجۂ اش

Nos. 1. 2. 7. 14. 25-26
42, 53, 62, 70. 80
91.

A

COLLECTION OF URDU PETITIONS, &c.,

MADE UNDER THE ORDERS OF THE

GOVERNMENT OF INDIA,

FOR

HER MAJESTY'S CIVIL SERVICE COMMISSIONERS.

CALCUTTA:
OFFICE OF SUPERINTENDENT OF GOVERNMENT PRINTING.
1869.